

# آوازِ عشق

رائیٹر ار سہ راؤ

وہ یہاں وہاں دیکھتی قدم بڑھا رہی تھی۔۔۔  
ہر طرف لڑکے لڑکیوں کی ریل پیل لگی تھی۔۔۔  
آج کالج میں اس کا پہلا دن تھا۔۔۔ وہ کاندھے پر بیگ لٹکائے۔۔۔ ہاتھ میں کتابیں  
تھامے۔۔۔ کنفیوز سی نظر آرہی تھی۔۔۔  
اس سے پہلے کے وہ آگے بڑھتی۔۔۔ کسی سے ٹکراتے بچی۔۔۔

اس نے معصومیت سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا۔۔۔  
سس۔۔۔ سوری۔۔۔ "وہ ہچکچاتے کہتی دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔"

اس نے خود نظروں کی تپش محسوس کی۔۔۔ اس نے فوراً جھکی نظریں اٹھا کر  
اسے دیکھا۔۔۔ جو مسلسل اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔  
اسے اپنی طرف متوجہ دیکھا تو ہلکا سا مسکرایا۔۔۔  
اور زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔  
آئی لویو "یک دم ہی اس نے ہاتھ میں پکڑا گلاب اس کے سامنے کیا۔۔۔"

آس پاس بہت سے اسٹوڈنٹس انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔  
وہ گھبرا کر یہاں وہاں دیکھنے لگی۔۔۔

اس کا حلق خشک ہونے لگا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے۔۔۔

اس کی آنکھوں میں تیزی سے نمی اٹھ آئی۔۔۔

جسے شاید زمین پر بیٹھا وہ شخص نوٹس کر چکا تھا۔۔۔

وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"ہے۔۔۔ بے بی پلیز ڈونٹ کرائی۔۔۔ ایم جسٹ کڈنگ۔۔۔"

اس نے صفائی دینی چاہی۔۔۔ مگر وہ ہتھیلی کی پشت سے گال پر گرتے آنسوؤں

صاف کرتی تیزی سے وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"تم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہے سب"

طیبہ نے چپس منہ میں رکھتے ہوئے لا پرواہی سے کہا

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ عمر نے پانچ ہزار کی شرط لگائی تھی۔۔۔ کہ  
جو پہلی لڑکی گیٹ سے داخل ہوگی۔۔۔ پروپوز کر کے دکھا۔۔۔ تو میں نے  
"کر دیا۔۔۔"

اس نے عمر کو چپت لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

اور تم پانچ ہزار کے بھوکے۔۔۔ تم نے اپنا اسٹینڈرڈ اتنا گرا لیا کہ کسی بھی آئی  
"گئی لڑکی کو پروپوز کر دیا۔۔۔ حد ہے ویسے"



اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

"ابے۔۔۔ میں نے کیا کیا ہے۔۔۔ پروپوز تو تو نے کیا۔۔۔"

عمر نے فوراً سے خود کی دفاع کی۔۔۔

تو تو نے ہی ایسی شرط رکھی کوئی اور رکھ لیتا۔۔۔ پانچ ہزار کالالچ دے کر اٹے "کام کرو اتا ہے۔۔۔"

وہ تپ کر کہنے لگا۔۔۔

تو تو نہیں آتا لالچ میں۔۔۔۔ "وہ بھی تن کر کہنے لگا۔۔۔"

اب تو آگیا۔۔۔ خیر تو میرے پیسے نکال۔۔۔ اتنا ذلیل ہوا ہوں ان کے  
"پیچھے۔۔۔"

وہ ہاتھ بڑھا کر کہنے لگا۔۔۔

"ہاں دے دوں گا ابھی کلاس کا ٹائم ہو گیا۔۔۔ چلو۔۔۔ چلو۔۔۔"

وہ بیگ کاندھے پر رکھتے ہی تیزی سے آگے بڑھ گیا۔۔۔

چوروں کو پڑ گئے مور۔۔۔ "طیبہ نے ہنس کر کہا۔۔۔"

جس سے وہ اور تپا۔۔۔

بیگ اٹھایا اور عمر کے پیچھے بھاگا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

کلاس ختم ہونے کے بعد وہ سیڑھیوں پر ہی بیٹھ گئی۔۔۔

اس کا کینیٹین جانے کا بالکل بھی موڈ نہیں تھا۔۔۔

ناہی اس نے کسی سے بات کرنے کی کوشش کی۔۔۔

وہ کتاب نکال کر کچھ پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔۔۔

تبھی اس کے مقابل کوئی آکر بیٹھ گئی۔۔۔

"اسلام علیکم۔۔۔ ایم ماریہ۔۔۔ ماریہ خان۔۔۔ واٹس یوور گڈ نیم۔۔۔؟"

اس نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔



وہ معصومیت سے دیکھنے لگی۔۔۔ پھر ہاتھ بڑھا کر ملا لیا۔۔۔

اور پھر سے کتاب پر نظر جمالی۔۔۔

نام نہیں بتایا تم نے؟" وہ پھر سے مخاطب تھی۔۔۔

حریم۔۔۔ "اس نے جبر مسکرا کر جواب دیا۔۔۔"

میرا بھی آج پہلا دن ہے کالج میں۔۔۔ میں نے تمہیں دیکھا تھا کلاس"

"میں۔۔۔

ماریہ نے کہا

بدلے میں وہ صرف مسکرائی۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

وہ لوگ کینیٹین کی طرف جارہے تھے کہ یک دم عمر کی نظر سامنے سیڑھیوں پر  
بیٹھی لڑکی پر پڑی۔۔۔

ابے رک رک۔۔۔ وہ دیکھ وہی لڑکی "عمر نے اشارہ کیا"

تو میں کیا کروں؟ "اس نے شانے اچکائے۔۔۔"



حریم " حریم نے جواب دیا۔۔"

ہاں۔۔ حریم میں آپ سے معذرت کرنے آئی ہوں۔۔۔ آپ کو سوری بولنے "آئی ہوں۔۔"

طیبہ نے سادگی سے کہا۔۔۔  
جس پر حریم حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔

سوری کس لیے؟ " وہ پوچھنے لگی۔۔۔"

وہ وہاں۔۔۔ میرا دوست ہے۔۔۔ حنید۔۔۔ اس نے صبح جو بد تمیزی کی آپ کے "ساتھ۔۔۔ وہ بہت شرمندہ ہے۔۔۔ پلیز آپ اس کی کمپلینٹ مت کرنا۔۔۔ طیبہ معصومیت کی حد پر تھی۔۔۔

اُس اوکے۔۔۔ "حریم نے ایک نظر تھوڑے فاصلے پر کھڑے اس شخص کو" دیکھا۔۔۔ جس کی وجہ سے اس کا پہلا دن ہی خراب ہو گیا تھا۔۔۔

تھینک یو۔۔۔ "طیبہ نے خوش دلی سے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

حریم پھر سے اپنی کتابوں میں مگن ہو گئی۔۔۔

"مجھے تو یہ لڑکی بالکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی"

ماریہ نے اس کے حلیے کو نوٹس کیا تھا۔۔

حریم اس کی بات سن خاموش رہی۔۔

"خیر تم بتاؤ۔۔ کون کون ہے تمہاری فیملی میں۔۔؟"

ماریہ نے سوال کیا۔۔

میں اور تحریم آپ۔۔ "حریم نے جواب دیا۔۔"

اور کوئی نہیں ہے؟ "وہ حیران ہوئی۔۔"

ہو گئی death نہیں۔۔۔ ماما پاپا کی چار سال پہلے ایک کار ایکسیڈنٹ میں " " تھی۔۔۔ تب سے ہم دونوں بہنیں ہی ایک دوسرے کا سہارا ہیں۔۔۔۔ " حریم نے بتایا۔۔۔

"اور کوئی رشتے دار وغیرہ نہیں ہیں۔۔۔؟"

ماریہ نے پھر پوچھا۔۔۔

ہیں۔۔۔ لیکن سب گاؤں میں ہیں۔۔۔ میرے پاپا ہمیں پڑھانا چاہتے " " تھے۔۔۔ اس لیے کافی سال پہلے ہی کراچی سیٹل ہو گئے تھے۔۔۔

حریم نے وضاحت کی۔۔۔

آپی کیا کرتی ہیں تمہاری۔۔۔؟ " وہ پھر سے پوچھنے لگی۔۔۔

"وہ ٹیچر ہیں گورنمنٹ اسکول میں۔۔۔"

حریم نے کہا۔۔۔

چلو کلاس کا ٹائم ہو گیا۔۔۔ "ماری نے کہا۔۔۔ اور دونوں اٹھ کھڑی  
ہوئیں۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

اس نے آتے ہی کتابیں اور بیگ صوفے پر پھینکا۔۔۔

اور خود صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی۔۔۔

آپی۔۔۔ آپی پانی لادیں۔۔۔ "اس نے آواز لگائی۔۔۔"



حریم کیا ہو گیا ہے۔۔۔ یہ بیگ اور کتابیں یہاں کیوں پھینکی۔۔۔ " تحریم آپنی "  
اسے گلاس تھماتی کتابیں سمیٹنے لگی۔۔۔

بہت تھک گئی ہوں آپنی۔۔۔ " اس نے بیزاری سے کہا۔۔۔ "

" اچھا پہلے دن ہی تھک گئی۔۔۔ اچھا بتاؤ کیسا گزرا دن؟ "

تحریم آپنی نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

" اچھا تھا۔۔۔ بس تھوڑا بور گزرا۔۔۔ "

اس نے منہ بنایا۔۔۔

"اچھا اٹھو منہ ہاتھ دھو لو۔۔۔ میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔"

تحریم آپ نے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

اور کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

"سکینہ بی۔۔۔ سکینہ بی۔۔۔ پلینز ایک کپ کافی لادیں"

وہ گھٹنے پر ٹانگ جمائے۔۔۔ صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔۔

ایک تو اس گھر میں کوئی سنتا نہیں میری۔۔۔ "اس نے بے ساختہ دھیمے لہجے"

میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

او بگڑے دل شہزادے کم عمر کی دلہن لادوں گا۔۔۔"

"باپ ہوں منڈے تیرا تجھے گھوڑی پر چڑھوادوں گا۔۔۔"

اسے اپنے پیچھے سے کسی کے گنگنانے کی آواز آئی۔۔۔

اور یک دم ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

شادی ہے بربادی یہ نعرے میں لگوادوں گا۔۔۔"

"نہیں چڑھوں گا گھوڑی میں سولی پر چڑھ جاؤں گا۔۔۔"

اس نے اپنی سریلی آواز میں گنگناتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

ڈیڈ آپ اسے کتنی بار بھی سمجھالیں اس کا جواب ناہی ہوگا" تبھی فائقہ بھا بھی " کی آواز پر چونک کر دونوں پلٹ کر دیکھا۔۔۔ جو کافی کا کپ تھا مے چلی آرہی تھی۔۔۔

"لیکن کیا کریں کوشش کرتے ہیں کہ شاید یہ شادی کے لیے راضی ہو جائے" حامد صاحب نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

"آپ سب میری شادی کے پیچھے کیوں پڑ گئے ہو۔۔۔"

وہ کپ تھا متے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

"کیوں کہ اب تمہاری شادی کی عمر ہو گئی ہے۔۔۔"

فائقہ بھابھی نے مسکرا کر کہا۔۔۔

بلکل ہو گئی ہے مگر یہ پتا نہیں کب سمجھے گا۔۔۔۔ خیر میرا اسپتال جانے کا ٹائم "  
"ہو گیا۔۔۔۔ شام میں ملتے ہیں۔۔۔

حامد صاحب کہتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

بائے ڈیڈ سی یو۔۔۔۔۔ "اس نے پیچھے سے ہنستے ہوئے تیز آواز میں کہا۔۔۔"

شٹ اپ۔۔۔۔ "وہ کہتے ساتھ ہی باہر نکل گئے۔۔۔"

اور اس کا زوردار قہقہہ گونجا۔۔۔

کریلوں گا۔۔۔" اس نے کافی کاسپ لیتے ہوئے کہا۔۔۔"

کب؟" انہوں نے پھر یو چھا۔۔۔"

جب کوئی آپ کے جیسی مل جائے گی۔۔۔۔" وہ تھوڑا جھک کر شرارت سے " کہنے لگا۔۔۔۔

حمد ان۔۔۔" وہ سنجیدگی سے دیکھنے لگی۔۔۔"

"میرا پریکٹس کا ٹائم ہو گیا بھابھی۔۔۔ ٹیک کیئر"

وہ ہنستا ہوا کہتا سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"ابھی تو یہ پہلی منزل ہے۔۔۔ تم تو ابھی سے گھبرا گئے۔۔۔"

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے گنگنارہی تھی۔۔۔

کیا ہر وقت گنگناتی رہتی ہے۔۔۔ "تحریم آپي بوں کو فولڈ کرتی اسے ٹوکنے"  
لگی۔۔۔

ارے پتا ہے آپی حمد ان شاہ کا نیا البم آیا ہے۔۔۔ کیا آواز ہے اس کی بس سنتے "  
"ہی جاؤ

وہ خوشی سے کہنے لگی۔۔۔

تو اور تیرا وہ سنگر حمد ان شاہ۔۔۔ کبھی آواز کی دنیا سے بھی نکل آ۔۔۔ پڑھنے "  
"کی عمر ہے تیری۔۔۔

تحریم آپی نے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ تو میں پڑھ ہی رہی ہوں۔۔۔ لیکن جو بھی کہو آپی مجھے اس کی آواز سے عشق "  
ہے " وہ پر سکون لہجے میں مسکراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔



سو جا۔۔۔ آواز سے عشق " وہ اس کی بازو پر ایک زوردار تھپڑ دھرتے "  
ہوئے گویا ہوئی۔۔۔ اور اسے اس جذبے سے نکال باہر لائی جس میں ابھی ابھی  
وہ کھوسی گئی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"گائز نیا ٹیچر آیا ہے۔۔۔ سنا ہے بڑا ہی اسٹرکٹ ٹائپ ہے۔۔۔"  
طیبہ چلتے ہوئے بتاتی جا رہی تھی۔۔۔

کیا؟ کون ہے؟ "حنید چونکا۔۔۔"

"مجھے کیا پتا۔۔۔ سر صابر شریف نام ہے ان کا"

طیبہ نے جواب دیا۔۔۔

"عمر۔۔۔ ذرا گوگل پر سرچ کر کون ہے یہ؟"

حنید نے ہنسی روکتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں گوگل میرا باپ ہے ساری معلومات دے گا۔۔۔ لے بچے بتادے حنید"  
"صاحب کو

عمر نے چڑ کر کہا۔۔۔

حنید اور طیبہ ہنستے ہوئے تالی مارنے لگے۔۔۔



[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"اگلی کلاس سر صابر کی ہے۔۔۔ سنا ہے بہت سخت مزاج ہے"

ماریہ نے کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔ "حریم نے مختصر کہا۔۔۔"

تمہیں ڈر نہیں لگ رہا؟" ماریہ نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

نہیں۔۔۔ ڈر کیسا؟" حریم نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔"



ماریہ نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔

ہممم۔۔۔ چلو یہاں سے۔۔۔ کلاس کا ٹائم ہونے والا ہے " حریم نے بال کو مکمل " طور پر نظر انداز کیا اور آگے بڑھ گئی۔۔۔

یہ تو وہی لڑکی ہے۔۔۔ شکل سے تو بڑی سیدھی نظر آتی ہے۔۔۔ مگر دیکھو کیسے " بال پھلانگ کر چلی گئی۔۔۔ مانا حنید کی بات کو نہیں سنتا لیکن اسے تو سننی چاہیے " تھی۔۔۔ اب سب تو بے عزتی نا کریں بے چارے کی۔۔۔  
عمر نے مزاق اڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

جبکہ وہ ماتھے پر شکن لیے حریم کو ہی گھور رہا تھا۔۔۔

اور وہ اس کی نظروں کی تاب نالاتے ہوئے۔۔۔ چلتی جا رہی تھی۔۔۔

تب ہی وہ سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔  
اور ان دونوں کے قدم وہیں رک گئے۔۔۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ راتے سے ہٹو"

ماریہ نے کہا۔۔۔

تم جاسکتی ہو" حنید نے بازو پھیلا کر ماریہ کو جانے کا اشارہ کیا۔۔۔"

حریم نے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔ جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

دیکھو بے بی اس دن جو میں نے مزاق کیا تھا۔۔۔ وہ کوئی اتنا بھی بڑا نہیں تھا جو "  
"تم اشوبنا کر دل میں غصہ لیے بیٹھی ہو۔۔۔"  
حنید نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

حریم خاموش کھڑی رہی۔۔۔

پھر بھی اگر تمہیں لگتا ہے۔۔۔ خیر میں سوری بول دیتا "  
"ہوں۔۔۔ سوری۔۔۔ سوری۔۔۔ سوری۔۔۔ اوکے۔۔۔ ناؤ پیپی۔۔۔"  
حنید نے مسکرا کر معذرت کی۔۔۔

حریم چند لمحے اسے دیکھتی رہی۔۔۔ پھر ماریہ کا ہاتھ پکڑ آگے بڑھ گئی۔۔۔



اور وہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے انہیں جاتا دیکھنے لگا۔۔۔

گڈ مارنگ بھابھی... " وہ کہتا کر سی کھینچ کر بیٹھنے ہی لگا تھا کہ اس کی نظر سامنے " بیٹھے شخص پر پڑی۔۔۔ اور اس کے ہاتھ وہیں ٹھہر گئے۔۔۔

کیا ہوا بیٹھو؟ " فائقہ نے اسے بغور دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

" نہیں۔۔۔ مجھے سٹوڈیو جانا ہے۔۔۔ وہیں کھالوں گا۔۔۔

حمدان نے سنجیدگی سے کہا

" یہ یہاں کیسے بیٹھ سکتا ہے فائقہ جہاں میں بیٹھا ہوں۔۔۔

انہوں نے کر خنکی سے کہا۔۔۔

یزدان سٹاپ اٹ۔۔۔۔ "فائقہ نے انہیں دیکھتے ہوئے ٹوکا۔۔۔"

رہنے دیں بھابھی۔۔۔۔ ان کی پرانی عادت ہے یہ۔۔۔۔"

"مجھے دیر ہو رہی شام میں ملتے ہیں۔۔۔ بائے۔۔۔"

وہ کہتا تیزی سے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

تھینک یو؟" حریم نے بنا نظر ملائے ہی سنجیدگی سے کہا"

نواٹس اوکے۔۔۔ ایک بات کہوں؟" اس نے بغور اسے دیکھتے ہوئے " کہا۔۔۔

جی۔۔۔ " وہ نظر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔ "

آپ جیسی لڑکی کو۔۔۔ اکیلے اس وقت نہیں گھومنا چاہیے۔۔۔ "

مانڈ نہیں کرنا مگر آپ ایک کانفیڈ لڑکی نہیں ہو۔۔۔

اور جنہیں ابھی میں نے بھگایا ہے۔۔۔ ایسے لوگوں کا سامنا آپ نہیں کر سکتی۔۔۔

حنید بولتا چلا جا رہا تھا۔۔۔

حریم اس کی بات پر خاموشی سے گردن ہلا گئی۔۔

دوبارہ کہیں جانے سے پہلے کسی کو ساتھ لینا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ "وہ اسے مسکرا کر کہنے لگا۔۔۔"

میں وہ۔۔۔۔۔ حمد ان شاہ کا نیا البم آیا ہے تو میں۔۔۔۔۔ میں نے سوچا خرید "لوں۔۔۔۔۔"

اس نے معصومیت سے کہا۔۔۔

ہممم۔۔۔۔۔ چلو ساتھ خریدتے ہیں۔۔۔۔۔ مجھے بھی میوزک میں انٹر سٹ "ہے۔۔۔۔۔"

حنید بے تکلفانہ انداز میں کہنے لگا۔۔۔۔۔

اور وہ مسکرا دی۔۔۔

"ایسا کب تک چلے گا حمدان؟"

فائقہ بھا بھی نے اسے کافی تھماتے ہوئے کہا۔۔۔

کیسا؟" وہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

تمہارے اور یزدان کے بیچ جو چل رہا ہے۔۔۔ آخر تم لوگ محبت سے کیوں  
"ساتھ نہیں رہتے؟"

وہ پاس بیٹھ کر کہنے لگی۔۔

"بھابھی۔۔ ہمارے بیچ محبت ہے ہی نہیں۔۔۔۔"

حمدان نے کافی کاسپ لیتے ہوئے کہا۔۔

"جھوٹ۔۔ محبت ہے بس تم دونوں ظاہر نہیں کرتے"

فائقہ نے کہا

"انہیں آخر مسئلہ کیا ہے مجھ سے۔۔۔؟"

وہ تنک کر کہنے لگا

مسئلہ انہیں تم سے نہیں ہے۔۔۔ تمہارے لائف اسٹائل سے "  
"ہے۔۔۔ تمہارے غصہ سے ہے۔۔۔  
وہ سمجھانے لگی۔۔۔

"سوری بھابی میں خود کو بدل نہیں سکتا۔۔۔"

وہ کپ ٹیبل پر رکھ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"گڈ نائٹ بھابی۔۔۔"

وہ کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

گھر کیسے جاؤ گی۔۔۔؟ "حنید نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

وہ۔۔۔ میں رکشہ وغیرہ لوں گی۔۔۔ "وہ سڑک کے کنارے چلتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔"

اس ٹائم۔۔۔ رات میں۔۔۔ آئی مین۔۔۔ تم میرے ساتھ چل سکتی "ہو۔۔۔ میں تمہیں گھر ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔"

حنید نے پرکشش انداز میں کہا۔۔۔

نوائس اوکے میں چلی جاؤں گی۔۔۔ "حریم روہانسی ہوئی"



ارے کوئی پر اہلم نہیں۔۔۔ رات ہونے لگی ہے۔۔۔ تم بھروسہ کر سکتی ہو مجھ " پر۔۔۔

اس کے لہجے میں اپنائیت تھی۔۔۔  
وہ بس گردن ہلا گئی۔۔۔

تمہیں ویسے صرف میوزک سے پیار ہے یا سنگنگ بھی کرتی ہو؟ " وہ گاڑی کے قریب آ کر کہنے لگا۔۔۔

کبھی کبھی بس گنگنا لیتی ہوں۔۔۔ " حریم نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ہم۔۔۔ بیٹھو۔۔۔ "حنید نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔۔۔"  
وہ چپ چاپ بیٹھ گئی۔۔۔

بھئی میں تو گاتا بھی ہوں اور گنگناتا بھی ہوں۔۔۔ کیوں کہ مجھے میری آواز سے "  
"بہت محبت ہے

حنید ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔  
بدلے میں وہ صرف مسکرا دی۔۔۔  
*Novelistan*

فرینڈز۔۔۔ "اس نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔"  
حریم کبھی اسے کبھی اس کے ہاتھ کو دیکھنے لگی۔۔۔  
پھر نظر جھکائے کسی سوچ میں پڑ گئی۔۔۔

حنید کی نظر اس گہری ہنوز پلکوں پر ٹھہر گئی۔۔۔۔  
یک دم ہی اس نے نظر اٹھا کر حنید کو دیکھا۔۔۔۔  
وہ واقع خوبصورت آنکھوں کی مالک تھی۔۔۔۔

حنید نے فوراً سے نظر جھکائی۔۔۔۔ پھر اپنے ہاتھ کو دیکھا۔۔۔۔  
جو شاید اس نے دوستی کے لیے بڑھایا تھا۔۔۔۔  
اس نے خاموشی سے ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔۔۔  
اور ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

کروالی انسلٹ اپنی؟" یزدان نے کمرے میں آتی فائقہ کو دیکھ کر کہا

کوئی انسلٹ نہیں ہوئی۔۔ کیا ہو گیا ہے یزدان۔۔۔ چھوٹا بھائی ہے آپ " کا۔۔ اپنے دل کو صاف کریں۔۔ اکڑ اور غصہ اپنوں کے بیچ کڑواہٹ پیدا " کر دیتا ہے

فائقہ نے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

یہی تو میں کہ رہا ہوں۔۔۔ اس کی اکڑ اور غصہ کی وجہ سے ہم دونوں بھائیوں " کے بیچ کڑواہٹ پیدا ہوئی ہے۔۔۔

میں اس کا بڑا بھائی ہوں اسے میری عزت کرنی چاہیے۔۔ " یزدان نے تلخ لہجے میں کہا۔۔

آپ بھی تو ہر وقت طعنے طنز ہی کرتے ہیں نا۔۔۔ کبھی پیار سے بات کی ہے اس " سے؟ "

فائقہ نے گہری نظروں سے سوال کیا

وہ پیار کے لائق نہیں۔۔۔ " اس نے بے رخی سے کہا۔۔۔ "

" یہی تو بات ہے نہ آپ سمجھنے کو تیار۔۔۔ نہ وہ۔۔۔ "

فائقہ نے کبیل درست کرتے ہوئے کہا۔۔۔

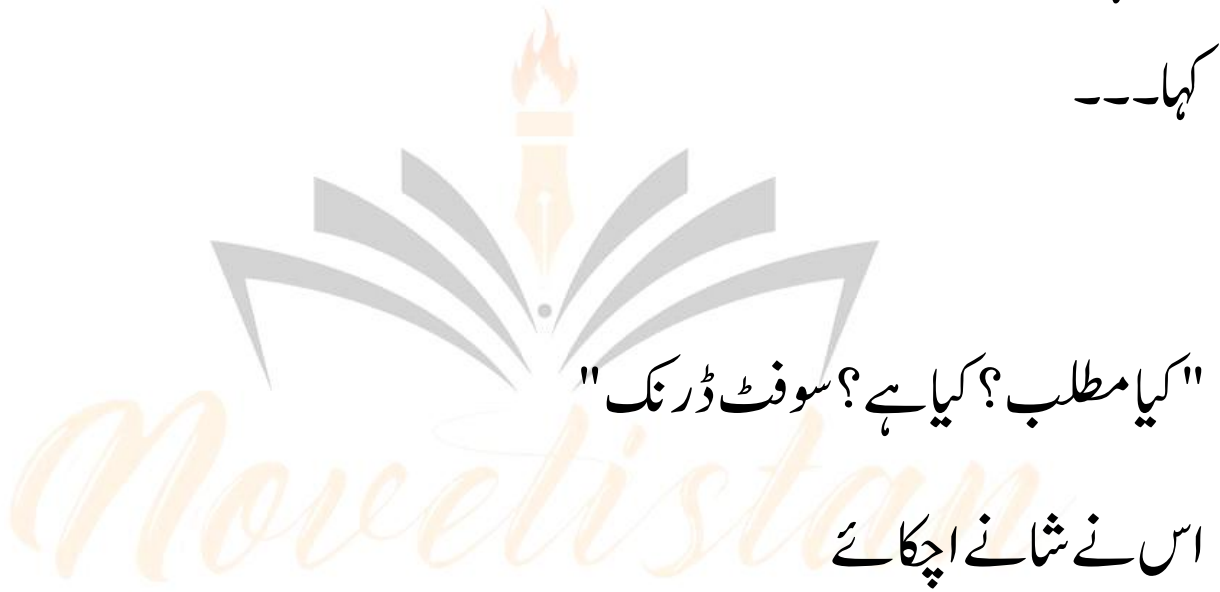
اور وہ مزید کچھ کہتا وہ سونے کی غرض سے لیٹ گئی۔۔۔

اور وہ اسے بس دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

یہ لے۔۔۔" کاشف نے اس کی طرف گلاس بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

کیا ہے یہ۔۔۔؟" حمدان نے میوزک کے شور کو نظر انداز کرتے ہوئے  
کہا۔۔۔

"کیا مطلب؟ کیا ہے؟ سوفٹ ڈرنک"  
اس نے شانے اچکائے



"آئی نو۔۔۔ مگر میں یہاں۔۔۔ تیری پارٹی میں سوفٹ ڈرنک پینے آیا ہوں؟"  
حمدان نے سنجیدگی سے کہا اور کاشف کا قہقہہ گونجا۔۔۔

تو ڈرنک کم ہی کرتا ہے اسی لیے میں نے۔۔۔ ویل ابھی منگو اتا"  
ہوں۔۔۔۔ ویٹر۔۔۔۔ "کاشف نے خوش دلی سے کہا۔۔۔ اور پاس سے گزرتے  
ویٹر کو پکارا۔۔۔۔



میوزک کی آواز اس کے کانوں میں پڑ رہی تھی  
مگر کسی کی شکل اس کے ذہن میں گھوم رہی تھی۔۔۔

تحریم جب کمرے میں آئی تو وہ بلاوجہ ہی مسکرا رہی تھی۔۔۔

"کیوں مسکرایا جا رہا ہے؟"

تحریم آپنی نے پاس بیٹھتے ہوئے شرارت سے پوچھا۔۔۔

"جی۔۔۔ نہیں آپنی میں تو نہیں مسکرائی"

وہ بوکھلائی

تم مجھ سے شیر کر سکتی ہو ویسے۔۔ میں تمہاری آپنی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک "دوست بھی ہوں۔۔۔"



تحريم آپی نے اس کا گال تھپتھپایا

نہیں کوئی بات ہی نہیں۔۔۔ ہوگی تو سب سے پہلے آپ ہی سے شیئر کروں "  
"گی۔۔۔

حریم نے ان کے گلے لگتے ہوئے کہا

پھر تو پکا تم اس سنگر حمد ان شاہ کے خیالوں میں مسکرائی ہوگی۔۔۔ میں تو بھول "  
"ہی گئی تھی میری بہن پاگل ہے

تحريم نے ہنس کر کہا۔۔۔

اور حریم بھی کھکھلا کر ہنس دی۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"ایکسیوزمی۔۔۔۔"

پیچھے سے انجانی آواز پر وہ پلٹا

"حمدان شاہ۔۔۔۔ رائٹ"

سامنے کھڑی لڑکی نے مسکرا کر کہا۔۔

"؟ یس۔۔۔۔ سوری میں نے پہچانا نہیں۔۔۔۔ آپ جانتی ہیں مجھے"

حمدان نے الجھے انداز میں کہا

"اوہ کم آن۔۔۔۔ آپ کو کون نہیں جانتا۔۔۔۔"

اس لڑکی نے ہنس کر کہا۔۔

ہاں۔۔۔ یہ بھی ہے۔۔ "حمدان نے کہا۔۔۔"

تبھی وہاں کاشف آپہنچا۔۔۔

"تم یہاں کھڑی ہو میں تمہیں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔"

کاشف نے اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں میں بس ان سے ملنے آگئی تھی۔۔۔"

اس نے حمدان کی طرف اشارہ کیا

اچھا۔۔۔ حمدان میٹ مائے کزن سارہ۔۔۔ پچھلے ہفتے ہی انگلینڈ سے آئی " "ہے۔۔۔ اور بہت جلد ہم دونوں کی انگیجمنٹ ہونے والی ہے کاشف نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

"اوہ مبارک ہو۔۔۔۔"

حمدان نے مسکرا کر مبارک باد دی۔۔۔

تھینک یو۔۔۔ مگر اب تجھے بھی شادی کے بارے میں سوچنا "

"۔۔۔ چاہیے۔۔۔ ڈھونڈ لے تو بھی

کاشف نے ہنس کر کہا

ان سے تو کوئی بھی لڑکی شادی کے لیے تیار ہو جائے گی۔۔۔ آخر اتنی لڑکیاں "  
"مرتی ہیں۔۔۔"

سارہ گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اور حمد ان ہنس دیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"میں نکل رہی ہوں حریم دروازہ ٹھیک سے لاک کر کے جانا"

تحريم آپی نے کاندھے پر پرس ڈالتے ہوئے اونچی آواز میں کہا۔۔۔

جی جی آپی ٹھیک ہے " وہ بالوں میں کنگھا کرتی کالج جانے کے لیے تیار ہو رہی " تھی۔۔۔

"اچھا ہاں۔۔۔ یہ لو تمہاری کتاب۔۔۔ میں کل لے آئی تھی۔۔۔"

انہیں اچانک یاد آیا اور کتاب اٹھا کر اس کی طرف بڑھائی۔۔۔

"مگر میں نے خرید لی تھی۔۔۔ کل پیسے جو لیے تھے آپ سے"

حریم نے صفائی دی۔۔۔

"لیکن تم نے خود ہی کہا تھا مجھے۔۔۔ تو میں بھی لے آئی۔۔۔"

تحریم نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں مجھے لگا آپ کے پاس وقت نہیں ہو گا تو میں خود لے آئی بس۔۔۔ یہ واپس،  
"کروادینا آپ

حریم نے سنجیدگی سے کہا

واپس تو مشکل ہی کرے گا وہ اسٹامپ لگ جانے کے بعد واپس نہیں کرتا"  
کوئی۔۔۔ تم رکھ لو کسی دوست کو ضرورت ہو تو دے دینا۔۔۔ مجھے لیٹ ہو رہی  
"ہے اسکول کے لیے۔۔۔ بائے۔۔۔  
وہ کہہ کر تیزی سے باہر نکل گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

مطلب کے اتنی خوبصورت آواز ہے کہ بس دل میں ہی اترتی چلی جاتی"  
"ہے۔۔۔۔

حریم نے پر جوش انداز میں مسکرا کے کہا۔۔۔

"تجھے حمد ان شاہ کی آواز بہت پسند ہے نا؟"

ماریہ نے سوال کیا

صرف پسند۔۔۔ مجھے عشق ہے اس کی آواز سے۔۔۔۔"

جب سنتی ہوں نا ایسا لگتا ہے جیسے دنیا ٹھہر سی گئی۔۔۔

اور۔۔۔۔۔ "وہ اپنی بات پوری کرتی کہ ماریہ یک دم اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔



کیا ہوا کہاں جا رہی ہے؟" حریم نے اسے بیگ اٹھاتے دیکھ پوچھا۔۔"

پیچھے جا رہی ہوں۔۔۔۔" اس نے مختصر جواب دیا۔۔۔"

مگر کیوں۔۔۔۔؟" وہ حیرانی سے پوچھنے لگی۔۔۔"

یار قسم سے کیمسٹری ذرا پلے نہیں پڑتی اور اوپر سے سر صابر بے عزتی اتنی"  
"کرتے ہیں۔۔۔۔۔ سوری میں آگے نہیں بیٹھ سکتی اب۔۔۔۔۔"

وہ صفائی سے کہتی کتابیں ہاتھ میں لیے پیچھے چلی گئی۔۔۔

اور حریم بس دیکھ کر رہ گئی۔۔۔۔

میں تو سبکیٹ چیلنج کروں گا یہ کیمسٹری مجھ سے نہیں پڑھی جاتی۔۔۔ اور گینک " کے چکر میں ہماری میموری لو س ہو جانی۔۔۔ " حنید نے اکتا کر کہا۔۔۔

تیرے پاس میموری ہے؟ " طیبہ نے مزاق اڑاتے ہوئے پوچھا۔۔۔ "

"نہیں اب تو آدھی چلی گئی تیرے ساتھ رہ رہ کر"

حنید نے الٹ جواب دیا۔۔۔

"ہاں ہاں پتا ہے۔۔۔ اوہ شٹ"

طیبہ نے بے دھیانی میں ہاتھ پر بندھی گھڑی پر نظر ڈالی تو بے ساختہ چلا اٹھی۔۔۔

کیا ہوا؟" حنید نے پوچھا۔۔۔"

"سر صابر کلاس میں آگئے ہوں گے۔۔۔ جلدی چلو"

طیبہ نے بیگ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

اور وہ دونوں بھاگتے ہوئے کلاس تک پہنچے۔۔۔

حریم تمہیں پتا ہے۔۔۔ تمہاری آنکھیں بہت خوبصورت ہیں۔۔۔ اور جب تم (ہنستی ہو تو ان میں اور بھی خوبصورتی آ جاتی ہے

وہ گود میں لیپ ٹاپ رکھے۔۔۔ بیڈ پر بیٹھی حنید کی بات سوچ رہی تھی کہ  
مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی۔۔۔

تبھی ایک بیپ کہ ساتھ لیپ ٹاپ پر نوٹیفیکیشن جھلملانے لگا۔۔۔

وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں لیپ ٹاپ پڑ گاڑھے ہوئے تھی۔۔۔  
یک دم ہی ایک کشش اس کی آنکھوں میں جھلکی اور اس کے لب پھر سے  
مسکرانے لگے۔۔۔

سامنے ہی حنید شیخ کی پروفائل اپنا دیدار کروا رہی تھی۔۔۔

شاید حنید نے اسے ریکویسٹ سینڈ کی تھی۔۔۔

یہ کیا ہے حریم؟" تبھی تحریم آپ کی چیخنے کی آواز آئی اور اس نے جھٹ لپ "ٹاپ بند کیا۔۔۔

"تمہیں میں اس لیے کالج بھیجتی ہوں کہ تم یہ سب کرو" تحریم آپ غصہ میں اس کے پاس آئی۔۔۔

کیا۔۔۔ کیا ہوا آپ۔۔۔؟" وہ گھبراہٹ چہرے پر لیے پوچھنے لگی۔۔۔

یہ سب کیا ہے؟" انہوں نے اس کے سامنے بیڈ پر کچھ تصویریں پھینکی۔۔۔

اور دیکھتے ہی حریم کی جان میں جان آئی۔۔۔

"آپی۔۔۔ آپ میرے بیگ میں کیوں گھس گئی۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے تصویریں اٹھانے لگی۔۔۔

حریم تم پڑھنے جاتی ہونا کہ سب کرنے۔۔۔۔ "وہ تلخ لہجے میں کہنے لگی۔۔۔"

ارے آپی یہ تو حمد ان شاہ کی تصویریں ہیں۔۔۔۔ مجھے اچھا لگتا ہے فین ہوں"

"اس کی۔۔۔۔ اس میں غصہ ہونے والی کیا بات ہے؟

وہ نرم لہجے میں کہنے لگی۔۔۔



پکا؟" تحریم پوچھنے لگی۔۔۔"

پکا۔۔۔ پکا۔۔۔ "حریم نے فوراً سے کہا۔۔۔ اور تحریم مسکرا دی۔۔۔"

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

کاشف۔۔۔ ایک بات کہوں؟" حمدان نے پاس بیٹھے کاشف کو بغور دیکھتے "ہوئے کہا۔۔۔"

"تجھے کہنے کے لیے پر میشن کی ضرورت کب سے پڑی۔۔۔؟"



وہ خوشی سے کہنے لگا۔۔۔

"ہو سکتا ہے تجھے میری بات بری لگ جائے۔۔۔"

حمدان نے سنجیدگی سے کہا

"اوہ۔۔۔ کم آن یار۔۔۔ اب ایسی بھی کون سے بات ہے۔۔۔؟"

کاشف نے حمدان کو دیکھا۔۔۔

اچھا چھوڑ یہ بتا۔۔۔ تو سارہ سے محبت کرتا ہے۔۔۔ یا بس ارنج میرج"

"ہے۔۔۔؟"

حمدان نے سوال کیا۔۔۔

اصل میں وہ میرے مام ڈیڈ کی پسند ہے۔۔۔۔ ان کے دوست کی بیٹی "  
" ہے۔۔۔۔ پیارویار کا تو خاص پتا نہیں۔۔۔۔ مگر مجھے وہ پسند ہے۔۔۔۔

کاشف نے وضاحت کی

" اور وہ۔۔۔۔ وہ تجھے پسند کرتی ہے؟ "

حمد ان نے پوچھا



" ہاں۔۔۔۔ بالکل ورنہ یہ رشتہ کیسے ہوتا۔۔۔۔ "

کاشف نے صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہممم۔۔۔ گڈ۔۔۔ "وہ گہری سوچ میں ڈوبا۔۔۔"

"مگر تو یہ سب کیوں پوچھ رہا ہے؟"

کاشف نے کھوجتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

"ویسے ہی۔۔۔ کیوں میں نہیں پوچھ سکتا؟"

حمدان نے جبراً مسکرا کر اسے دیکھا۔۔۔

بلکل پوچھ سکتا ہے یا۔۔۔ میں تو بس ویسے ہی۔۔۔ خیر بتا کیا منگواؤں تیرے

"لیے۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"یار لا بھری چلتے ہیں۔۔۔ بک اشو کروانی ہے یار۔۔۔"

طیبہ نے سیڑھی چڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ کیمسٹری کی کلاس کا ٹائم ہو گیا۔"

حنید نے فوراً کہا

ایک بات بتا حنید تم نے کہا تھا تم سبجیکٹ چینج کر رہے ہو۔۔۔ کیمسٹری سمجھ

"نہیں آتی۔۔۔ اور کیا کہ رہا تھا عمر یہ بتانا۔۔۔"

اس نے برابر میں کھڑے عمر کو دیکھتے ہوئے کہا

"کہ اس کے زندگی خراب کر دی کیمسٹری نے۔۔۔"

عمر نے جملہ لگایا

ہاں۔۔۔ تو اب کیا ہوا۔۔۔ دو چار دن میں ہی تمہیں کیمسٹری سمجھ آنے لگ  
"گئی۔۔۔؟"

طیبہ نے ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں بس۔۔۔ اب ہر چیز کو سمجھنا پڑتا ہے نادھیان لگاؤں گا تو آجائے گا  
"سمجھ۔۔۔"

حنید نے فوراً سے کہا۔۔۔

"اوہ کا کہ ہمیں سب پتا ہے۔۔۔ یہ کون سی کیمسٹری چل رہی ہے۔۔۔۔"

عمر نے کہا۔۔۔۔

وہ تینوں ہنستے ہوئے کلاس میں داخل ہوئے۔۔۔

حنید پوری کلاس میں نظریں دوڑانے لگا۔۔۔ ابھی کلاس سٹارٹ نہیں ہوئی تھی۔۔۔ اسے پوری کلاس میں وہ کہیں نہیں دکھی۔۔۔

وہ چپ چاپ جا کر سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

کسے ڈھونڈ رہا ہے؟" عمر نے اس کے برابر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔"

کسی کو نہیں۔۔۔" حنید نے اترے منہ سے کہا۔۔۔"

وہ دیکھ۔۔۔۔" عمر نے اسے کہنی ماری۔۔۔ اور دروازے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

سامنے کی ہاتھ میں کتاب تھا مے بیگ کاندھے پر ڈالے حریم کلاس میں داخل ہوئی۔۔۔

وہ اسے دیکھ مسکرا نے لگا۔۔۔۔

تو اٹھ جا یہاں سے۔۔۔ "حنید نے عمر کو اٹھنے کا کہا۔۔۔"

"کیوں اٹھوں۔۔۔ میں نہیں اٹھ رہا۔۔۔"

عمر نے شرارت دباتے ہوئے کہا۔۔۔

اٹھ جا۔۔۔ میرا دوست نہیں ہے۔۔۔ وہ کہیں اور بیٹھ جائے گی جلدی اٹھ "جا۔۔۔"

وہ منت کرنے لگا۔۔۔

جار ہا ہوں۔۔۔ جار ہا۔۔۔ "وہ ہنستے ہوئے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔"



حنید کی نظریں ابھی بھی حریم پر تھی۔۔۔

حریم نے پوری کلاس میں نظریں دوڑائی۔۔ سامنے بیٹھے حنید پر اس کی نظر  
رکی۔۔۔

حنید نے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

وہ چپ چاپ آکر اس کے برابر بیٹھ گئی۔۔۔

کب سے انتظار کر رہا تھا۔۔ کہاں تھی تم؟" وہ سرگوشی کرنے لگا۔۔۔"

دیر ہو گئی آج۔۔۔" وہ مختصر کہنے لگی۔۔۔"

"میں نے ریکویسٹ سینڈ کی تھی۔۔۔"

حنید نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ہاں۔۔ دیکھی تھی۔۔۔ "حریم نے کہا۔۔۔ تبھی سر صابر کلاس میں انٹر"  
ہوئے۔۔۔

ایکسیپٹ نہیں کی۔۔۔؟ "وہ دھیمے لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔"

کتاب نکال لو۔۔۔ سر ڈانٹیں گے۔۔۔ "حریم کتاب کھولتے ہوئے کہنے"  
لگی۔۔۔

میرے پاس بک نہیں ہے کیمسٹری کی "حنید نے معصومیت سے کہا۔۔۔"

کیا۔۔۔ بک نہیں ہے؟ "وہ شاکڈ ہوئی"

میں تو سبجیکٹ چینج کر رہا تھا تو بک دے دی کسی کو۔۔۔ پھر میں تمہاری وجہ "سے رک گیا۔۔۔"

حنید نے صفائی دی۔۔۔

بک کہا ہے آپ کی؟ "سر صابر کی تلخ آواز پر دونوں نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔"

سر صابر حنید سے مخاطب تھا۔۔۔

وہ سر۔۔۔ "حنید اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ اس کے پاس جواب نہیں تھا۔۔۔"

سر ان کی بک یہ رہی۔۔۔۔ "حریم نے اپنی بک اس کی طرف سرکائی۔۔۔"

پھر آپ کی کہاں ہے؟" انہوں نے فوراً کہا۔

سر میری بک یہ رہی۔۔۔۔ "حریم نے بیگ سے دوسری کتاب نکالی۔۔۔"

"یہ بیگ میں رکھنے کے لیے خریدی ہے حریم۔۔۔۔"

سر صابر نے سنجیدگی سے گھورا۔۔۔

سوری سر۔۔۔ "حریم نے کہا۔۔۔"

جب کہ حنید کی نظریں کبھی کتاب پر کبھی مقابل کھڑی حریم پر جاتی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"حریم تم ہر بار اسے بچا لیتی ہو۔۔۔"

طیبہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں میں تو بس۔۔۔ یو نہی۔۔۔ ہیلپ"

وہ بوکھلائی۔۔۔

تھینک یو حریم۔۔۔۔۔ "حنید نے مسکرا کر کہا۔۔۔"

سر صابر نے تو جیسے قسم اٹھائی ہے کہ حنید کی بے عزتی کرنی ہے۔۔۔۔۔ اب بتا "حنید سبجیکٹ کب چینج کر رہا ہے؟  
طیبہ نے مزاق اڑایا۔۔۔

میں نہیں کر رہا چینج۔۔۔۔۔ "حنید اٹل تھا۔۔۔"

"اتنی ذلالت کے بعد بھی نہیں۔۔۔"

عمر نے طنزیہ کہا۔۔۔

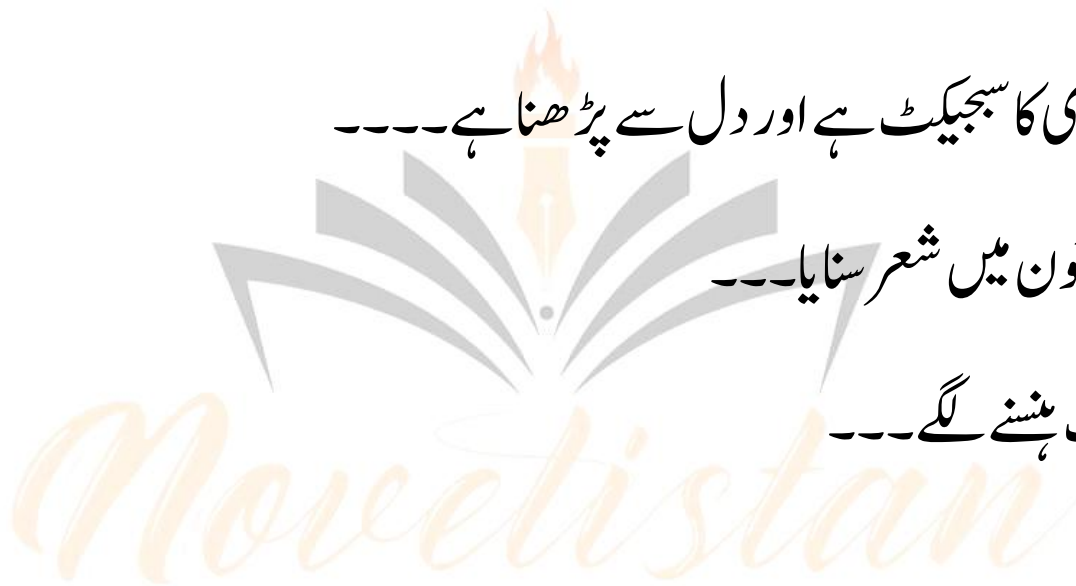
تو چپ کر۔۔۔۔ "حنید نے ہنس کر کہا"

یہ عشق نہیں آسان بس اتنا سمجھ لیجئے"

"کیمسٹری کا سبجیکٹ ہے اور دل سے پڑھنا ہے۔۔۔۔"

عمر نے ٹون میں شعر سنایا۔۔۔

اور سب ہنسنے لگے۔۔۔



وہ ایکسر سائز کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

کہ اسے خود پر نظروں کی تپش محسوس ہوئی۔۔۔

اس نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔ سامنے کی سینے پر ہاتھ باندھے سارہ کھڑی اسے یک  
ٹک دیکھ رہی تھی۔۔۔

اسے دیکھ حمد ان کے ماتھے شکن نمودار ہوئی۔۔۔

تم۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" وہ تلخ لہجے میں کہتا اس کے قریب آیا۔۔۔"

واؤ۔۔۔ یولکنگ۔۔۔ "وہ اس کے مسلز کو گھورتی۔۔۔ کچھ کہنے ہی والی تھی"  
کہ حمد ان نے ٹوکا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہارا۔۔۔ میں صرف کاشف کی وجہ سے لحاظ کر رہا"  
"ہوں۔۔۔ ادروائز۔۔۔"

وہ انگلی دکھاتا کاٹ دار لہجے میں کہنے لگا۔۔۔



بولو۔۔۔ رک کیوں گئے۔۔۔ " وہ مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔ "

میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم کسی کے ساتھ کھیلنے سے پہلے دس بار سوچو " "گی۔۔۔۔

وہ اسے شانوں سے تھامے سرخ آنکھوں سے کہنے لگا۔۔۔

حمدان۔۔۔ " تبھی وہاں عنایہ آ پہنچی۔۔۔۔ "

اور سامنے کا منظر دیکھ وہ حیران ہوئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

کیا کھاؤ گی بتاؤ؟" وہ سامنے کرسی پر بیٹھا مسکرا کر پوچھنے لگا۔۔۔"

بس جو س۔۔۔ "حریم نے مسکرا کر کہا"

کیوں۔۔۔ بس جو س کیوں۔۔۔؟" وہ حیرانی سے پوچھنے لگا۔۔۔"

آپی انتظار کر رہی ہوں گی میرا۔۔۔ کانج سے سیدھا یہاں آگئی۔۔۔ اب ٹائم"  
"سے مجھے گھر جانا ہو گا۔۔۔ ورنہ وہ پریشان ہوں گی  
وہ وضاحت کرنے لگی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ تم یہ بتاؤ۔۔۔ ایونٹ ہے اگلے مہینے۔۔۔ تمکس کے ساتھ " " پر فارم کر رہی ہو؟

وہ خوش دلی سے پوچھنے لگا۔۔۔

میں نہیں پر فارم کر رہی۔۔۔۔ " وہ جھجک کر کہنے لگی۔۔۔۔ "

" کیوں۔۔۔ تمہاری آواز اچھی ہے یار۔۔۔۔ "

وہ خوش دلی سے کہنے لگا۔۔۔۔

" ہاں۔۔۔ مگر۔۔۔ مجھ میں کانفیڈینس نل ہے۔۔۔۔۔ "

وہ ہنس کر کہنے لگی۔۔۔۔

یار کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ میں جو ہوں۔۔۔ تم میرے ساتھ گاؤ۔۔۔ ہم مل کر  
"ایک خوبصورت سی پرفارمنس دیں گے۔۔۔"

حنید نے پر جوش لہجے میں کہا

دیکھوں گی۔۔۔ "وہ سوچتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔"

دیکھوں گی نہیں پکا۔۔۔ "وہ بضد تھا"

اچھا بابا ٹھیک ہے "وہ ہنسنے لگی۔۔۔"

تمہیں پتا ہے حریم۔۔۔ تم میری زندگی ہو۔۔۔ ایسا لگتا ہے جیسے۔۔۔ کبھی تم

"سے دور گیا تو مر جاؤں گا

حنید گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"اتنی محبت کرتے ہو مجھ سے؟"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی پوچھنے لگی۔۔۔

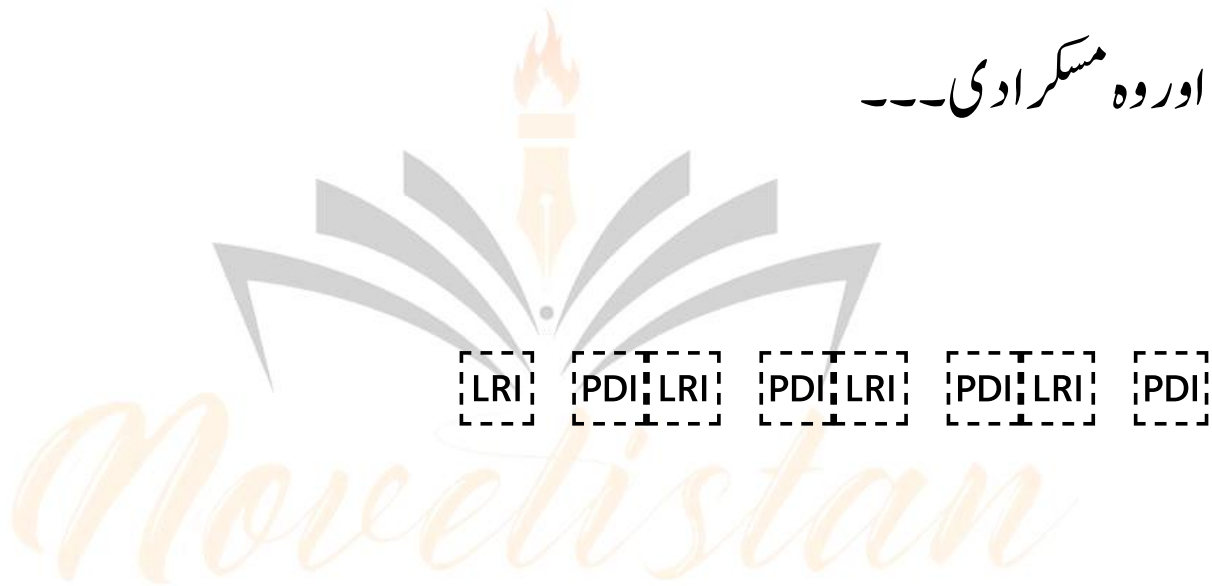
"اس سے بھی زیادہ۔۔۔ بس تم کبھی مجھ سے دور مت جانا"

وہ سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

"اور اگر تم نے کبھی مجھے چھوڑ دیا تو۔۔۔ کبھی پچھتانے لگو محبت پر۔۔۔"

وہ ابھی بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ میں تمہیں کبھی چھوڑ نہیں سکتا۔۔۔ چاہے جو ہو۔۔۔ مجھے پوری "  
"زندگی تمہارے ساتھ گزارنی ہے حریم۔۔۔  
وہ اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے کہنے لگا۔۔۔  
اور وہ مسکرا دی۔۔۔



کون تھی وہ؟" وہ خفگی سے پوچھنے لگی۔۔۔"

دیکھو عنایہ۔۔ میں صفائی نہیں دوں گا۔۔ بس اتنا کہوں گا کہ جہاں اعتبار ہوتا "  
"ہے ناتو بے اعتباری ظاہر نہیں کی جاتی۔۔۔  
حمدان نے روکھے لہجے میں کہا۔۔۔

مجھے اعتبار ہے۔۔ مگر کیا میں تم سے سوال نہیں کر سکتی۔۔۔؟" وہ اسے دیکھنے "  
لگی۔۔۔

کر سکتی ہو۔۔۔ مگر شک نہیں۔۔۔ جہاں تھوڑا سا بھی شک ہو۔۔۔ وہاں کچھ ہو "  
"ناہو محبت نہیں ہو سکتی۔۔۔  
حمدان نے صاف گوئی کی۔۔۔

شک نہیں ہے یہ ہنی۔۔۔ بس انسکیور ہوں۔۔۔ میں تمہیں کسی کے ساتھ دیکھ " نہیں سکتی۔۔۔

۔۔ وہ اس کے بازو کو مضبوطی سے تھامتے ہوئے کہنے لگی

اب دیکھنے کی عادی بن جاؤ۔۔۔ مجھ پر تو بہت سی لڑکیاں مرتی ہیں۔۔۔ " وہ " شرارت سے کہنے لگا۔۔۔

ہنی۔۔۔ " عنایہ نے منہ بنایا۔۔۔ "۔۔۔

اور وہ ہنسنے لگا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]



"ماریہ پتا ہے۔۔۔ پیار بہت خوبصورت احساس ہے۔۔۔"

وہ تھوڑی پرہاتھ جمائے۔۔۔ بیٹھی تھی۔۔۔

ماریہ جو پاس بیٹھی نوٹس بنانے میں مصروف تھی۔۔۔

اس کی بات سن۔۔۔ رک کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"ماریہ۔۔۔ وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔ اتنا جتنا کسی نے کسی سے ناکیا ہو"

وہ گم سم سی بولتی جا رہی تھی۔۔۔

اور۔۔۔ تم۔۔۔؟ "ماریہ نے پوچھا"

میں بھی۔۔۔ میں تو اس کی محبت دیکھ قائل ہوئی۔۔۔ ماریہ میں نے کبھی سوچا "  
"بھی نہیں تھا۔۔۔ کہ۔۔۔ کوئی مجھے اس قدر چاہے گا۔۔۔  
وہ مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔

تم خوش ہو۔۔۔ حنید کے ساتھ؟" ماریہ نے سوال کیا"

میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔ پتا ہے ہم دونو ایونٹ میں ایک ساتھ پر فارم کریں "  
"گے۔۔۔

وہ خوشی سے بتانے لگی۔۔۔

اچھا ایک بات کہوں۔۔؟" ماری نے اسے دیکھا۔۔"

ہاں۔۔۔ کہو۔۔۔" وہ بھی کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔"

حنید تم سے محبت کرتا ہے۔۔۔ تم بھی کرتی ہو۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ مگر عشق "مت کر بیٹھنا۔۔۔ خواب مت دیکھنا حریم۔۔۔"

کیوں کہ جب خواب ٹوٹتے ہیں نا۔۔۔ تو بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔۔  
"پھر انسان خواب سے ڈرنے لگتا ہے۔۔۔"

ماریہ اسے سمجھانے لگی۔۔۔ مگر وہ نا سمجھی اس کے چہرے سے عیاں تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ کھڑا طیبہ کے ساتھ باتیں کر رہا تھا۔۔۔ کہ اس کی نظر سامنے درخت کے پاس  
کھڑے عمر پر پڑی۔۔۔

اس کے ساتھ کوئی لڑکی بھی تھی۔۔۔

دونوں ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے۔۔۔

"طیبہ۔۔۔ یہ عمر کے ساتھ کون ہے؟"

حنید حیرانی سے پوچھنے لگا۔۔۔

پتا نہیں کچھ دن سے اسی کے ساتھ دکھائی دے رہا ہے یہ۔۔۔ آج چل کر پوچھتے  
"ہیں کون ہے"

طیبہ نے شرارت سے کہا اور دونوں ان کی سمت بڑھ گئے۔۔۔

ہائے عمر۔۔۔ "طیبہ نے قریب آتے ہی کہا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ کیسے ہو تم لوگ۔۔۔ میٹ مائے کزن نیہا۔۔۔"

عمر نے تعارف کروایا۔۔۔

ہائے فرینڈز۔۔۔ "اس لڑکی نے دونوں سے ہاتھ ملایا۔۔۔"

وہ لڑکی کافی اسٹائلش دکھ رہی تھی ہیسڑکٹ۔۔۔ ڈریسنگ۔۔۔ ہر چیز سے وہ الگ  
ہی لگی حنید کو۔۔۔

گاؤ۔۔۔۔ "حنید ہاتھ باندھے سامنے کھڑا تھا اور وہ کنفیوز سی ارد گرد دیکھنے"  
لگی۔۔۔

۔۔۔ سب کی نظر اسی پر تھی۔۔۔ وہاں کافی اسٹوڈنٹس تھے

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ مگر۔۔۔ وہ۔۔۔۔ "وہ گھبراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔"

گاؤ۔۔۔ حریم۔۔۔ "حنید نے کہا۔۔۔"

مجھ سے۔۔۔ نہیں ہو گا سوری۔۔۔ "وہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی"

یار تم اتنے سے لوگوں میں نہیں گاسکتی تو ایونٹ میں کیسے پرفارم کرو"  
"گی۔۔۔؟

حنید نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے کہا بھی تھا مجھ میں کانفیڈننس نہیں ہے۔۔۔ میں یوں سب کے سامنے "  
"نہیں گاسکتی۔۔۔۔

وہ سر جھکائے کہنے لگی۔۔۔

تبھی طیبہ روم میں داخل ہوئی۔۔۔

۔۔ گائز۔۔ ایک گڈ نیوز ہے۔۔۔ "طیبہ نے خوشی سے کہا"

کیا۔۔۔ بتاؤ" حنید نے فوراً پوچھا"

ایونٹ پر گیسٹ پتا ہے کون ہے؟ حمد ان شاہ۔۔۔۔ حمد ان شاہ ہمارے کالج" "آئیں گے۔۔۔۔

وہ خوشی سے بتا رہی تھی۔۔۔

اور تبھی سب اٹھ کر طیبہ کے پاس آگئے۔۔۔ اور سب حیرت اور خوشی کے تعصبات ظاہر کر رہے تھے۔۔۔

مگر حریم کا زہن جیسے ساکت ہو گیا تھا۔۔۔

حمد ان شاہ ایونٹ میں آئے گا۔۔۔ جسے قریب سے کبھی اس نے دیکھا تک نہیں۔۔۔۔ وہ اس کے کالج آئے گا اس کے سامنے۔۔۔



وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ کب سے باسکٹ بال کھیل رہا تھا عمر کے ساتھ۔۔۔۔  
اس نے رومال جیب سے نکالا اور منہ صاف کرتا بیچ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔

پانی۔۔۔ "تبھی کسی نے اس کی طرف پانی کی بوتل بڑھائی۔۔۔"

اس نے چونک کر دیکھا۔۔۔

آپ۔۔۔۔ "وہ حیرت سے دیکھنے لگا۔۔۔"

"کیوں میں پانی نہیں دے سکتی۔۔۔؟"

نیہا نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ایسی بات نہیں۔۔۔ تھینک یو " اس نے بوتل پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ویسے آپ کھلتے اچھا ہیں۔۔۔۔"

نیہا نے پاس بیچ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

تھینک یو " اس نے مختصر کہا۔۔۔ اور پانی منہ میں انڈیلنے لگا"

اور اس سے بھی اچھا گاتے ہیں آپ۔۔۔ آپ کی آواز سیدھا دل میں اترتی " ہے۔۔۔ " نیہانے تعریف کی۔۔۔

آپ نے کب گاتے سنا مجھے۔۔۔؟ " وہ مسکرا پوچھنے لگا۔۔۔ "

کل جب ایک لڑکی کے ساتھ پریکٹس کر رہے تھے۔۔۔۔۔ تبھی " بس۔۔۔۔۔ آپ کی آواز اچھی ہے۔۔۔ آپ فیوچر میں ایک بیسٹ سنگر بن سکتے ہیں۔۔۔۔۔ "

وہ دلچسپی سے کہنے لگی۔۔۔

اور حنید کھکھلا کر ہنس دیا۔۔۔



نیہا نے تسلی بخش لہجے میں کہا۔۔۔

"مگر وہ میری آواز سننے کے لیے تیار ہوں گے۔۔۔؟"

وہ خوشی سے پوچھنے لگا۔۔۔

ہاں۔۔۔ وہ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔ میرا کہا کبھی نہیں ٹال سکتے۔۔۔"

"میری ضد پر وہ ضرور آپ کو موقع دیں گے۔۔۔"

وہ اتر کر کہنے لگی۔۔۔

اور حنید کو جیسے اس کی بات پر یقین نا آیا ہو۔۔۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

حمدان۔۔۔" فائقہ بھابھی نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسے پکارا۔۔۔"

جی بھابھی۔۔۔" وہ کافی کامگ ہاتھ میں تھامے بیٹھا تھا۔۔۔"

"عنا یہ اور تمہارا میسٹر۔۔۔ آئی مین سیریس ہو دونوں؟"

وہ سنجیدگی سے سوال پوچھ رہی تھی۔۔۔

آپ کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔۔؟" وہ مسکرایا۔۔۔"

کیوں کہ ہم نے تمہاری شادی بھی کرنی ہے۔۔۔۔ اگر سیریس ہو تو"  
"بتاؤ۔۔۔ میں ڈیڈ سے بات کرتی ہوں۔۔۔  
وہ شرارت بھرے لہجے میں کہنے لگی۔۔۔۔

ارے میری پیاری بھابھی۔۔۔ مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔ جب کرنی ہو گی"  
"سب سے پہلے آپ کو ہی بتاؤں گا۔۔۔  
وہ پیار سے کہہ رہا تھا۔۔۔

مگر کیوں نہیں کرنی ابھی۔۔۔؟" وہ منہ بنا کر پوچھنے لگی۔۔۔

کیوں کہ ابھی میرے پاس ٹائم نہیں بالکل بھی۔۔۔ میں نہیں چاہتا پھر جھگڑا"  
"ہو۔۔۔ وہ کہے گی مجھے ٹائم نہیں دیتے۔۔۔ بڑی رہتے ہو۔۔۔ بلا بلا۔۔۔

وہ اکتایا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں۔۔۔ "وہ یک دم بولی۔۔۔"

اب ہر کوئی آپ کی طرح صبر کرنے والی نہیں۔۔۔ آپکے ہسبنڈ کبھی ملک سے "باہر۔۔۔ کبھی شہر سے باہر۔۔۔ ہفتہ ہفتہ بعد شکل دکھاتے ہیں۔۔۔ اور پھر بھی "شکایت نہیں کرتی۔۔۔۔ واؤ

وہ سراہنے لگا۔۔۔

اس بات سے بے خبر کے پیچھے کھڑا شخص اس کی بات سن چکا۔۔۔



وہ منہ پھلائے بیٹھی تھی کہ اس کا فون شور کرنے لگا۔۔۔  
اس نے اسکرین کو دیکھا جہاں حنید کی کال آرہی تھی۔۔۔

اس کے چہرے پر مزید غصہ جھلکا اور اس نے کال کاٹ دی۔۔۔

مگر تھوڑی ہی دیر میں پھر سے بجنے لگی۔۔۔  
مل گیا ٹائم آپ کو؟" اس بار اس نے رسیو کی۔۔۔۔۔"

اور غصہ سے پوچھا۔۔۔

سوری یار۔۔۔۔ وہ میرے ذہن سے نکل گیا تھا کہ آج ہم نے ریسٹورنٹ جانا"  
"تھا۔۔۔۔"

حنید نے معذرت کی۔۔۔

ہاں ہاں اب تو تم بھول گئے مجھے۔۔۔۔ اور میں پاگل دو گھنٹے سے وہاں بیٹھی"  
"انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔"  
اس نے خفگی سے کہا۔۔۔۔

سوری حریم۔۔۔۔ پتا نہیں کیسے ذہن سے نکل گیا۔۔۔۔ گیم کے"  
بعد۔۔۔۔ مجھے نہی مل گئی تھی۔۔۔۔ باتوں میں بس بھول ہی گیا۔۔۔۔ گھر جانے کے  
"بعد مجھے یاد آیا۔۔۔۔"

وہ وضاحت کرنے لگا۔۔۔۔

"تو۔۔۔ تو پھر سے باتیں کرو مجھے کال کیوں کی۔۔۔ بائے"

اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔

مگر اس کے ذہن میں نہانامی سوال رہ گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

یزدان۔۔۔۔۔ "فائقہ کی نظر پیچھے کھڑے شخص پر پڑی تو گھبرائی۔۔۔"

حمدان نے مڑ کر دیکھا۔۔۔ پھر اگنور کرتے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

اور بنا کچھ کہے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

یزدان نے پاس کھڑی فائقہ کو گھورا۔۔

اور چل کر اس کے قریب آیا۔۔

"وہ میری برائی کر رہا تھا۔۔۔ اور تم۔۔۔ تم کھڑی سن رہی تھی۔۔۔"

اس نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔۔

"یزدان آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔ اس نے آپ کی برائی نہیں کی۔۔۔"

وہ سمجھانے لگی۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔ جسٹ شٹ اپ۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ میں بڑی ہوتا۔"  
ہوں۔۔۔ ہفتہ ہفتہ گھر نہیں آتا۔۔۔ مگر میں یہ سب۔۔۔ کس کے لیے کر رہا  
"ہوں۔۔۔؟ لیکن حمدان کی طرح تمہیں بھی میں برا لگتا ہوں۔۔۔  
وہ تلخ لہجے میں بولا۔۔۔

"یزدان ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔"

وہ صفائی دینے لگی۔۔۔

*Novelistan*

ایسی ہی بات ہے۔۔۔ ورنہ تم اسے جواب دیتی۔۔۔ اور وہ ہوتا کون ہے۔"  
"پوائنٹ کرنے والا۔۔۔ اس کی پر اہلم کیا ہے آخر۔۔۔  
وہ غصہ سے کہنے لگا۔۔۔

اور ہاتھ میں لیا کوٹ صوفے پر پھینکا۔۔۔۔

پھر اسے گھورتا۔۔۔ اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

یزدان۔۔۔ " انہوں نے پکارا۔۔۔ مگر وہ بنائے وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔ "

وہ چپ چاپ بیٹھی کچھ پڑھنے میں مصروف تھی۔۔۔

کلاس میں کافی اسٹوڈنٹس موجود تھے۔۔۔ اس نے سامنے دیکھا تو بورڈ پر بڑا بڑا  
سوری لکھا تھا۔۔۔

اس کی نظر بورڈ کے برابر کھڑے حنید پر پڑی جو کانوں کو پکڑے۔۔۔ معافی  
طلب نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ اسے دیکھ مسکرا دی۔۔۔

پھر مہارت سے مسکراہٹ چھپاتی اٹھ کھڑی ہوئی

اور اپنی کتابیں اٹھا کر کلاس سے باہر نکل گئی۔۔۔

حنید اس کے پیچھے لپکا۔۔۔

حریم۔۔۔ حریم بات سنو یا۔۔۔ "وہ پیچھے سے پکارتا آیا۔۔۔"

کیا مسئلہ ہے؟ "وہ تن کر پوچھنے لگی۔۔۔"

سوری یار۔۔۔ تم جانتی ہونا مجھے سنگر بننے کا کتنا شوق ہے۔۔۔ تم بتاؤ۔۔۔ کیا میں " نہیں جاتا کل۔۔۔؟

وہ وضاحت کرنے لگا۔۔۔

"میں نے تو تمہیں کچھ نہیں کہا۔۔۔ جاؤ چلے جاؤ۔۔۔ اس نیہا کے ساتھ" وہ منہ بنا کر کہنے لگی۔۔۔ اور حنید زوردار قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا۔۔۔

یہ ہنسنے کی بات تھی؟" وہ سنجیدگی سے پوچھنے لگی۔۔۔"

تم جیسلس ہو نیہا سے۔۔۔" وہ ہنسی روکتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔"



مجھے چھوڑ کر اس کے ساتھ جاؤ گے تو کیا کروں؟" وہ تلخ لہجے میں گویا ہوئی۔۔

"تمہیں نہیں چھوڑوں گا کبھی۔۔ اعتبار نہیں ہے؟"

وہ اس کی طرف طرف دیکھنے لگا۔۔

نہیں اب تو نہیں رہا۔۔ "حریم نے یک دم کہا۔۔"

"ٹھیک ہے... ثابت بھی کر دوں گا۔۔ اور تمہارا اعتبار بھی جیت لوں گا"

وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

اور حریم خاموشی سے اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

وہ کب سے نمبر ملارہا تھا مگر مسلسل مصروف جارہا تھا۔۔۔

وہ ہاتھ میں لیے کچھ سوچنے لگا۔۔۔

پھر فون کو سائنڈ ٹیبل پر رکھ وہ باتھ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

تھوڑی دیر میں وہ نہا کر نکلا۔۔۔ پھر آئینے میں خود کو دیکھتا بال بنانے لگا۔۔۔

تبھی فون کا شور اس کے کانوں میں پڑا۔۔۔

اس نے سائنڈ ٹیبل سے فون اٹھایا تو سارہ کا نمبر جھلملارہا تھا۔۔۔

وہ لمحہ بھر سوچنے لگا۔۔۔ پھر کال کاٹ دی۔۔۔ اور نمبر کو بلاک لسٹ میں ڈال

گھر اسانس خارج کیا۔۔۔

پھر روم سے باہر نکلا۔۔۔

میں نے کہا ہے مجھے نہیں چاہیے۔۔۔۔ " یزدان کی آواز اس کے کانوں میں " پڑی۔۔۔

مگر ابھی تو تو آپنے کافی مانگی تھی۔۔۔۔ " فائقہ بھابھی نے کہا۔۔۔۔

ہاں مگر تم سے نہیں۔۔۔ اور ہاں دوبارہ میرے لیے کچھ کرنے کی ضرورت " نہیں۔۔۔ اس حمد ان کے لیے کرو۔۔۔ جو میرے خلاف تمہیں بھڑکار رہا " تھا۔۔۔ اور تم خاموشی سے سن رہی تھی۔۔۔

وہ تلخ لہجے میں کہنے لگے۔۔۔

یزدان۔۔۔ آپ بلاوجہ ناراض ہو رہے ہیں۔۔۔ خیر لیواٹ۔۔۔ یہ کافی پی " لیں۔۔۔ " فائقہ بھا بھی نے ان کی طرف کپ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں چاہیے۔۔۔ جسٹ گواوے۔۔۔ " انہوں نے چیختے ساتھ ہی کپ پر " زوردار ہاتھ مارا اور کپ زمین پر گرتے ہی ٹوٹ گیا۔۔۔

"واٹس یور پر اہلم۔۔۔ چاہتے کہا ہیں آپ۔۔۔؟"

وہ جو دور کھڑا ان کا جھگڑا دیکھ رہا تھا۔۔۔

تیزی سے ان کے قریب آیا۔۔۔

اس سے پہلے کہ فائقہ بھابھی کچھ کہتی۔۔۔ حمدان نے انگلی دکھا کر انہیں  
روکا۔۔۔

کس بات کا غصہ ہے آپ کو۔۔۔ میرے بھڑکانے کا یا بھابھی کے چپ رہنے "  
کا۔۔۔؟

وہ غصہ سے سوال کرنے لگا۔۔۔

حمدان۔۔۔ چپ ہو جاؤ۔۔۔ بڑے بھائی ہیں تمہارے کیسے بات کر رہے "  
ہو۔۔۔

فائقہ بھابھی نے ٹوکا۔۔۔

"تو یہ کیسے بات کر رہے ہیں آپ سے۔۔۔"

وہ الٹ کہنے لگا۔۔

"یونواٹ۔۔ تمہارے منہ لگنا ہی فضول ہے۔۔"

وہ حمدان کی طرف دیکھتے کہنے لگے۔۔۔ اور اپنے روم کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"ایک دن دیکھنا۔۔ تم سب سے بڑے سنگر بن جاؤ گے۔۔"

نیہانے حنید کو دیکھتے ہوئے پر جوش انداز میں کہا۔۔

"تھینک یو۔۔ میرے لیے اتنا کچھ کرنے کے لیے"

-- حنید نے مسکرا کر کہا

ارے--- تم ڈیزرو کرتے ہو--- اور اب تو ہم دونوں دوست ہیں--- تو"  
"تھینکس کی ضرورت نہیں--- آگے بھی مجھ سے جو ہو گا وہ میں کروں گی---  
نیہا نے خوش دلی سے کہا---

تبھی وہاں حریم آئی--- ان دونوں کو یوں ساتھ باتیں کرتے دیکھ ٹھٹکی---  
مگر خاموش رہی---

ارے حریم تم--- آؤ بیٹھو--- "حنید نے کہا---

وہ زبردستی مسکراتی۔۔۔ چپ چاپ کرسی کھینچ بیٹھ گئی۔۔۔

تم دونوں کو اکثر میں ساتھ دیکھا۔۔۔۔۔ کوئی پرسنل ریلیشن۔۔۔ "وہ حیرانی" سے پوچھنے لگی۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ وی آر گڈ فرینڈز۔۔۔ "حنید نے صفائی سے جھوٹ" بولا۔۔۔

اس کے لہجے میں کہیں بھی ظاہر نہیں تھا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ مگر پاس بیٹھی حریم کے تعصبات فوراً اسے غصہ میں بدل گئے۔۔۔

یک دم ہی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"مجھے کچھ کام ہے بائے۔۔۔"



وہ تیکھی نظروں سے حنید کو دیکھتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

شادی کب ہے تمہاری؟" وہ پاس بیٹھے کاشف سے پوچھنے لگا۔۔۔"

بس بہت جلد۔۔۔" کاشف نے ہنس کر کہا۔۔۔"

یار مائنڈ مت کرنا۔۔۔ بٹ یہ سارہ مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگی۔۔۔" حمدان نے  
سنجیدگی سے کہا

کیا مطلب؟ " وہ حیرانی سے دیکھنے لگا۔۔۔ "

"مطلب۔۔۔ تیرے ساتھ۔۔۔ مس میچ ہے۔۔۔ یونو۔۔۔"

اس نے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں۔۔۔ اچھی لڑکی ہے۔۔۔ اب ہر انسان الگ نیچر کا ہوتا " ہے۔۔۔۔

کاشف نے وضاحت کی۔۔۔ اور حمدان مسکرا دیا۔۔۔

تبھی حمدان کا فون بجنے لگا۔۔۔

اس نے اسکرین کو دیکھا۔۔۔ عنایہ کی کال تھی۔۔۔ وہ نظر انداز کرتے اٹھ کھڑا  
ہوا۔۔۔

پھر ملتے ہیں۔۔۔۔ "وہ ہاتھ ملاتا۔۔۔ باہر نکل گیا۔۔۔"  
فون بار بار بج رہا تھا۔۔۔

اس نے کار میں بیٹھتے ہی کال رسیو کی۔۔۔

کب سے کال کر رہی ہوں۔۔۔ کہاں بزی تھے۔۔۔؟ "وہ شکوہ کرنے لگی۔۔۔"

جہاں کل سے تم مصروف تھی۔۔۔ " حمد ان نے کہا اور فون بند کر۔۔۔ گاڑی " اسٹارٹ کی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

حریم... ہوا کیا؟ " وہ اس کا موڈ آف دیکھ پوچھنے لگا " 

" تمہیں اس سے کیا۔۔۔؟ تمہیں فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔۔۔ "

وہ تلخی سے کہنے لگی۔۔۔

یار کیا ہو گیا ہے؟ " وہ روہانسی ہوا "

یہ تم مجھ سے پوچھ رہے ہو۔۔۔؟ ہمارا رشتہ کیا اتنا غیر ضروری ہے جو تم لوگوں " سے چھپا رہے ہو۔۔۔۔

وہ غصہ سے کہنے لگی

ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔ " وہ صفائی دینے لگا

تو کیسی بات ہے۔۔۔؟ یونو واٹ۔۔۔ مجھے لگتا ہے تم میرے ساتھ ٹائم پاس کر " رہے ہو۔۔۔ تبھی تم نے آج نہیہا کو بتانا ضروری نہیں سمجھا۔۔۔

وہ سرخ آنکھوں سے غصہ برسا رہی تھی

حنید کے چہرے پر غصہ کے تعصرات نمودار ہوئے۔۔۔

اور وہ اٹھ کھڑا ہوا

اٹھو۔۔۔" اس نے حریم کا ہاتھ پکڑا سے کھڑا کیا۔۔۔"

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

کہاں۔۔۔؟" اس نے پوچھا۔۔۔"

بتاتا ہوں چلو۔۔۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑے گاڑی تک لایا۔۔۔ اور اسے بیٹھنے کا

اشارہ کیا۔۔۔

وہ چپ چاپ بیٹھ گئی۔۔۔

پورے راستے وہ پوچھتی رہی۔۔۔ مگر حنید خاموش رہا۔۔۔

پھر ایک جگہ اس نے گاڑی روک دی۔۔۔

وہ حیرانی سے یہاں وہاں دیکھنے لگی۔۔۔

حنید گاڑی سے نکل کر کسی سے فون پر بات کرنے لگا۔۔۔

مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

"حنید ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟"

وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگی

کورٹ میرج کرنے " وہ ٹھنڈے لہجے میں بولا "

"کیا؟ نن۔۔ نہیں حنید۔۔ میں۔۔ ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں؟"

وہ پریشان ہوئی

کیوں نہیں کر سکتے؟ تم نے ہی کہا تھا نا کہ تمہیں مجھ پر میری محبت پر بھروسہ " نہیں۔۔۔ تو یہ کورٹ میرج کرنے کے بعد تو تمہیں مجھ پر بھروسہ ہو جائے گا " کہ میں تمہیں کبھی دھوکہ نہیں دوں گا

وہ تاسف سے کہنے لگا

حنید۔۔۔ میں یہ نہیں کر سکتی۔۔۔ ہم۔۔ گھر والوں کی مرضی کے بنا اتنا بڑا " قدم کیسے اٹھا سکتے ہیں۔۔۔

وہ حیرانی اور پریشانی کے ملے جلے اثرات دکھا رہی تھی



تمہارے گھر میں صرف تحریم آپنی ہیں۔۔۔ اور مجھے نہیں لگتا کہ وہ تمہاری " خوشی کے خلاف کھڑی ہوں گی۔۔۔ اور رہی بات میرے گھر کی تو وہ میرا مسئلہ ہے۔۔۔ میں خود ہینڈل کر لوں گا سب وہ اسے تسلی دینے لگا۔۔۔

مگر حنید۔۔۔ " اس سے پہلے وہ کچھ کہتی حنید نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں کو " اپنے مضبوط ہاتھوں میں پکڑا۔۔۔

اگر مگر کچھ نہیں۔۔۔ حریم میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ میں تمہیں خود " سے دور نہیں کر سکتا۔۔۔ تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے میری سانسیں رکتی محسوس ہوتی ہیں۔۔۔ تم میری زندگی ہو۔۔۔ میرا سب کچھ۔۔۔ اور اس بات کا ثبوت " میں تم سے شادی کر کے دے رہا ہوں۔۔۔

وہ اس کے قریب کھڑا اس کی آنکھوں میں دیکھ کہ رہا تھا۔۔

وہ خاموشی سے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھ رہی تھی۔۔۔

۔۔ یہ شادی بس ہماری تسلی کے لیے ہے۔۔۔ تاکہ ہم دونوں کے بیچ کبھی شک "یا وہم در اڑنا ڈالے۔۔۔ حریم تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو۔۔۔ تمہیں بھی اس بات کا ثبوت دینا ہو گا۔۔۔"

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

وہ خاموش تھی۔۔۔

تم ہمیشہ میرا ساتھ دو گی نا حریم؟ " اس نے پھر سوال کیا۔۔۔"

وہ جواب کا منتظر اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

حریم نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

حمدان " وہ سیڑھیاں چڑھ رہا تھا کہ پیچھے سے آنے والی آواز پر رکا۔۔۔ "

جی ڈیڈ۔۔۔ " وہ پلٹا۔۔۔ اور نیچے ان کے قریب آیا۔۔۔ "

"کیا پر اہلم ہے تم دونوں کو۔۔۔ کیوں گھر کا ماحول ڈسٹرب کیا ہوا ہے۔۔۔ "

وہ گمبھیر لہجے میں کہنے لگے۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔ پر اہلم مجھے نہیں انہیں ہے۔۔۔ وہ بھابھی کے ساتھ مس بیہیو کر رہے "تھے۔۔۔"

وہ بات مکمل کرتا اس سے پہلے ہی حامد صاحب نے اس کی بات کاٹی

وہ ان دونوں۔۔۔ کا آپس کا مسئلہ ہے۔۔۔ تمہیں بیچ میں آنے کی ضرورت "نہیں تھی۔۔۔"

وہ تلخ لہجے میں کہنے لگے۔۔۔

ڈیڈا۔۔۔ آپ مجھے کہہ رہے ہیں۔۔۔ وہ جو کریں انہیں کوئی کچھ نہیں "کہتا۔۔۔ اور آپس کے مسئلہ ہے تو طریقے سے سولو کریں۔۔۔ آپ نے دیکھا "نہیں وہ کس طرح بات کر رہے تھے۔۔۔"

وہ تفصیل دینے لگا۔۔۔

"حمد ان غصہ کو کنٹرول کرنا سیکھو۔۔۔ اور وہ تمہارا بڑا بھائی ہے۔۔۔"

حامد صاحب نے سمجھانا چاہا

بڑے بھائی کو بھی طریقہ ہونا چاہیے نا ڈیڈ چھوٹوں سے بات کرنے کا۔۔۔ اور "میں اپنے ساتھ کی گئی بد تمیزی کو نظر انداز کر بھی دیتا مگر بھابھی کے ساتھ جو "انہوں نے کیا وہ ٹھیک نہیں تھا ڈیڈ۔۔۔"

وہ سرخ آنکھوں سے کہنے لگا

کم تو تم نے بھی نہیں کیا حمد ان۔۔۔ "سامنے سے آتی فالقہ بھابھی حمد ان سے "مخاطب تھی۔۔۔"

بھا بھی۔۔۔ آپ بھی۔۔۔ "وہ دکھ بھرے لہجے میں کہنے لگا"

ہاں کیوں کہ تم غلط ہو حمد ان۔۔۔ وہ میرے ساتھ جو بھی کریں۔۔۔ تمہارا کام " نہیں تھا۔۔۔ ناہی میں تمہیں اس چیز کی اجازت دیتی ہوں کہ تم۔۔۔ ہم دونوں کے درمیان کچھ بھی کہو۔۔۔

فائقہ نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

ہممم۔۔۔ اوکے۔۔۔ "وہ دکھ بھرے لہجے کو چھپاتے بس اثبات میں گردن " ہلاتا۔۔۔ تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

پیچھے کھڑا یزدان اس بحث کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

"اب تو کوئی شک نہیں میری محبت پر؟"

وہ ڈرائیونگ کرتے پاس بیٹھی حریم کو دیکھ رہا تھا

نہیں۔۔۔ "وہ نفی میں سر ہلاتی مسکرا دی۔۔۔"

"تم مسکراتی ہوئی بہت خوبصورت لگتی ہو۔۔۔ مسز حنید۔۔۔"

وہ شرارت سے اس کے قریب ہوتے کہنے لگا۔۔۔

حنید۔۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے " وہ گھبراہٹ کو چھپانہ سکی۔۔۔ "

کیوں۔۔۔ ڈر کیسا؟ " وہ حیران ہوا "

" اگر آپ کو پتا لگ گیا تو۔۔۔ انہیں کتنا برا لگے گا "

وہ پریشانی سے کہنے لگی

کچھ نہیں ہوتا میں ہوں نا۔۔۔ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہم اپنے اپنے گھر "

" بتائیں۔۔۔ فلحال کچھ مت بتانا۔۔۔ سمجھ گئی۔۔۔ "

وہ پوچھنے لگا۔۔۔



ہاں۔۔۔" وہ جبراً مسکرا دی۔۔۔"

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

رات گہری تھی مگر اسے رہ رہ کر فائقہ بھابھی کی باتوں پر غصہ آرہا تھا۔۔۔

ان کے کہے جانے والے الفاظوں نے اسے بہت دکھ پہنچایا تھا۔۔۔

وہ اٹھا گاڑی کی چابی اٹھائی۔۔۔ اور باہر نکل گیا۔۔۔

رات کے دونج رہے تھے۔۔۔ مگر وہ وقت کی پرواہ کیے بنا۔۔ گاڑی سڑک پر  
دوڑا رہا تھا۔۔۔

تبھی ایک ریسٹورنٹ سے باہر نکلتی عنایہ پر اس کی نظر پڑی۔۔۔

وہ گاڑی روک اسے دیکھنے لگا۔۔۔

وہ بلو جنس پر سیلو لیس ٹی شرٹ پہنے۔۔۔ ایک ہاتھ میں پرس تھا مے۔۔۔ اور  
دوسرا ہاتھ اس کھڑے شخص کے بازوؤں میں ڈالے۔۔۔ ہنستی ہوئی آرہی  
تھی۔۔۔

اس کی اس طرح بے تکلفی دیکھ حمدان کو اندر تک سلگھا گئی تھی۔۔۔ وہ سرخ  
آنکھیں لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ اسٹیرنگ پر زور سے ہاتھ مارتا۔۔۔ گاڑی کا دروازہ کھول باہر نکلا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ ان تک پہنچتا۔۔۔ وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ نکل چکے تھے۔۔۔

یہ کیا ہے؟" وہ حیرانی سے ڈبی کی طرف دیکھنے لگی۔؟"

عموماً تو شادی کے بعد منہ دکھائی دی جاتی ہے۔۔۔ مگر یہ روز دیکھا ہوا منہ۔۔۔ " " وہ جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑ ہنسی چھپاتا موبائل میں نظریں گاڑنے لگا۔۔۔

کیا مطلب؟" اس کے تیور چڑھے۔۔۔ "Novelistan

اور کب سے روکی ہنسی آخر حنید کے حلق سے نکل ہی گئی۔۔۔

مزاق کر رہا ہوں۔۔۔ سوری سوری۔۔۔ " وہ ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے "  
بول۔۔۔

مجھے بات ہی نہیں کرنی بس۔۔۔ " حریم منہ بناتی اٹھنے لگی۔۔۔ "

ارے ارے بیٹھو۔۔۔ " اس نے ہاتھ پکڑ اس کی اٹھنے کی کوشش کو ناکام "  
کیا۔۔۔

یہ ہم دونوں کے نکاح کی خوشی میں۔۔۔ " اس نے ڈبی سے ایک خوبصورت "  
بریسلیٹ نکال کر اس کی کلائی میں ڈالا۔۔۔

وہ خاموشی سے اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیسا لگا؟" وہ پوچھنے لگا۔۔۔"

بہت خوبصورت۔۔۔" وہ بریسلٹ پر نظریں گاڑے خوشی سے کہنے لگی۔۔۔"

۔۔۔ دنیا کی ہر خوبصورت چیز تم سے جڑ کر اور بھی خوبصورت ہو جاتی " ہے۔۔۔" وہ اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

اور وہ اس ایک لمحے کو محسوس کرتے دل سے مسکرا دی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

رات بھر وہ جاگتا رہا تھا۔۔۔ آنکھیں اس کی رت جگے کی گواہی دے رہی تھی۔۔۔

وہ سرخ آنکھیں لیے آئینے کے سامنے آیا۔۔۔ ہاتھوں سے بالوں کو ترتیب دے کر اس نے ایک نظر خود کو دیکھا۔۔۔

پھر سائیڈ ٹیبل پر رکھی اپنی گاڑی کی چابی اٹھائی۔۔ اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔

تیزی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے اس کی سامنے کھڑی فائقہ بھا بھی پر نظر پڑی۔۔۔

اس کے قدم لمحہ بھر آہستہ ہوئے۔۔۔

سرخ آنکھوں میں اپنے لیے خفگی وہ دیکھ چکی تھی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی۔۔۔۔ وہ تیزی سے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

حمدان۔۔۔۔ ناشتہ۔۔۔۔ " پیچھے سے آتی ان کی آواز کو مکمل طور پر نظر انداز "  
کر تا وہ گاڑی میں جا کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

تجھے پتا ہے نہیہا کہ رہی تھی کہ اس کے انکل کو میری آواز بہت پسند آئی۔۔۔۔ " "  
وہ خوشی سے بتا رہا تھا۔۔۔۔

حنید ویسے یہ نہیہا ہے بڑے کام کی لڑکی۔۔۔۔ " طیبہ نے ہنس کر کہا۔۔۔۔ "

ہاں۔۔۔ اچھی ہے۔۔۔ بلکہ بہت اچھی ہے۔۔۔ ورنہ بنا مطلب کون کسی کے "کام آتا ہے"

حنید نے پر خلوص انداز میں کہا۔۔۔

"ہاں یہ تو ہے۔۔۔ یونو واٹ؟ مجھے لگتا ہے وہ تمہیں پسند کرتی ہے"

طیبہ نے شرارت سے کہا۔۔۔

اوہ شٹ اپ۔۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ "وہ یک بیگ کاندھے پر ڈالے"

اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔



اچھا فرض کرو اگر ایسا ہوا تو۔۔۔؟" طیبہ بھی بیگ اٹھائے ساتھ چلنے لگی۔۔۔"

"جب ایسا ہے ہی نہیں تو میں فرض کیوں کروں۔۔۔"

حنید نے صاف گوئی سے جواب دیا۔۔۔

تبھی سامنے سے آتی نیہا کو دیکھ دونوں خاموش ہو گئے۔۔۔

ہائے گائز۔۔۔ ہاؤ آریو۔۔۔؟" اس نے قریب آتے ہی کہا۔۔۔"

فائن۔۔۔" حنید نے مسکرا کر کہا۔۔۔"

کہاں جارہے تھے آپ لوگ " نیہانے پوچھا۔۔۔ "

"ہم بس لائبریری کی طرف جارہے تھے۔۔۔"

طیبہ نے خوش دلی سے جواب دیا۔۔۔

میں بھی چلوں؟ " وہ سوالیاں نظروں سے پوچھنے لگی "

یا۔۔ شور " حنید نے پر جوش لہجے میں نیہا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ اور کے لبوں "

پر بلاوجہ ہی مسکراہٹ ابھری۔۔۔۔

جب کہ اس کی مسکراہٹ کو حنید بھانپ چکا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

دس منٹ میں باہر آؤ؟" اس نے فون کان سے لگاتے ہی حکم دیا۔۔۔ اور "مقابل کا جواب سنے بنا ہی فون بند کر دیا۔۔۔

سرخ آنکھوں میں غصہ ابھی بھی چمک رہا تھا۔۔۔

وہ عنایہ کے گھر کے باہر اس کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

شاید وہ گھر کے اندر اس حالت میں جانا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

یا پھر گھر کے اندر نا جانے کی وجہ غصہ تھی۔۔۔

جس کا کنٹرول خود اس کے ہاتھ میں نہیں تھا۔۔۔

وائس رونگ و دیوہنی۔۔۔ اتنی ایمر جنسی میں کیوں بلایا ہے۔۔۔؟ "وہ گاڑی"  
کے پاس آتے ہی پوچھنے لگی۔۔۔

وہ گاڑی کا دروازہ کھول باہر نکلا۔۔۔

کل کہاں تھی تم؟" وہ تلخ لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔"

کہاں تھی مطلب؟" وہ حیران ہوئی تھی اس کے سوال پر۔۔۔"

کہاں تھی۔۔۔ تم خود بتاؤ گی یا میں بتاؤں؟" وہ روہانسی ہوا۔۔۔"

اچھا چلو تم ہی بتا دو۔۔۔ کیوں کہ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ تم کیا پوچھنا چاہتے "ہو؟"

وہ دونوں ہاتھ سینے پر باندھے ٹھنڈے لہجے میں کہنے لگی۔۔۔

ہمم۔۔۔ فائن۔۔۔ کل رات کو تم کسی کے ساتھ ریسٹورنٹ سے نکلی "تھی۔۔۔۔۔" اس نے سخت نظروں سے گھورتے ہوئے چبا کر کہا۔۔۔

"حمدان۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔"

"شش۔۔۔ جھوٹ مت کہنا کیوں کہ میں نے تمہیں خود دیکھا ہے۔۔۔۔۔"

وہ کچھ کہتی مگر حمدان نے اس کے بولنے کی کوشش کو ناکام بنایا۔۔۔۔۔۔۔

وہ میرا کزن تھا حمد ان۔۔۔۔ "وہ صفائی دینے لگی۔۔۔"

"ٹھیک ہے کزن تھا۔۔۔ لیکن کیا تم نے مجھے بتایا؟"

وہ پوچھنے لگا۔۔۔

فار گاڈ سیک یار۔۔۔ ہی از مائے کزن۔۔۔ کل ہی وہ انگلینڈ سے آیا ہے۔۔۔ تو "میں ہی اسے کمپنی دوں گی نا۔۔۔۔۔ میں اب ہر بات تم سے پوچھ کر کروں؟"

وہ تلخ لہجے میں سمجھانے لگی۔۔۔

"تمہیں مجھ سے ہر بات پوچھنی ہوگی۔۔۔"

وہ یک دم اسے بازوؤں سے تھامے قریب ہوا۔۔۔ انگارہ پھینکتی نظریں اس کی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

حمدان۔۔۔ یوہر ٹنگ می۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔ "وہ اپنے بازوؤں پر اس کا دباؤ" محسوس کرتے ہوئے چلائی۔۔۔

ہممم۔۔۔ دوبارہ کسی کے ساتھ کہیں جانا ہو۔۔۔۔۔ تو مجھ سے پوچھنا" ضرور۔۔۔۔۔ کیوں کہ حمدان شاہ کو استعمال شدہ چیزیں نہیں پسند۔۔۔۔۔ "وہ جھٹکے سے اسے چھوڑتا گاڑی کا دروازہ کھول اندر بیٹھا۔۔۔

وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

حمدان نے بنا اسے دیکھے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔ اور کچھ ہی لمحوں میں اس کی آنکھوں سے بوجھل ہو گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

یار تم لوگ یہاں بیٹھو۔۔۔ میں یہ اسائنمنٹ جمع کروا کر آتا ہوں۔۔۔ "حنید" نے کرسی کھسکا کر اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ ہم یہیں ہیں۔۔۔ "طیبہ نے جواب دیا۔۔۔"

تمہارا فیورٹ سبجیکٹ کون سا ہے؟ "طیبہ نے حمدان کے جاتے ہی نیہا کو مخاطب کیا۔۔۔"



"زولو جی۔۔۔ کیوں کہ مجھے جانوروں سے بہت پیار ہے۔۔۔"

وہ ہنس کر کہنے لگی۔۔۔

تمہیں تو انسانوں سے بھی بہت پیار ہے۔۔۔ اب حنید کو ہی لے لو۔۔۔ تم بنا"

"مطلب اس کی کتنی ہیلپ کر رہی ہو۔۔۔"

طیبہ نے مسکراہٹ دبائے کہا۔۔۔

"بنا مطلب تو کوئی کسی کی ہیلپ نہیں کرتا طیبہ۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

مطلب تم۔۔۔ کہیں تمہیں جانوروں کے ساتھ ساتھ یہ حنید نامی گدھے سے "محبت تو نہیں ہو گئی۔۔۔"

وہ شرارتی انداز میں کہنے لگی۔۔۔

محبت۔۔۔ پتا نہیں۔۔۔ "وہ نا سمجھی سے طیبہ کو دیکھنے لگی۔۔۔"

مگر طیبہ اپنے شک پر اب یقین کی مہر لگا چکی تھی۔۔۔

حمدان "وہ ہاتھ میں کپ تھا مے ٹی وی پر نظریں گاڑے صوفے پر پشت "ٹکائے کچھ دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔ کہ پیچھے سے آتی آواز پر پلٹا۔۔۔"

سامنے ہی وہ جنس پر پنک ٹاپ پہنے۔۔۔ بالوں کو میسی بن میں قید کیے۔۔۔ سادہ سے حلیے میں اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

وہ اسے دیکھ کپ ٹیبل پر رکھ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

پھر بناتا اثرات کے چہرہ لیے اس کے قریب آیا۔۔۔

حمدان۔۔۔ مجھے کچھ بات کرنی تھی تم سے " عنایہ نے فوراً کہا۔۔۔ "

مجھے بھی تم سے کچھ کہنا ہے " حمدان نے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔ "

کیا بات؟ " وہ اسی انداز میں پوچھنے لگی۔۔۔ "

ایم سوری۔۔۔ کل کے لیے۔۔۔ "اس نے قریب آکر اس کا ہاتھ تھامتے"  
ہوئے کہا۔۔۔

حمد ان یہ صرف کل کی بات تو نہیں ہے۔۔۔ تمہارے غصے کا نشانہ تو تم سے جڑا"  
"ہر شخص بنتا ہے۔۔۔

عنا یہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"لیکن میں نے کہا نا میرا موڈ خراب تھا۔۔۔۔۔"

تمہارا موڈ خراب کب نہیں ہوتا حمد ان۔۔۔ اگر ایسے ہی رہا تو ہر رشتے کو کھودو"  
"گے ای کدن

وہ وارننگ دینے لگی۔۔۔

"اوہ۔۔۔ تو تم مجھے دھمکی دینے آئی ہو۔۔۔؟"

وہ دونوں ہاتھ سینے پر باندھے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

لمحہ بھر وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

پھر بنا کوئی جواب دیے پلٹی۔۔۔ مگر اگلے ہی لمحے ایک مضبوط گرفت نے اس کا رخ اپنی طرف کیا۔۔۔

"تم مجھے چھوڑنے کی دھمکی دینے آئی ہو؟ حمد ان شاہ کو چھوڑنے کی؟"

وہ اسے بازوؤں سے تھامے۔۔۔ اس کی آنکھوں میں دیکھتا انگارے برسا رہا تھا۔۔۔

عنایہ " اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی فائقہ بھا بھی وہاں آپہنچی۔۔۔ "

گیٹ آؤٹ۔۔۔ " پیچھے سے آتی آواز پر اس نے جھٹکے سے اسے چھوڑا۔۔۔ "

اور وہ بنا کوئی جواب دیے ایک بری نظر اس پر ڈالتی باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI]

وہ آئینے میں کھڑی بالوں کی پونی بنانے میں مصروف تھی۔۔۔ جب موبائل ایک بپ کے ساتھ اس کی توجہ مبذول کروا گیا۔۔۔

اس نے آگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھا۔۔

کہاں ہو؟" حنید کا میسج جگمگا رہا تھا۔۔

آپ کے دل میں " وہ مسکراتے لبوں سے ٹائپنگ کرنے لگی۔۔

مگر دل میں تو جگہ خالی نہیں۔۔ " فوراً ریپلائی آیا۔۔

ہم اپنی جگہ خود ہی بنا لیتے ہیں۔۔ " حریم نے شرارتی انداز میں میسج کیا۔۔

کرا یہ دینا ہو گا پھر۔۔۔ "جواب پڑھ اس کے لبوں پر خوبصورت سی مسکراہٹ"  
آگئی۔۔۔

حریم۔۔۔ "اس سے پہلے کہ وہ کچھ ٹائپ کرتی۔۔۔ تحریم آپ کی کمرے میں"  
داخل ہوئی۔۔۔

نج۔۔۔ جی آپ۔۔۔ "وہ فوراً سے ہڑبڑائی اور فون تکیے کے نیچے چھپایا۔۔۔"

"یہ لو تمہاری۔۔۔ کل ہی جمع کروا دینا۔۔۔"

وہ اس کی طرف پیسے بڑھانے لگی جسے حریم نے چپ چاپ تھام لیے۔۔۔

"کیا ہوا اتنا مسکرا کیوں رہی ہو۔۔۔"



شاید اس کے چہرے کے رنگ تحریم آپ سے چھپ نہیں سکے۔۔۔

"نہیں۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ میں تو نہیں مسکرائی۔۔۔"

وہ بوکھلائی۔۔۔

وہ اپنے بیڈ کی چادر صحیح کرتے ہوئے۔۔۔ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

"اچھا چلو۔۔۔ پھر شاید میری نظریں کمزور ہو گئی۔۔۔ بڑھاپا آگیا مجھ پر۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

آپی۔۔۔ ایک بات پوچھوں۔۔۔ "وہ سیریس ہوئی۔۔۔"

ہاں پوچھو۔۔۔ کیا؟" وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے مصروف کن لہجے میں کہنے لگی۔۔۔"

"آپ شادی کب کریں گی۔۔۔؟"

حریم کے سوال پر اس نے یک دم اس کی طرف دیکھا۔۔۔

"یہ کیسا سوال ہے؟۔۔۔ تم کیوں پوچھ رہی۔۔۔؟"

وہ سوالیہ نظروں سے پوچھنے لگی

ایسے ہی۔۔۔ مطلب۔۔۔ کبھی آنے اپنے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔ ہمیشہ

"بس میرے بارے میں سوچتی ہیں۔۔۔ کیا آپ نے کبھی محبت نہیں کی۔۔۔؟"

حریم نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

میں صرف تجھ سے محبت کرتی ہوں۔۔۔ تیرے سوا میری زندگی میں اتنا کوئی "اہم نہیں۔۔۔"

وہ اس کے قریب آ کر بیٹھی۔۔۔

ماما بابا کے بعد اگر میری زندگی میں خوشی کا نام ہے تو وہ بس تو ہے۔۔۔ تجھے "پڑھانا۔۔۔ کامیاب بنانا۔۔۔ اور پھر اچھا سا لڑکا دیکھ تیری شادی کرنا۔۔۔ فرض "ہو گیا مجھ پر۔۔۔"

وہ اس کا گال تھپتھپاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

اور رہی بات شادی کی۔۔۔ تو تیری ذمہ داری کے بعد۔۔۔ کوئی اندھا مجھ سے " بھی شادی کر ہی لے گا۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

اور اپنے بیڈ پر چادر تان کر لیٹ گئی۔۔۔

حریم چپ چاپ انہیں نم آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔۔

اسے کچھ دن پہلے کیے جانے والا نکاح یاد آیا جو اس نے ان کی مرضی کے خلاف کیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"حمدان۔۔۔ کس بات پر جھگڑا کیا ہے تم نے عنایہ سے۔۔۔؟"

فائقہ بھا بھی نے پوچھا

اس نے ضبط سے آنکھیں بند کی۔۔۔

پھر مڑ کر انہیں دیکھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ میں ہی برا ہوں۔۔۔ میں سب سے جھگڑا کرتا ہوں۔۔۔ آپ سے "

آپ کے شوہر سے عنایہ سے۔۔۔ اور خود سے جڑے ہر رشتے سے۔۔۔ مگر آپ

فکر مت کریں۔۔۔ دوبارہ آپ کو مجھ سے پوچھنے کی نوبت نہیں آئے گی۔۔۔ کہ

"میں نے کیوں جھگڑا کیا۔۔۔"

وہ تلخ لہجے میں کہ کر تیزی سے سیڑھیاں چھڑھتا اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔  
جو بھی تھا مگر وہ کبھی فائقہ بھابھی سے بد تمیزی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ اسی لیے اس  
نے غصہ ضبط کیا اور راہ فرار حاصل کی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"میں نے پہلے بھی تمہیں کہا تھا حنید کہ وہ تمہیں پسند کرتی ہے"  
طیبہ نے پاس بیٹھے حنید سے کہا۔۔۔

"مگر میں تو نہیں کرتا۔۔۔"

اس نے صاف گوئی سے کہا۔۔۔

"تم نہیں کرتے۔۔۔ مگر تم اسے بھی نہیں روک سکتے۔۔"

میں روک سکتا ہوں۔۔۔ میں ابھی جا کر اسے کہہ دیتا ہوں کہ میں کسی اور کے  
ساتھ کمٹمینٹ کر چکا ہوں

وہ بیگ کاندھے پر ڈالتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

پاگل مت بنو۔۔۔ تم کیا سمجھتے ہو۔۔۔ تم اسے یہ کہو گے تو کیا وہ تمہارا ساتھ  
"دے گی۔۔۔"

طیبہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

یہ جو سنگر بننے کے خواب دیکھ رہے ہونا۔۔۔ سب پر پانی پھر جائے گا۔۔۔ نیہا"  
ہی وہ سیڑھی ہے جس کے ذریعے تم ایک بہترین سنگر بن سکتے ہو۔۔۔ سوچ سمجھ  
"کر قدم اٹھانا۔۔۔"

طیبہ نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

اور وہ اس کی باتیں سن خاموش ہو گیا۔۔۔

۔۔۔ دو دن ہو گئے تھے۔۔۔ دوبارہ عنایہ نے کوئی رابطہ نہیں کیا تھا  
اور اصل بات تو یہ تھی کہ وہ بھی غصہ میں تھا اس نے بھی اس سے بات کرنے  
کی۔۔۔ یا منانے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔

شاید وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ دونوں اب ساتھ نہیں چل سکتے۔۔۔



اسی لیے اس نے فیصلہ کیا کہ وہ کچھ دن کے لیے کہیں ایسی جگہ چلا جائے جہاں سکون ہو۔۔۔۔

وہ بیگ تھامے سیڑھیاں اترتا نیچے آیا۔۔۔

کہیں جا رہے ہو؟" فائقہ بھا بھی نے اسے اترتے دیکھ پوچھا۔۔۔"

یہ بیگ اٹھا کر گاڑی میں رکھو۔۔۔" وہ بنا کوئی جواب دیے نوکر سے مخاطب "ہوا۔۔۔"

ایسا تو کبھی نہیں ہوا حمد ان۔۔۔ کہ تم مجھے بنا بتائے کہیں جاؤ۔۔۔ اور آج"

"میرے پوچھنے پر بھی مجھے اگنور کر رہے ہو۔۔۔"

وہ دکھ بھرے لہجے میں کہنے لگی۔۔۔

"اسلام آباد جا رہا ہوں۔۔۔ ڈیڈا کو بتا دیجیے گا۔۔۔"

وہ بے رخی سے کہتا آگے بڑھ گیا۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ مزید حمدان کی ناراضگی برداشت نہیں کر پار ہی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"کل حنید کی برتھ ڈے ہے یا میں کیا گفٹ دوں اسے۔۔۔؟"

وہ پاس بیٹھی ماریہ سے پوچھنے لگی۔۔۔

"میں کیا بتاؤں.. جو تجھے ٹھیک لگے دے دے۔۔۔"

مار یہ نے سادگی سے کہا۔۔۔

مار یہ کو حنید کوئی خاص پسند نہیں تھا مگر اپنی دوست کی وجہ سے وہ کبھی منہ پھاڑ کر کہتی نہیں تھی۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ خیر میں کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔ میں سر پر انرلچ پلان " کرتی ہوں۔۔۔ ہمارے فیورٹ ریسٹورنٹ میں۔۔۔ دیکھنا کتنا خوش ہو جائے گا۔۔۔

وہ خوش باش لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔

تبھی ماریہ کی نظر سامنے درخت کے پاس کھڑے حنید اور نیہا پر پڑی جو ہنس ہنس باتیں کر رہے تھے۔۔۔

مگر مجھے کوئی گفٹ سمجھ نہیں آ رہا کیا دوں۔۔۔ جو اسے ہمیشہ میری یاد "دلائے۔۔۔"

وہ بولتی جا رہی تھی۔۔۔

"پہلے اسے اس نیہا نامی بلا سے تو دور رکھ لے۔۔۔ باقی کچھ بعد میں سوچنا۔۔۔"

وہ جل کر کہنے لگی۔۔۔

وہ صرف دوست ہے اس کی۔۔۔ اس کی ہیلپ کر رہی ہے۔۔۔ اس کا "انگل۔۔۔"

وہ تفصیل دینے لگی کہ ماریہ نے اس کی بات کاٹی۔۔۔

کوئی دوستی کی بنا پر اتنی مدد نہیں کرتا۔۔۔ اور اس نیہا کو دیکھ کر تو میں "ڈیفنٹیٹلی۔۔۔ کہہ سکتی ہوں۔۔۔ یہ بلا وجہ مدد نہیں کر رہی۔۔۔ لائن دے رہی ہے سیدھی سیدھی۔۔۔ دیکھو تو سہی کیسے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی ہے۔۔۔۔۔ ماریہ نے اپنے زاویے لگائے۔۔۔

"ارے نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔"

حریم نے سادگی سے کہا۔۔۔ جبکہ سچ تو یہی تھا اسے بھی انہیں دیکھ دے کوئی خاص اچھا نہیں محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

"میرا کام تھا تجھے بتانا۔۔۔ باقی احتیاط تیرے ہاتھ میں ہے"

ماریہ نے ہاتھ جھاڑے۔۔۔ اور وہ اس کی باتوں پر دماغ لگاتی گہری سوچ میں  
ڈوب گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ آدھے گھنٹے سے نمبر ٹرائی کر رہی تھی۔۔۔ مگر مسلسل بزی جا رہا تھا۔۔۔

(کوئی دوستی کی بنا پر اتنی مدد نہیں کرتا)

ماریہ کا جملہ اس کی سماعت سے ٹکرایا۔۔۔

اس آدھے گھنٹے میں میں اس نے کئی میسیجز اور کال کی مگر نور یسپانس۔۔۔

آخر کو اس نے غصہ میں موبائل آف کیا اور سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔

مگر نیند کو آنکھوں سے او جھل تھی۔۔۔

کافی دیر کروٹیں بدلتی رہی۔۔۔

مگر تنگ آ کر اٹھ بیٹھی۔۔۔ سامنے گھڑی کو دیکھا تو 11.45 کا وقت بتا رہی تھی۔۔۔

اس نے موبائل آن کیا۔۔۔ اسے لگا کہ آن ہوتے ہی حنید کے سوری بھرے میسیجز لائن لگا دیں گے۔۔۔

مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔ حنید کا کوئی میسج نہیں تھا۔۔۔

ایک دکھ بھری آہ اس کے دل سے نکلی۔۔۔۔

اس نے دیکھا وہ آن لائن تھا۔۔۔

مگر اس نے خود سری کو سائیڈ پر رکھتے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر برتھ ڈے کا  
وائس نوٹ اس کے پاس سینڈ کر دیا۔۔۔

مگر ناہی تو میسج سین ہوا اور ناہی رپلائے آیا۔۔۔

اس نے تھوڑے انتظار کے بعد کال ملائی۔۔۔ مگر نمبر اب تک مصروف تھا۔۔۔

حریم کو بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔ اس کی بے رخی پر اس کا دل چاہا کہ وہ رو

دے۔۔۔ مگر آنکھوں میں اترنے والے آنسوؤں کو اس نے پرے

دھکیلا۔۔۔ اور فون رکھ کر سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔۔



حنید کے بارے میں سوچتے سوچتے جانے کب وہ سو گئی۔۔۔ اسے پتا ہی نہیں  
چلا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

صبح وہ جلدی گھر سے نکل گئی تھی۔۔۔ اس نے سر راٹز دینے کی ساری تیاری  
کی۔۔۔ پھر کالج چلی گئی۔۔۔

حالانکہ وہ رات والی حنید کی حرکت پر ناراض ہونا چاہتی تھی۔۔۔ مگر آج اس کی  
برتھ ڈے تھی۔۔۔

وہ سارے گلے شکوہ کو جیسے پانی میں بہاتی۔۔۔ نظر انداز کر گئی۔۔۔ اور خوشی  
خوشی حنید کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔

وہ سامنے کوریڈور میں کچھ دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔

سامنے سے آتی حریم پر اس کی نظر پڑی۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا اس کے پاس آیا۔۔۔

"سوری یار میں کل تھوڑا بزی تھا۔۔۔ بات نہیں کر سکا۔۔۔"

وہ اس کے قریب آکر کہنے لگا۔۔۔

"تم بتاؤ۔۔۔ کیسی ہو؟"

بنا جواب سنے اگلا سوال داغا

"ہیپی برتھ ڈے حنید"

حریم نے مسکرا کر کہا۔۔۔

تھینک یو مائے لو۔۔۔۔۔ "اس نے حریم کو پیار بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے"

کہا۔۔۔

"اچھا۔۔ کیا آج تم پورا دن میرے ساتھ گزار سکتے ہو؟"

حریم نے محبت سے پوچھا۔۔۔

ہے برتھ ڈے بوائے۔۔۔ " اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا۔۔۔ پیچھے سے آتی "   
نیہا کی آواز پر مڑا۔۔۔

"ہیپی برتھ ڈے حنیڈ۔۔۔۔ تم جیو۔۔۔ ہزاروں سال۔۔۔"   
نیہا نے جوش بھرے لہجے میں ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ تھینک یو تھینک یو۔۔۔ " حنیڈ نے ہنستے ہوئے۔۔۔ "   


مگر میرے ساتھ۔۔۔ ہا۔۔۔ " وہ ہنس کر کہنے لگی۔۔۔ اور حنیڈ بھی اس کی بات "   
پر قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا۔۔۔

حریم ان کے بیچ خاموش کھڑی۔۔۔ جیسے وہ دونوں اسے جانتے ہی نہیں۔۔۔

"اچھا چلو نامیرے ساتھ۔۔۔"

وہ حنید کا ہاتھ پکڑتے کہنے لگی۔۔۔

کہاں؟ "وہ چونکا۔۔۔"

چلو تو۔۔۔ بتاتی ہوں۔۔۔ "وہ اسے کھینچتے لے جانے لگی۔۔۔"

ایک منٹ۔۔۔ "وہ رکاوٹ پر مڑ کر حریم کو دیکھا۔۔۔"

اوہ۔۔۔ حریم۔۔۔ ہاؤ آریو۔۔۔ "نظر پڑتے ہی نیہانے ہاتھ ملایا۔۔۔"

وہ بدلے میں بس مسکرا دی۔۔۔"

اب چلو بھی۔۔۔ "وہ زبردستی کرنے لگی۔۔۔"

حریم میں بس ابھی آیا۔۔۔ ورنہ یہ مجھے کھا جائے۔۔۔ میں آتا"  
ہوں۔۔۔ ہاں۔۔۔ اوکے۔۔۔ "وہ جاتے جاتے کہنے لگا۔۔۔"

اور وہ بنا کوئی جواب دیے اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔

دو آنسو اس کی آنکھ سے گرے۔۔۔

جسے مہارت سے اس نے صاف کیے۔۔۔ اور خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

گاڑی ایک شاندار گھر کے سامنے آکر رک چکی تھی۔۔۔

نیہا فرنٹ ڈور کھول ڈرائیونگ سیٹ سے اتری۔۔۔

چلو۔۔۔ "وہ حنید سے مخاطب ہوئی جو گاڑی سے اتر کر اس کے قریب" آیا۔۔۔

وہ اندر داخل ہوا سامنے ہی سیڑھیاں اترتی ایک خاتون سے ان کا سامنا ہوا۔۔۔

جو ہیر کٹ۔۔۔ اور ڈریسنگ سے ہی اپنی پرسنلٹی کی آپ مثال تھی۔۔۔

"ماما یہ حنید ہے۔۔۔ میں نے بتایا تھا۔۔۔"

اس نے آگے بڑھ کر تعارف کروایا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ "حنید نے سلام کیا۔۔۔"

وعلیکم السلام۔۔۔ بیٹھو "نہوں نے جواب کے ساتھ مسکرا کر بیٹھنے کا اشارہ"  
کیا۔۔۔

اور خود بھی سامنے صوفے پر براجمان ہوئی۔۔۔



بہت زکر کرتی ہے۔۔ میری بیٹی تمہارا۔۔ سنا ہے تمہیں سنگر بننے کا بہت شوق " ہے؟

۔۔ انہوں نے خوش دلی سے پوچھا

جی۔۔۔ "حنید مختصر جواب دے کر مسکرایا۔۔۔"

تھوڑی بہت یہاں وہاں کی باتیں ہوتی رہیں۔۔۔ حنید بار بار گھڑی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسے یہاں بہت آکورڈ فیل ہو رہا تھا۔۔۔ کچھ سوچ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

اچھا میں چلتا ہوں۔۔۔ کچھ کام ہے۔۔۔ " وہ بہانا بناتا اٹھا۔۔۔"

ارے ایسے کیسے۔۔۔ ہم نے لنچ ساتھ کرنا۔۔۔ آفٹر آل تمہاری برتھ ڈے"  
"ہے۔۔۔ ایسے تو نہیں جانے دیں گے۔۔۔"  
نیہانے زبردستی اسے بٹھایا۔۔۔

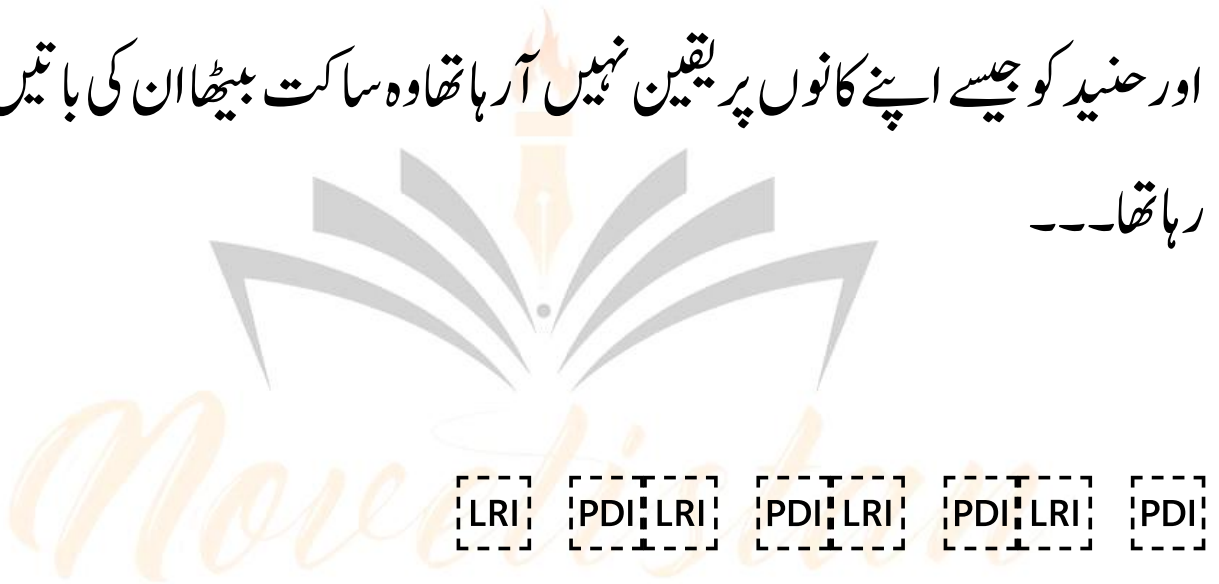
"تمہارے لیے ایک سرپرائز بھی ہے۔۔۔ ماما"  
وہ خوش دلی سے کہتی اپنی ماں سے مخاطب ہوئی۔۔۔  
انہوں نے بھی سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر کچھ پیپر ز اس کے سامنے رکھے۔۔۔

یہ کیا ہے؟" وہ نا سمجھی سے کبھی نیہا کو کبھی اس کی ماما کو دیکھ رہا تھا۔۔۔"  
وہ دونوں بھی چہرے پر مسکان لیے حنید کے تاروت نوٹس کر رہی تھی۔۔۔

یہ کانٹریکٹ سپر ہیں۔۔۔ ٹھیک ایک ہفتے بعد تمہیں ریہرسل کے لیے تیار رہنا"  
"ہے۔۔۔ اب تمہیں ایک اچھا سنگر بننے سے کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔

نیہانے والدہ نے جوش بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

اور حنیڈ کو جیسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا وہ ساکت بیٹھا ان کی باتیں سن  
رہا تھا۔۔۔



وہ پورا دن بیٹھی اس کا انتظار کرتی رہی مگر ناہی تو وہ آیا ناہی کوئی کال یا میسج۔۔۔

وہ ریٹورنٹ کا بل ادا کر کے سیدھی گھر چلی گئی تھی۔۔۔

آنسوؤں تھے کہ بہنے کو تیار تھے۔۔۔

مگر وہ رو نہیں سکتی تھی۔۔۔ وہ چپ اپنے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔

شام سے رات ہو گئی تھی مگر حنید نے اسے یاد تک نہیں کیا۔۔۔

اس کا دل پھٹنے کو تیار تھا۔۔۔ کیا اس کی محبت بس اتنی کمزور تھی۔۔۔ کیا اس کی

پیار میں اتنی بھی کشش نہیں تھی کہ اسے اس کی یاد بے چین کرتی۔۔۔

وہ سوچوں میں گم تھی کہ اس کا فون بجنے لگا۔۔۔

تحریم آپي پکن ميں تھی۔۔۔

اس نے اسکرین کو دیکھا۔۔۔ حنید کا نمبر جگمگا رہا تھا۔۔۔

اس نے فوراً رسیو کیا۔۔۔

ہیلو۔۔۔ "حریم نے بے رخی سے کہا۔۔۔"

ہیلو۔۔۔ سوری یار آج میں تمہیں ٹائم نہیں دے سکا۔۔۔ پتا ہے حریم آج میں  
"بہت خوش ہوں۔۔۔ میرا دن واقع بہت اچھا گزرا۔۔۔  
وہ بولتا جا رہا تھا۔۔۔"

"پتا ہے حریم نیہانے بہت اچھا سرپرائز دیا مجھے۔۔۔"

حنید نے خوش ہو کر کہا۔۔۔

"اور میرا۔۔۔ میرا خیال نہیں آیا۔۔۔ سرپرائز تو میں نے بھی پلان کیا تھا۔۔۔"

حریم نے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

"تم نے۔۔۔ تم نے مجھے نہیں بتایا۔۔۔ خیر کوئی بات نہیں کل۔۔۔"

وہ اپنی بات پوری کرتا کہ حریم نے بات کاٹی۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ کتنی آسانی سے تم نے کہہ دیا کہ کوئی بات نہیں۔۔۔ میں "پاگلوں کی طرح تمہارا بھوکا پیاسا انتظار کرتی رہی کہ ہم آج کے دن لہجے ساتھ کریں گے۔۔۔"

وہ تلخ لہجے میں بولی۔۔۔

"حریم۔۔۔ سوری یار مجھے نہیں پتا تھا۔۔۔"

وہ کچھ کہنے لگا۔۔۔

مگر حریم پھر سے پھٹ پڑی۔۔۔

تمہیں کیسے پتا ہو گا۔۔ میں تمہارے لیے گھڑی لے کر آئی تاکہ جب جب تم "کلائی پر اسے دیکھو۔۔ اس اس لمحے تمہیں میری یاد آئے۔۔ مگر تمہارے پاس میرے لیے ٹائم ہی کہاں ہے۔۔۔ تمہیں اس نیہا کے آگے کچھ دکھائی "دے تب نا۔۔۔"

وہ سخت لہجے میں چلائی۔۔

"حریم۔۔۔ نیہا اس سب میں مت گھسیٹو۔۔۔"

وہ سادہ سے لہجے میں کہنے لگا۔۔۔

اسے میں نے نہیں گھسیٹا۔۔۔ اسے تم ہمارے بیچ لائے ہو۔۔۔ میں اسے بالکل " برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔ رات رات بھر تم اس سے باتیں کرتے ہو۔۔۔ کیا " لگتی ہے تمہاری وہ۔۔۔

حریم کا غصہ کنٹرول سے باہر ہو رہا تھا۔۔۔

"وہ دوست ہے میری۔۔۔"

وہ سخت لہجے میں کہنے لگا۔۔۔

"مجھے تمہاری اس کے ساتھ دوستی پسند نہیں ہے۔۔۔"

حریم نے صاف گوئی کی۔۔۔



لیکن مجھے پسند ہے میں اسے نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔ تم نہیں جانتی وہ میرے لیے  
کیا کچھ نہیں کر رہی۔۔۔ اور تم کہ رہی ہو بلا وجہ میں اس سے دوستی توڑ  
"دوں۔۔۔ واٹ رہش۔۔۔"

اس کے لہجے سے غصہ عیاں تھا۔۔۔

"اچھا مطلب مجھے چھوڑ سکتے ہو۔۔۔ میرے لیے اس کو نہیں۔۔۔"  
حریم نے آنسوؤں کو پرے دھکیلتے سوال داغا۔۔۔

"تمہیں جو سمجھنا ہے سمجھو۔۔۔"

وہ تلخ لہجے میں کہتا فون بند کر گیا۔۔۔

اور حریم ساکت بیٹھی رہی۔۔۔ آنسوؤں آنکھوں سے مسلسل بہ رہے تھے۔۔۔

شاید اپنی بے قدری پر نکل رہے تھے۔۔۔ یا پھر حنید کی بے رخی دیکھ مزید اب  
انہیں رکنا محال لگ رہا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

ایک ہفتہ گزر چکا تھا مگر حنید نے دوبار اس سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔۔۔

غصہ میں حریم نے بھی اس دن کے بعد بات نہیں کی۔۔۔ کالج میں بھی کہیں مل  
جاتا تو دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ نظریں پھیر لیتے۔۔۔

حریم کو امید تھی کہ شاید وہ اسے منالے گا۔۔۔

مگر ایسا ہوا نہیں۔۔۔ وہ مکمل طور پر اسے نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا؟" وہ افسردہ سی بیٹھی تھی جب ماریہ بھی بیگ سیڑھیوں پر رکھ اس کے " پاس وہیں بیٹھ گئی۔۔۔

کچھ بھی نہیں۔۔۔" وہ اداسی کو چھپاتی کہنے لگی۔۔۔"

اس کا میسج نہیں آیا۔۔۔؟" وہ اس کے چہرے کی اداسی کو بھانپتی کہنے لگی۔۔۔"

نہیں۔۔۔ کتنا مشکل ہوتا ہے ناماریہ جب دل چیخ چیخ کر رونا چاہے۔۔۔ مگر انسان " رونا سکے۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے یہاں وہاں دیکھنے لگی۔۔۔



شام کا وقت تھا ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی۔۔۔  
وہ چھت پر بیٹھی گہری سوچوں میں ڈوبی تھی۔۔۔ جب ماریہ کا جملہ اس کی  
سماعت سے ٹکرایا۔۔۔

(رونے سے اچھا ہے اسے منالے۔۔۔ اگر وہ نہیں منارہا تو۔۔۔ تو منالے۔۔۔)  
اس کے زہن نے جیسے انا کو سائیڈ پر رکھا اور کام کرنا شروع کیا۔۔۔  
پھر اس نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر حنید کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔

ہیلو۔۔۔ "اگلی ہی بیل پر فون رسیو کر لیا گیا۔۔۔"

کیسے ہو؟ "حریم نے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

ٹھیک ہوں۔۔۔ کیسے فون کیا؟" اس کے سوال نے حریم کو چونکنے پر مجبور کیا۔۔۔

سوری کہنے کے لیے۔۔۔ اس دن مجھے غصہ آگیا تھا۔۔۔ اصل میں تمہیں کسی " کے ساتھ شیئر نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ بس اسی لیے۔۔۔

حریم بولتی جا رہی تھی۔۔۔ مگر اگلی طرف مکمل خاموشی تھی۔۔۔

تم سن رہے ہو۔۔۔؟" وہ خاموشی دیکھ پوچھ بیٹھی۔۔۔

ہاں۔۔۔ سن رہا ہوں۔۔۔" وہی مختصر جواب۔۔۔

"تو کل آف ہے۔۔۔ ہم مل سکتے ہیں نا۔۔۔؟"

وہ مسکرا کر پوچھنے لگی۔۔۔ وہ چاہتی تھی مل کر وہ اس کا موڈ ٹھیک کر دے اور  
سب کچھ پہلے جیسا ہو جائے۔۔۔

مگر جہاں دل ہی بھر جائے تو مل بیٹھ کر بھی پہلے جیسا نظریہ نہیں رہ پاتا۔۔۔

"میرے پاس ٹائم نہیں ہے کل۔۔۔ پھر کبھی"

وہ بے رخی سے کہنے لگا۔۔۔

"پلیز۔۔۔ تھوڑی دیر کے لیے بس۔۔۔"

حریم نے منت کی۔۔۔

"آجاؤں گا۔۔۔ اوکے۔۔۔ بائے"

وہی پھیکا سا جواب دے کر کال ڈسکنیکٹ۔۔۔

وہ اس کی بے رخی دیکھ دل کو اور آنکھوں کو سنبھالنے لگی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI]

کافی دیر سے وہ حنید کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

مگر اس کا کوئی نام و نشان تک نہیں تھا۔۔۔

وہ کب سے بیٹھی یہاں وہاں دیکھ رہی تھی۔۔۔



تھوڑی دیر پہلے جو مسکراہٹ لیے وہ ریسٹورنٹ میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ کہیں غائب ہو چکی تھی۔۔۔

اب اس کے چہرے پر ناراضگی اور غصہ کے آثار ظاہر ہو رہے تھے۔۔۔  
تبھی وہ سامنے سے آتا دکھائی دیا۔۔۔  
جو اپنے ہی انداز میں چلتا آ رہا تھا۔۔۔

"ہائے۔۔۔ ہاؤ آریو۔۔۔؟"

قریب آکر اس نے کرسی کھسکائی۔۔۔ اور بیٹھ گیا۔۔۔

"میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔ تمہیں کوئی احساس نہیں؟"  
اس نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

"میں نے کہا تھا میرا انتظار کرو؟"

وہ موبائل ہاتھ میں لیے تیکھی نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

بے رخی دیکھ۔۔۔ اس کی آنکھوں میں آنسوؤں اٹڈ آئے۔۔۔

"میں نے تمہیں کہا تھا میرے پاس ٹائم نہیں۔۔۔ تم نے ضد کی ملنے کی۔۔۔"

اس نے پھر سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کا دل کٹ کر رہ گیا۔۔۔ کب سے ٹھہرے آنسوؤں گرتے اس سے پہلے ہی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"سوری۔۔۔ تمہارا ٹائم خراب کیا میں نے۔۔۔"

وہ کہتے ساتھ ہی مڑ کر جانے لگی۔۔۔ اور اپنے گرتے آنسوؤں صاف کرنے لگی۔۔۔

مگر پیچھے بیٹھے شخص نے اسے روکنے کے لیے ایک آواز بھی نہیں لگائی

اس نے اسلام آباد جاتے ہی۔۔۔ البم ڈراپ کر دیا تھا۔۔۔ جو خاصہ مشہور ہو رہا تھا۔۔۔

مگر یہ البم اس نے عنایہ کے کہنے پر سائن کیا تھا۔۔۔

اور اب غصہ کو خاطر میں لاتے ہوئے اس نے نقصان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نہ صرف ریکارڈنگ سے انکار کر دیا تھا۔۔۔ بلکہ البم کو بیچ میں ختم کرنے کا فیصلہ سنا دیا تھا۔۔۔

مزید کوئی اسے تنگ نہ کرے یہ سوچ کر اس نے فون کو سوئچ آف کیا اور آرام کی غرض سے لیٹ گیا۔۔۔

کافی دیر جاگتا رہا۔۔۔ مگر نیند آنکھوں سے او جھل تھی۔۔۔

شاید جن سے وہ محبت کرتا تھا ان رشتوں سے اسے امید تک وہ کام وہ کر  
... گزرے۔۔۔

وہ بچپن سے ہی ضدی۔۔۔ سرکش۔۔۔ اور من مانی کرنے والا تھا۔۔۔ وہ چاہتا  
تھا سب اس کی مرضی کے مطابق ہو۔۔۔

اور جو مرضی کے خلاف ہوتا تھا۔۔۔ وہ سہن نہیں کر پاتا تھا۔۔۔

مگر اس کے برعکس وہ دل کا بہت صاف تھا۔۔۔

شاید غصہ کرنے پر وہ خود بھی مجبور تھا۔۔۔

شام کو جب اس کی آنکھ کھلی۔۔۔ تو وہ فریش ہو کر باہر آیا۔۔۔

"صاحب کوئی ملنے آیا ہے آپ سے"

نو کرنے اطلاع دی۔۔۔

کون ہے؟" وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگا۔۔۔"

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہاں اسلام آباد میں کون اس سے ملنے آگیا جب کہ وہ کسی کو بتا کر بھی نہیں آیا تھا۔۔۔

*Novelistan*

"کوئی لڑکی ہے۔۔۔ سارہ نام بتا رہی ہے"

اس جواب پر وہ پہچان گیا تھا۔۔۔

"انہیں کہو۔۔۔ صاحب ملنا نہیں چاہتے۔۔۔ وہ جاسکتی ہیں۔۔۔"

وہ بات مکمل کر دو بارہ روم میں چلا گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

حریم۔۔۔ حریم۔۔۔ "تحریم آپی آواز لگاتی چھت پر آئی۔۔۔ جہاں وہ افسردہ"

سی بیٹھی۔۔۔ ڈھلتے سورج کا منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہاں کیا کر رہی ہے؟" تحریم آپی نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

ایسے ہی ہوا کھانے۔۔۔ "وہ جبراً مسکرائی۔۔۔"

اچھا۔۔۔ خیر میں یہ بتا رہی تھی کہ میری دوست ہے ناعارفہ۔۔۔ وہ اپنی گاڑی " بیچنا چاہتی ہے۔۔۔ تو میں سوچ رہی ہوں میں لے لوں۔۔۔ ڈرائیونگ تو مجھے آتی ہی ہے۔۔۔

" اوپر سے استعمال شدہ ہے تو کم قیمت میں مل جائے گی۔۔۔  
تحریم آپ نے مشورہ مانگتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

پیسے ہیں اتنے آپ کے پاس؟ " وہ پوچھنے لگی۔۔۔ "

ہاں۔۔۔ اتنے تو ہیں۔۔۔ تھوڑے بہت کم پڑے تو میں انتظام کر لوں " گی۔۔۔ تو فکر مت کر۔۔۔ تجھے بھی سہولت ہو جائے گی۔۔۔ کالج وغیرہ جانے کے لیے بس اور وین کے دھکے نہیں کھانے ہوں گے۔۔۔

وہ اس کے گال سہلاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

آپ مجھ سے کتنا پیار کرتی ہیں نا۔۔۔ مگر شاید میں اس پیار کے قابل نہیں " "ہوں۔۔۔ مجھے پلینز معاف کر دیں۔۔۔

وہ کہتے ساتھ ہی ان کے گلے لگ آنسوؤں بہانے لگی۔۔۔

جانے ایسا کیا تھا ان کے گلے لگ آج کب سے رو کے آنسوؤں تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

ایک وہی تو تھی جو بے غرض۔۔۔ بے شمار محبت کرتی تھی اس سے۔۔۔ بچپن سے لے کر آج تک کسی چیز کی کمی محسوس تک نہیں ہونے دی۔۔۔

کس بات کی معافی؟ " وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔۔۔



ایسے ہی تنگ کرتی ہوں نا آپ کو بہت۔۔۔ " وہ اپنی ہتھیلی سے آنسو صاف " کرنے لگی۔۔۔

پاگل ہے۔۔۔ تو تنگ نہیں کرتی۔۔۔ تجھ میں تو جان بستی ہے میری۔۔۔ ساری " دنیا ایک طرف میری بہن ایک طرف وہ اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں سموئے پیار سے کہنے لگی۔۔۔  
۔۔ اور وہ اپنے سارے دکھ درد بھول ان کے پیار کو تولنے لگی

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

کل اسلام آباد کے لیے نکلنا ہے ہمیں۔۔۔ وہاں ہمیں انکل سے ملنا"  
ہے۔۔۔ کچھ دن کی ریہرسل کے بعد تمہاری ریکارڈنگ اسٹارٹ  
"ہو جائے گی۔۔۔"

نیہانے اسے بتایا۔۔۔

اور وہ مانوں خوشی سے جھوم اٹھا۔۔۔  
اس کا برسوں کا سپنا پورا ہونے جا رہا تھا۔۔۔

تھینک یو نیہا۔۔۔ یہ سب تمہاری وجہ سے ممکن تھا۔۔۔"

"تم نے میرا بہت ساتھ دیا۔۔۔ تمہارا بڑا احسان ہے مجھ پر

حنید نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

پیار کو احسان کا نام مت دو " نیہانے فوراً کہا۔۔۔ "

اور حنید نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

وہ اتنی بڑی بات اتنی آسانی سے کہ گئی تھی۔۔۔

پیار؟ " وہ چونکا۔۔۔ "

" ہاں۔۔۔ کیوں۔۔۔ تم کسی اور سے پیار کرتے ہو۔۔۔؟ "

نیہانے بتا جھجھکے پوچھا۔۔۔

تبھی سامنے سے چلتی ہوئی حریم آتی دکھائی دی اسے۔۔۔

وہ بنا کوئی جواب دیے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

ایکسیوزمی۔۔۔ "وہ کہ تحریم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔"

وہ ماریہ کے ساتھ ہاتھ میں بکس تھا مے چلتی جا رہی تھی۔۔۔

جب حنید سامنے آکر کھڑا ہوا۔۔۔

وہ اسے دیکھ رک گئی۔۔۔ جانے کیا کشش تھی اس شخص۔۔۔ دل کا کاغذ نکالنا  
بھی مشکل لگنے لگا۔۔۔

ناراض ہونا بھی دو بھر لگ رہا تھا۔۔۔

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے حریم۔۔۔ اکیلے میں"

وہ حریم کو دیکھتے ہوئے سادہ سے لہجے میں کہنے لگا۔۔۔

"حریم اٹس اوکے۔۔۔ کل ملتے ہیں۔۔۔"

ماریہ نے ایکسکیوز کرتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

کہو.. کیا کہنا ہے؟ "حریم نے کہا۔۔۔"

"حریم۔۔۔ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ مگر۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رکا۔۔۔

جتنا سکون اسے اس جملے نے دیا تھا۔۔۔ اتنا ہی دکھ بھرا یہ "مگر" تھا۔۔۔ جس کا مفہوم وہ جاننا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔

مگر وہ خاموش اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔ جو نظریں چرا رہا تھا۔۔۔

مگر۔۔۔ انسان کی زندگی میں کچھ خواہشات ایسی ہوتی ہیں جن کا گلا گھونٹ دینا "ہی موقع کی نزاکت ہوتی ہے۔۔۔"

انسان نہ چاہتے ہوئے بھی وہ فیصلہ کرتا ہے جس کا اسے پتا ہوتا ہے اسے تکلیف دے گا۔۔۔ مگر بہتر مستقبل اور خوابوں کو پورا کرنے کے لیے۔۔۔ بہت سی "من چاہی چیزوں کی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔۔۔"

وہ بولتا جا رہا تھا۔۔۔

مگر وہ خاموش کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے چپ کر وادے۔۔۔

مگر وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے۔۔۔

"میں۔۔۔ مجھے کچھ کام ہے حنید۔۔۔ میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔۔"

وہ بہانا بناتی جانے لگی۔۔۔

مگر حنید نے اس کا ہاتھ تھام اسے روکا۔۔۔

"حریم میں۔۔۔۔"

وہ کچھ کہتا کہ حریم نے بات کاٹی۔۔۔



"بس بھی کرو حنید۔۔۔ میں نے کہا نا مجھے کچھ کام ہے۔۔۔۔"

وہ بھری آواز میں کہنے لگی۔۔۔

آنسوؤں متواتر آنکھوں سے بہنے لگے۔۔۔

شاید اس کی بات سننے کی ہمت نہیں تھی اس میں۔۔۔

تمہیں میری بات سننی ہوگی حریم۔۔۔ "وہ اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں "سموئے اس کا رخ اپنی طرف کرتا اس کی نم آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔

مجھے نہیں سننی تمہاری کوئی بات۔۔۔ حنید "۔۔۔ دیکھو۔۔۔ میں۔۔۔ میں۔۔۔

وہ کچھ کہنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر الفاظ زبان کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔۔ وہ سرخ ہوتی ناک اور آنکھوں کو ہتھیلی کی پشت سے رگڑتی خود کو نارمل کرنے لگی۔۔۔



میں تمہیں بتانے آیا ہوں کہ میں تمہارے ساتھ آگے نہیں چل سکتا"  
"ہوں۔۔۔"

وہ تلخ لہجے میں چلایا۔۔۔

جسے سن کر وہ ساکت ہو گئی۔۔۔

تم بہت اچھی ہو۔۔۔ میں برا ہوں۔۔۔ لیکن میں کیا کروں میں مجبور"  
"ہوں۔۔۔ ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔"

حنید نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔۔

اس نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور۔۔۔ بنا کچھ سوچے سمجھے پوری قوت سے  
اس کے گال پر تھپڑ چھڑ دیا۔۔۔

یہ مجبوری محبت کرنے سے پہلے سے تھی نا۔۔۔ تو کیوں کی محبت؟ کیوں مجھے "  
یہاں تک لا کر تمہیں مجبوریاں یاد آئی۔۔۔ کیوں۔۔۔؟" وہ روتے ہوئے اس کا  
گریبان تھامے سوال کر رہی تھی۔۔۔  
دو آنسوؤں تھے جو حنید کی آنکھ سے گرے۔۔۔

اپنا خیال رکھنا۔۔۔ "وہ اس کے ہاتھوں کی گرفت سے خود کو آزاد"  
کرواتا۔۔۔ تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔۔۔  
اور بت بنی بھیگی پلکوں سے۔۔۔ اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

ساری رات اس نے جاگ کر گزاری۔۔۔ بنا آواز آنسوؤں بہاتی رہی تھی۔۔۔

وہ اپنا دکھ کسی کو بتا سکتی تھی۔۔۔ کہتی بھی تو کیا۔۔۔ جس سے اس قدر محبت کی  
اس نے جان چھڑ والی۔۔۔ جو کل تک اس پر مرنے کا عویدار تھا۔۔۔ آج اسی  
نے نظریں چرائی۔۔۔

حریم کا دل پھٹنے کو تیار تھا۔۔۔

مگر وہ اندھیرے میں بستر پر لیٹی آنسوؤں بتاتی رہی۔۔۔ بیتے لمحوں کو یاد  
کرتی۔۔۔ سسکتی رہی۔۔۔

کتنا مشکل ہوتا ہے نا۔۔۔ بنا آواز رونا۔۔۔ دنیا لٹ جانے کے بعد آنسوؤں کو  
چھپانا۔۔۔ رات کی تاریکی میں ناکام محبت کو یا خود کو کو سنا۔۔۔ اعتبار اور دل  
ٹوٹنے پر خود ہی خود کو دلاسا دینا۔۔۔

رات سے کب صبح ہو گئی اسے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔

وہ اٹھی اور نماز پڑھ کر سیدھی کچن میں چلی گئی۔۔۔

ناشتہ تیار کرنے لگی۔۔۔۔

ارے آج تو کمال ہو گیا۔۔۔ تم کچن میں جلدی اٹھ کر ناشتہ تیار کر رہی "

"ہو۔۔۔ کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہی۔۔۔

تحریم آپ نے حیرانی سے کہا۔۔۔

اور بدلے میں حریم ہلکا سا مسکرائی۔۔۔

"ہو گیا ہے تیار۔۔۔ آپ تیاری کریں نکلنے کی۔۔۔"

وہ مصروف لہجے میں کہنے لگی۔۔۔

یہاں دیکھ۔۔۔ تو روئی ہے؟" وہ اس کی سوجی آنکھوں کو نوٹس کرتی کہنے " لگی۔۔۔

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ میں کیوں رونے لگی۔۔۔ جس کی اتنی اچھی اور پیار کرنے " وی آپی ہو۔۔۔ وہ کیوں روئے بھلا۔۔۔ وہ تو آنکھوں میں الرجی ہو گئی رات سے "خارش ہے۔۔۔ بس اسی لیے۔۔۔ آپ لیٹ ہو رہی ہیں۔۔۔ وہ جیسے بہانا بناتی ٹوکنے لگی۔۔۔

تجھے نہیں جانا آج کالج؟" وہ ناشتہ کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

"نہیں۔۔۔ آنکھوں میں تکلیف ہے آج نہیں جاؤں گی۔۔۔" حریم نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

"چل ٹھیک ہے۔۔۔ میں آ جاؤں پھر ڈاکٹر کے پاس چلیں گے۔۔۔"

وہ بیگ اٹھاتی کہنے لگی۔۔۔

"اس کی ضرورت نہیں میں ٹھیک ہو جاؤں گی خود ہی"

وہ سادے سے لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔

ایسے کیسے۔۔۔ تجھے تکلیف میں۔۔۔ میں دیکھ سکتی ہوں بھلا۔۔۔ تیری ساری"

"تکلیفیں میری۔۔۔ بس تو ٹھیک رہے۔۔۔ ہنستی مسکراتی۔۔۔"

وہ اسے پیار کرتی کہنے لگی۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔ فکر نہیں کریں آپ۔۔۔ جائیں۔۔۔"

حریم نے مسکرا کر کہا۔۔ اور تحریم آپي خدا حافظ کہتی نکل گئی۔۔۔

LRI PDI LRI PDI LRI PDI LRI PDI PDI

کالج نا آنے وجہ پوچھنے۔۔۔ ماریہ کالج سے سیدھی اس کے گھر گئی۔۔۔  
ہر طرف خاموشی تھی۔۔۔

حریم۔۔۔" ماریہ نے دروازے پر ہلکی سی دستک دی۔۔۔۔۔"

جواب ناپروہ دروازہ کھول اندر داخل ہوئی۔۔۔

سامنے ہی اسے حریم دکھائی دی۔۔۔

جو کمرے میں اکیلی بیٹھی تھی۔۔۔ مطلب کہ تحریم آپنی ابھی تک گھر نہیں آئی تھی۔۔۔ اور گھر پر اس کے سوا کوئی نہیں تھا۔۔۔

حریم۔۔۔ تم ٹھیک ہو؟ "وہ چلتی ہوئی اس کے قریب آئی۔۔۔"

ماریہ نے اس کے شانے پر تسلی بخش ہاتھ رکھا۔۔۔  
وہ جوزمین پر گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔۔۔  
ماریہ کی آواز سنتے ہی جھٹ سے اس کے گلے لگ گئی۔۔۔

اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔



حریم۔۔۔ "ماریہ نے اسے چپ کروانا چاہا مگر اس کے پاس الفاظ نہیں"  
تھے۔۔۔

"اس نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔ ماریہ اس نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔"  
وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

اس کا رونادیکھ ماریہ کا دل پھٹنے لگا۔۔۔  
وہ اپنی جان سے پیاری سہیلی کو روتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔۔

حریم۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ میری طرف دیکھو۔۔۔ کچھ نہیں ہوا"  
ہے۔۔۔

ماریہ نے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں سمویا۔۔۔  
وہ تمہارے لائق ہی نہیں تھا۔۔۔ تمہارے اندر کوئی کمی نہیں ہے۔۔۔ اس کے  
"جانے کا کیا غم جو تمہارا تھا ہی نہیں۔۔۔"

ماریہ نے اس کے آنسو صاف کیے۔۔۔

ماریہ وہ۔۔۔ وہ کہتا تھا۔۔۔ میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ چاہے جو بھی " ہو جائے۔۔۔ مگر اس نے چھوڑ دیا مجھے۔۔۔ میں نے اسے نہیں چھوڑا۔۔۔ اس نے ہی مجھے چھوڑ دیا۔۔۔

اس نے بھری آواز میں کہا۔۔۔ اور ماریہ کی آنکھوں میں تیزی سے نمی اٹھ آئی

وہ گاڑی فل اسپید سے بڑھا رہی تھی۔۔۔

دل تھا جو بہن کی سسکیوں سے کٹ کر رہ گیا تھا۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ حریم کے سارے آنسو چرا لیتی۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے وہ خوشی خوشی گاڑی لے کر گھر آئی تھی۔۔۔ کہ حریم کو دکھائے گی تو وہ بہت خوش ہو جائے گی۔۔۔

مگر دروازے پر ہی اس نے حریم اور ماریہ کی بات سن لی تھی۔۔۔

وہ بنا کچھ کہے وہاں سے نکل گئی۔۔۔ ارادہ حنید کی طرف جانے کا تھا۔۔۔

وہ اس سے سوال کرنا چاہتی تھی۔۔۔ کہ اس نے جو بھی کیا۔۔۔ کیا اسے وہ سب کرنے کے لیے اس ہی کی بہن ملی تھی۔۔۔

وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ جس کا دل وہ توڑ کر آیا ہے۔۔۔ وہ اپنی آپنی کے لیے کیا ہے۔۔۔

*Novelistan*

وہ ہر حال میں حریم کو اس کی خوشی دینا چاہتی تھی۔۔۔

وہ حنید سے ملنا چاہتی تھی۔۔۔

اسے روک لینا چاہتی تھی۔۔۔ مگر شاید قسمت کو یہ منظور نہیں تھا۔۔۔

(ماریہ اس نے مجھے چھوڑ دیا)

حریم کی سسکیاں اس کے کانوں سے بار بار ٹکرا رہی تھیں۔۔۔

(کہتا تھا میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔)

کتنا دکھ اور درد تھا۔۔۔ وہ اس کے جملے یاد کر نرم آنکھوں سے ڈرائیونگ کر رہی تھی۔۔۔

*Novelistan*

تبھی آنسوؤں کا ایک غولہ اس کی آنکھوں میں اتر اتر اور اسے سامنے سے آتا ٹرک دکھائی نہ دیا۔۔۔ اور جب دکھائی دیا۔۔۔ تو وہ خود کو اور گاڑی کو سنبھال نہ سکی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"حریم۔۔۔ میں تو کہتی تھی وہ تیرے لائق نہیں تھا۔۔۔"

وہ اسے چپ کرواتی پانی پلانے لگی۔۔۔

حریم نے پانی پیا۔۔۔ اور خود کو سنبھالنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا۔۔۔ وہ جاتا ہے جانے دے۔۔۔ تو بھی اسے خوش رہ کر

"دکھا۔۔۔"

ماریہ نے تسلی دی۔۔۔

"بگڑ تو گیا ماریہ۔۔۔ مجھ سے ایک غلطی ہو گئی۔۔۔"

وہ چہرہ صاف کرتے کہنے لگی۔۔۔

کیسی غلطی؟۔۔۔" ماریہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

"میں۔۔۔ میں اس سے نکاح کر چکی۔۔۔"

حریم نے نیچی نظروں سے کہا۔۔۔

حریم۔۔۔ تجھے پتا بھی ہے تو کہ کیا رہی ہے۔۔۔؟ نکاح کا مطلب بھی پتا ہے"

تجھے؟ اور تو نے کسی کو کچھ بتانا تک گوارہ نہیں کیا۔۔۔ اکیلے ہی اتنا بڑا فیصلہ

"کیا۔۔۔"

ماریہ نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

"ماریہ۔۔۔ میں۔۔۔"

حریم نے نم آنکھوں سے کچھ کہنا چاہا۔۔۔ جسے سنے بنا ماریہ نے اس پر چڑھائی  
کردی۔۔۔

تو نے مجھے تک بتانا ضروری نہیں سمجھا۔۔۔ ویسے تو مجھے دوست کہتی "  
ہے۔۔۔ کاش۔۔۔ تو مجھے جیسے اب بتا رہی ہے پہلے بتا دیتی۔۔۔ تو میں کبھی بھی یہ  
نہیں ہونے دیتی۔۔۔

"تجھے پتا بھی ہے تحریم آپنی کو پتا چلے گا تو انہیں کتنا دکھ ہو گا۔۔۔

ماریہ نے غصہ سے کہا۔۔۔

ماریہ۔۔۔ میں۔۔۔ کیا کروں۔۔۔ میں آپنی کا سامنا کیسے کروں گی۔۔۔ یہ بات "  
میں انہیں نہیں بتا سکتی۔۔۔

حریم نے افسردگی سے کہا۔۔۔

تبھی اس کا فون تیز تیز بجنے لگا۔۔۔

حریم نے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھایا۔۔۔۔

تحریم آپ کی کانمبر جگمگا رہا تھا۔۔۔

"تحریم آپ کی کال ہے"

اس نے اتنا کہہ کر کال رسیو کی۔۔۔

ہیلو آپ۔۔۔ "اس نے فون کان سے لگایا۔۔۔"

مخالف کی کسی مرد کی آواز سن اس کے چہرے کے تاثرات بدلے۔۔۔



جی۔۔۔ آپ کون۔۔۔؟" وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔۔۔"

"کیا؟... کک۔۔۔ کہاں۔۔۔۔۔ کون۔۔۔ کون سے ہاسپٹل میں۔۔۔"

وہ بوکھلائے لہجے میں سوال کر رہی تھی۔۔۔

ماریہ کو یک دم اس کا چہرہ زرد پڑتا دکھائی دیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

Novelistan

وہ بھاگتی ہوئی آئی۔۔۔ روم نمبر پوچھ کر۔۔۔ وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتی اوپر  
پہنچی۔۔۔

میری آپنی۔۔۔ "اس نے باہر نکلتے ایک ڈاکٹرے پوچھا۔۔۔"

دیکھیں سرپر گہری چوٹ لگنے کی وجہ سے خود بہت بہ گیا ہے۔۔۔ ہمیں فوری "  
"طور پر آپریشن کرنا ہو گا۔۔۔"

ڈاکٹر نے تفصیل سے کہا۔۔۔

"تو کریں نا۔۔۔ لیکن کچھ بھی کر کے میری آپنی کو بچالیں۔۔۔ پلیز۔۔۔"

وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

دیکھیں ڈاکٹر حامد سکندر شاہ بہت بڑے ڈاکٹر ہیں۔۔۔ ہم نے انہیں بلایا "  
ہے۔۔۔ وہ جیسے ہی پہنچتے ہیں ہم آپریشن شروع کر دیں گے۔۔۔ آپ بس دعا  
"کریں۔۔۔"

ڈاکٹر تسلی دیتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں ایک پینتالیس سالہ شخص آتا دکھائی دیا  
بہت سے ڈاکٹر ز اور نرسز اس کے پیچھے چلتے آرہے تھے

وہ آپریشن تھیٹر کی جانب بڑھنے لگا کہ حریم ان کے پاس گئی۔۔۔

"سرپلیز میری آپ کو بچالیں۔۔۔ میرے ان کے سوا کوئی نہیں ہے۔۔۔"

حریم نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

جسے لمحہ بھر وہ دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتے تیزی سے اندر بڑھ گئے۔۔۔

کتنی ہی دیر آپریشن چلتا رہا۔۔۔ اور وہ دعائیں مانگتی رہی۔۔۔  
جانے کتنی دیر سے روتے روتے آنکھوں میں جلن ہونے لگی۔۔۔

آپریشن ختم ہوتے ہی ڈاکٹر باہر نکلے۔۔۔ اور حریم لپک کر ان کے پاس گئی۔۔۔

"ایم سوری ہم انہیں بچا نہیں سکے۔۔۔"

ڈاکٹر نے افسردگی سے کہا۔۔۔ اور آگے بڑھ گیا۔۔۔

حریم کو مانوا اپنے پاؤں تلے زمین نکلتی دکھائی دی۔۔۔  
ان الفاظوں نے جیسے درود یوار ہلا دیے۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"اتنے تو پیسے ابھی نہیں ہیں میرے پاس"  
وہ سو جی آنکھوں سے نرس سے مخاطب تھی۔۔۔

دیکھیے میم۔۔۔ پینٹ تو آپ کو کرنی ہو گی۔۔۔ اصولاً تو آپ کو آپریشن سے  
پہلے کرنی تھی۔۔۔ ایسے ہم آپ کو ڈیڈ باڈی نہیں دے سکتے۔۔۔ یہ رول ہے  
"میم۔۔۔"

نرس نے فیصلہ سنایا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔

تبھی اس کی نظر سامنے کھڑے ڈاکٹر حامد پر پڑی۔۔۔ وہ لپک کر وہاں  
پہنچی۔۔۔

وہ کچھ لوگوں سے بات کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

"سر۔۔۔ ایکسیکوز می سر۔۔۔ کیا میں دو منٹ بات کر سکتی ہوں آپ سے۔۔۔"

حریم نے گرتے آنسوؤں کے ساتھ کہا۔۔۔

یس۔۔۔ "وہ ان لوگوں سے ایکسیکوز کرتا حریم سے مخاطب ہوا۔۔۔"

سر وہ لوگ کہ رہے ہیں کہ میں آپ کو ساتھ نہیں لے جا سکتی۔۔۔ سر مجھے

"صرف دو دن کی مہلت دے دیں میں پیمٹ کر دوں گی۔۔۔"

حریم نے منت کی۔۔۔

"دیکھیں پیمٹ تو کرنی ہوگی۔۔۔ یہ ہاسپٹل کارول ہے"

ڈاکٹر حامد نے تفصیل دی۔۔۔

سر پلیز سر۔۔۔ میرا اس دنیا میں آپ کے سوا کوئی نہیں۔۔۔ میں انتظام کر لوں  
گی۔۔۔ پلیز سر آپ کی بھی بیٹیاں ہوں گی۔۔۔ میں بھی تو آپ کی بیٹی جیسی  
ہوں۔۔۔ میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑ رہی ہوں۔۔۔

حریم نے روتے روتے ہاتھ جوڑے۔۔۔

"نو۔۔۔ اس اوکے۔۔۔ آپ میرے ساتھ آئیں۔۔۔"

ڈاکٹر حامد کو اس پر ترس آیا۔۔۔ اور مدد کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

تحریم آپ کی تدفین کے بعد وہ بالکل اکیلی ہو گئی تھی۔۔۔  
پورا گھر سناٹے میں ڈوبا تھا۔۔۔

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی آنسوؤں بہا رہی تھی۔۔۔  
تحریم آپ اس کے لیے سب کچھ تھی۔۔۔  
ماں باپ کے بعد تو شاید وہ یتیم نہیں ہوئی تھی۔۔۔  
مگر آج وہ سچ میں یتیم ہو گئی تھی۔۔۔

گھر میں ہر طرف اسے تحریم آپ کی خوشبو آرہی تھی۔۔۔



سر تھا کہ پھٹنے کو تیار تھا۔۔۔ رو رو کر آنکھیں سوج گئی تھی۔۔۔ اب تو شاید اس  
میں رونے کی ہمت باقی نہیں رہی تھی۔۔۔

آپ مجھ سے پیار نہیں کرتی تھی آپ۔۔۔ تبھی ملے بنا ہی چلی گئی۔۔۔ آخری بار "  
مجھے دیکھا تک نہیں۔۔۔  
وہ بھری آواز سے کہنے لگی۔۔۔

مجھے معلوم ہے میری غلطی تھی۔۔۔ تو کیا اتنی ناراض ہو گئی کہ۔۔۔ ایسے بنا "  
"بتائے منہ پھیر لیا۔۔۔ آپ نے سوچا نہیں میں اکیلی کیسے رہوں گی۔۔۔؟  
وہ چھت کو گھورتی سوال کر رہی تھی۔۔۔

پانی گر کر اب آنکھوں میں جلن ہونے لگی تھی۔۔۔

مگر دکھ تھا ہی اتنا بڑا اسے صبر نہیں آ رہا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

کچھ دن بعد وہ پیسے لے کر ہاسپٹل پہنچی۔۔۔

ریسیپشن پر پتالگا کہ پیمنٹ ہو چکی۔۔۔

"ڈاکٹر حامد نے آپ کا بل کلیئر کیا ہے۔۔۔"

ریسیپشن پر بیٹھی خاتون نے اطلاع دی۔۔۔

"کیا آپ بتا سکتی ہیں وہ کہاں ملیں گے ابھی۔۔۔؟"

حریم نے پوچھا۔۔۔

یا۔۔۔ میم۔۔۔ وہ آپ کو شاید نیورولوجی ڈپارٹمنٹ میں مل سکتے ہیں۔۔۔ وہ "نیوروسرجن ہیں۔۔۔ تو موٹلی۔۔۔ وہیں ہوتے ہیں۔۔۔ آپ چیک کر لیجیے خاتون نے ادبی طریقے سے بتایا۔۔۔ اور اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔

تھینکس۔۔۔ " وہ کہتی نیورودپارٹمنٹ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

سامنے ہی وہ کسی روم سے نکل رہے تھے۔۔۔ کہ حریم کی ان پر نظر پڑی۔۔۔

ایکسیوزمی سر۔۔۔ " حریم نے پیچھے سے پکارا۔۔۔ "

وہ اس کی آواز پر پلٹے۔۔۔

سریہ۔۔۔ آپ کے پیسے۔۔۔ بہت شکریہ آپ نے اس دن میری ہیلپ " کی۔۔۔

حریم نے خوش اخلاقی سے کہا۔۔۔

اوہ۔۔۔ تو کیا نام بتایا تھا آپ نے اپنا۔۔۔؟ " وہ۔۔۔ الگ ہی سوال کر بیٹھے۔۔۔

حریم۔۔۔ " حریم نے مختصر کہا۔۔۔

"یا۔۔۔ مس حریم۔۔۔ پیسے کہاں سے لائی ہو۔۔۔؟"

ان کے سوال پر حریم نے چونک کر انہیں دیکھا۔۔

"آئی۔۔ مین۔۔ کہ کہاں سے انتظام کیا۔۔؟"

انہوں نے جانچتی نظروں سے پھر سوال کیا۔۔

جی۔۔ وہ گھر۔۔ "وہ نظریں جھکائے کہتی کہتی رکی۔۔"

"رہو گی کہاں۔۔ اگر گھر ہی بیچ دو گی تو۔۔؟"

وہ پھر خاموش ہو گئی۔۔

کیوں کہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ کہاں جائے گی اب۔۔

کب سے بجتا فون اس کی توجہ کھینچ رہا تھا۔  
وہ دوستوں سے ایکسیوز کر تا کلب سے باہر نکلا۔

بولو۔۔۔ کیوں فون کیا؟ " اس نے کال رسیو کی۔۔۔ "

"تم نے اچھا نہیں کیا حمدان"

عنایہ نے گلہ کیا۔۔۔

کیوں۔۔۔ کیا کیا ہے میں نے؟ " وہ پوچھنے لگا۔۔۔ جب کہ وہ سب جانتا تھا۔۔۔ "

"حمدان تم نے البم ڈراپ کر کے اچھا نہیں کیا"

وہ تلخ لہجے میں کہنے لگی۔۔۔

"اچھا تو اب تم مجھے بتاؤ گی کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں۔۔۔؟"

وہ بے رخی سے پوچھنے لگا۔۔۔

"تمہیں احساس ہے مجھے کتنے لوگوں کو جواب دینا پڑے گا۔۔۔"

عنا یہ نے شکایت کی۔۔۔

یہ البم میں نے تمہارے فورس کرنے پر سائن کیا تھا۔۔۔ اب جب تم سے میرا

"کوئی تعلق نہیں تو البم۔۔۔ ناٹ امپارٹنٹ۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے لا تعلق دیکھا رہا تھا۔۔۔

حمدان۔۔۔ یہ البم بہت اچھا جا رہا تھا۔۔۔ تم ایسے ختم نہیں کر سکتے۔۔۔ تمہیں "

"پتا بھی ہے کتنا نقصان ہو گا۔۔۔؟

وہ سمجھانے لگی۔۔۔

نقصان اور فائدہ میں نہیں ڈھونڈتا۔۔۔ ویل۔۔۔ مجھے کام ہے "

"بائے۔۔۔ آئندہ کال مت کرنا۔۔۔

وہ تلتی سے کہتا فون بند کر اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Novelistan

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

فائقہ۔۔۔۔ "وہ جو کچن سے نکلتی اپنے روم کی جانب بڑھ رہی تھی آواز پر "

پلٹی۔۔۔۔



سامنے ہی حامد صاحب کھڑے تھے۔۔۔ اور ساتھ میں ایک نازک سی بیس سالہ  
لڑکی کھڑی تھی۔۔۔

سلکی بال جو کاندھوں پر لہرا رہے تھے۔۔۔ جو کی گلابی۔۔۔ سادہ سے شلووار قمیض  
بھی خوبصورتی کی مثال تھی۔۔۔

وہ اسے دیکھ چونکی نہیں بلکہ قریب آکر خوش دلی سے ملی۔۔۔

"اپنا ہی گھر سمجھو اسے"

ڈاکٹر حامد نے اسے بغور نوٹس کیا۔۔۔

"سر آپ مجھے یہاں۔۔۔"

وہ کچھ کہتی اس سے پہلے ہی ڈاکٹر حامد نے بات کاٹی۔۔۔

تم نے ہی کہا تھا نا کہ تم میری بیٹیوں جیسی ہو۔۔۔ توجب بیٹی کہا ہے تو باپ بھی "سمجھو۔۔۔"

ڈاکٹر حامد نے محبت سے کہا۔۔۔

اور وہ نم آنکھوں سے نظریں جھکا گئی۔۔۔

"آؤ۔۔۔ میں روم دکھا دیتی ہوں۔۔۔ آرام کر لو شام میں ملتے ہیں۔۔۔"

فائقہ بھابھی حال احوال کے بعد اسے روم دکھانے لے گئی۔۔۔

وہ ڈاکٹر حامد کے کہنے پر ساتھ آتو گئی تھی مگر اسے یہاں عجیب محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

مگر وہ جاتی بھی کہاں اس کے پاس تو کوئی ٹھکانہ بھی نہ تھا۔۔۔  
مگر اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ جلد ہی اپنا انتظام کہیں اور کر لے گی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ خود کو بہت اکیلا محسوس کر رہی تھی۔۔۔ یہ گھر اور یہاں کے لوگ بالکل نئے تھے اس کے لیے۔۔۔

ڈاکٹر حامد ترس کھا کر اسے ساتھ لے آئے تھے۔۔۔ مگر شاید وہ اب سی لائق تھی کہ اس پر ترس کھایا جائے۔۔۔ اس سے ہمدردی کی جائے۔۔۔

وہ فریش ہو کر روم سے باہر آئی۔۔۔ باہر اسے کوئی نظر نہیں آیا۔۔۔

ہاں البتہ کچن سے کچھ آواز آرہی تھی۔۔۔

وہ آہستہ قدموں سے چلتی کچن میں آئی۔۔۔

وہاں ایک ہلکی سی عمر کی ملازمہ کام میں لگی تھی۔۔۔

کچھ چاہیے تھا آپ کو؟" ملازمہ اسے دیکھ ادب سے پوچھنے لگی۔۔۔"

اس نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔۔۔

ارے۔۔۔ حریم تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔ کچھ چاہیے تھا تو عارفہ کو آواز لگا  
"دیتی۔۔۔"

تبھی پیچھے سے آتی فائقہ اسے کچن میں دیکھ چو نکئی۔۔۔

"۔۔۔ نہیں۔۔۔ کچھ چاہیے نہیں۔۔۔ بس ویسے ہی بور ہو رہی تھی تو"  
وہ سنجیدگی سے کہنے لگی۔۔۔

بور ہو رہی ہو تو آؤ۔۔۔ ہم دونوں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔۔۔ میں بھی اکیلی  
"بور ہی ہوتی ہوں۔۔۔"

فائقہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔ اور حریم مسکرا کر ان کے ساتھ ہو لی۔۔۔

وہ دونوں لان میں آکر بیٹھ گئے۔۔۔

"آپ اکیلی ہوتی ہیں گھر میں؟"

حریم نے سوال کیا۔۔۔

ہاں۔۔۔ یہی سمجھ لو۔۔۔ ڈیڈ ہاسپٹل ہوتے ہیں۔۔۔ اور میرے ہسبنڈ بھی "بزنس میں مصروف۔۔۔ کبھی یہاں تو کبھی وہاں۔۔۔

اور ایک میرا دیور ہے۔۔۔ وہ بھی بس کبھی کبھی دکھتا ہے۔۔۔ کہنے کو ہم گھر میں "چار افراد ہیں مگر کسی کے پاس کسی کے لیے ٹائم نہیں۔۔۔

ان کے چہرے ادا سی ظاہر تھی۔۔۔

"تو آپ اکیلی گھر میں ہوتی ہیں؟"

حریم نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ پہلے میں ماڈلنگ کرتی تھی۔۔۔ پھر شادی کے بعد چھوڑ دی۔۔۔ آج

"کل بوتیک پر ہوتی ہوں۔۔۔ دل کرتا ہے تو چلی جاتی ہوں۔۔۔"

فائقہ بھابھی نے تفصیل دی۔۔۔



"تم اپنے بارے میں بتاؤ؟"

انہوں نے پر جوش انداز میں پوچھا۔۔۔

میرے بارے میں تو آپ جانتی ہیں سب۔۔۔ بے سہارا ہوں۔۔۔"

"تبھی تو یہاں ہوں۔۔۔"

وہ شرمندگی سے کہنے لگی۔۔۔

ارے۔۔۔ غلط بات۔۔۔ بے سہارا نہیں ہو تم۔۔۔ آئندہ ایسا مت

"کہنا۔۔۔ اور اس گھر کو اپنا ہی سمجھو۔۔۔"

انہوں نے پیار سے کہا۔۔۔

"ایک چیز مانگوں آپ سے؟"

حریم نے پلکیں جھکائی۔۔۔

"بنا گھبرائے اور شرمائے مانگ سکتی ہو۔۔۔"



انہوں نے ہنستے ہوئے کہا

"کیا آپ مجھے اپنی بوتیک میں جاب دے سکتی ہیں۔۔۔؟"

حریم نے پر امید چہرہ لیے سوال کیا۔۔۔

"تمہیں جاب کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ کچھ چاہیے تو بتاؤ۔۔۔"

انہوں نے محبت سے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ میں جاب کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ پلیز۔۔۔ ایسے میرا دل لگا رہے  
"گا۔۔۔"

حریم نے انہیں بغور دیکھا۔۔۔ وہ بھی اسے دیکھ مسکرا دی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"سنو نئی بریکنگ نیوز۔۔۔"

یزدان نے گھر میں آتے ہی صوفے پر ہاتھ میں پکڑا کوٹ پھینکا۔۔۔

"کیا ہوا؟"

فائقہ نے چونک کر پوچھا۔۔۔

تمہارے پیارے دیور نے۔۔۔ اتنا بڑا البم ڈراپ کر دیا۔۔۔"

"اور ڈیفینٹلی۔۔۔ میوزک ڈائریکٹر سے جھگڑا ہی ہوا ہو گا۔۔۔"

وہ صوفے پر اکڑ کر بیٹھے۔۔۔

"عنایہ سے ناراضگی ہے۔۔۔ اور اس بار مجھے یہ ناراضگی ختم ہوتی نہیں دکھ رہی"  
فائقہ نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

ناراضگی نہیں جھگڑا۔۔۔ میں شور ٹی دے سکتا ہوں۔۔۔ اس کے ساتھ کوئی"  
"لڑکی نہیں چل سکتی۔۔۔ عنایہ تو پھر بہت ڈی سینٹ لڑکی ہے۔۔۔  
انہوں نے طنز کیا۔۔۔

"اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔۔ ہو سکتا ہے قصور عنایہ کا ہو"  
فائقہ نے چڑ کر کہا۔۔۔

ہاں۔۔ ہر بار قصور اس سے جڑے رشتوں کا ہی ہوتا ہے۔۔۔ کیوں کہ ان "  
"صاحب نے تو کبھی سدھرنا نہیں۔۔۔"

وہ کہتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

یزدان کہاں ہے؟ "ناشتے کی ٹیبل پر آج بھی بس وہ دونوں تھے۔۔۔"

"وہ تو صبح ہی نکل گئے تھے۔۔۔"

فائقہ نے بتایا۔۔۔

تبھی حریم وہاں آئی۔۔۔ کرسی کھینچ کر خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔

"یہ لوگ فیملی کو پتا نہیں کب ٹائم دیں گے۔۔۔؟"

انہوں نے اکتا کر کہا۔۔۔

"اور وہ کب آئے گا واپس؟"

۔۔۔ ڈاکٹر حامد نے سنجیدگی سے پوچھا

پتا نہیں ناراض ہو کر گیا ہے "فائقہ نے ہاتھ جھاڑے۔۔۔"

حریم خاموشی سے ناشتہ کر رہی تھی۔۔۔

فون لگاؤ اسے... " انہوں نے حکم دیا۔۔۔ "

فائقہ خاموشی سے اثبات میں سر ہلاتی۔۔۔ کال ملانے لگی۔۔۔

" کہنا میری طبیعت خراب ہے۔۔۔ اسے یاد کر رہا ہوں۔۔۔ "

انہوں نے جیسے بیوقوف بنانے کا طریقہ بتایا۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔ " فائقہ نے مسکرا کر انہیں دیکھا۔۔۔ "

" کہو۔۔۔ جلدی آجائے بس۔۔۔ "

انہوں نے پھر ہنس کر کہا۔۔۔

حریم بھی مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

ڈاکٹر حامد بہت اچھے انسان تھے وہ جانتی تھی۔۔۔ مگر یوں ہنسی مزاق شرارتیں کرتے وہ انہیں پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔۔

اگلی ہی بیل پر فون رسیو ہوا۔۔۔

اور خمار آلود آواز میں جواب ملا۔۔۔

تم کب آؤ گے؟" فائقہ نے پڑتے ہی پوچھا۔۔۔۔۔"

کیوں۔۔۔؟" وہ نیند میں تھا جیسے۔۔۔۔۔"

پتا بھی ہے ڈیڈ کی کتنی طبیعت خراب ہے۔۔۔ تم دونوں بھائیوں کو ان کا ذرا "خیال نہیں۔۔۔"

"کیا ہوا ہے ڈیڈ کو۔۔۔ انہوں نے تو مجھے نہیں بتایا"

اس کی نیند ر فو چکر ہوئی۔۔۔

اچھا تو وہ خود تمہیں بتائیں گے کہ میری طبیعت خراب ہے آ جاؤ۔۔۔ تمہیں خود "آنا چاہیے۔۔۔ کل بھی اتنا یاد کر رہے تھے تمہیں۔۔۔ اب اس عمر میں تم لوگ "انہیں ستارہ ہو۔۔۔ یہ ٹھیک نہیں ہے

فائقہ کے لاسٹ جملے نے جیسے ان کی بے عزتی کی۔۔۔ وہ فائقہ کو گھوری سے نوازنے لگے۔۔۔



حریم نے بمشکل اپنی ہنسی روکی۔۔۔

"ایسا بھی نہیں ہے اب۔۔۔ میں کل ہی آ جاؤں گا۔۔۔"

حمدان نے تسلی دی پھر فون بند کر دیا۔۔۔

"ویسے فائقہ میری اب اتنی عمر بھی نہیں۔۔۔"

ڈاکٹر حامد خفا ہوئے۔۔۔

حریم اور فائقہ نے خاموشی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

اور پھر کھکھلا کر ہنس دیے۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"عارفہ۔۔۔ کافی لاؤ"

وہ صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے حکم صادر کر رہا تھا۔۔۔

چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی۔۔۔

عارفہ آج چھٹی پر تھی۔۔۔ حریم جو کچن سے پانی لے کر نکل رہی تھی ان کا حکم سن وہیں رکی۔۔۔

پھر خاموشی سے کچن میں جا کر کافی تیار کرنے لگی۔۔۔

عارفہ جلدی کرو۔۔۔۔۔کاف۔۔۔ی۔۔۔" وہ اپنی دھن میں آواز لگا ہی رہا"  
تھا کہ سامنے کافی دیکھ ٹھٹکا۔۔ وہ عارفہ کے ہاتھ نہیں تھے۔۔۔

اس نے جھٹ اوپر دیکھا۔۔۔

وہ سادگی سے مسکرائی۔۔۔

وہ حیرانی سے دیکھنے لگا۔۔۔

پھر خاموشی سے کافی کا مگ تھام لیا۔۔۔

عارفہ کہاں ہے؟" وہ پوچھنے لگا۔۔۔"

"وہ چھٹی پر ہیں۔۔۔"

حریم نے جواب دیا۔۔۔

تھینک یو۔۔۔ "وہ کافی کاسپ لیتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔"

"بہنوں کو تھینک یو نہیں کہا کرتے"

وہ خوش دلی سے کہتی دوبارہ کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

اور یزدان اس کی بات پر مسکرا دیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

سورج ڈھلنے کو تھا۔۔۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی۔۔۔  
وہ لان میں اکیلی بیٹھی تھی۔۔۔

جانے کیوں آج اسے حنید کی یاد آرہی تھی۔۔۔  
اس کا پیار محبت۔۔۔ رہ رہ کر اسے ستا رہا تھا۔۔۔

وہ ان بیتے لمحوں کو بھلا دینا چاہتی تھی۔۔۔  
مگر اسے یہ کام دنیا کا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا۔۔۔

وہ دل و دماغ بھٹکانے کی نیت سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اندر آئی تو سامنے سیڑھیوں پر نظر پڑی۔۔

اس نے آج تک اس گھر کو پورے طریقے سے نہیں دیکھا تھا۔۔

وہ بہت بڑا اور خوبصورت گھر تھا۔۔

اس نے تو شاید ایسے گھر کبھی نہیں دیکھے تھے۔۔

وہ دیکھنے کی غرض سے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔

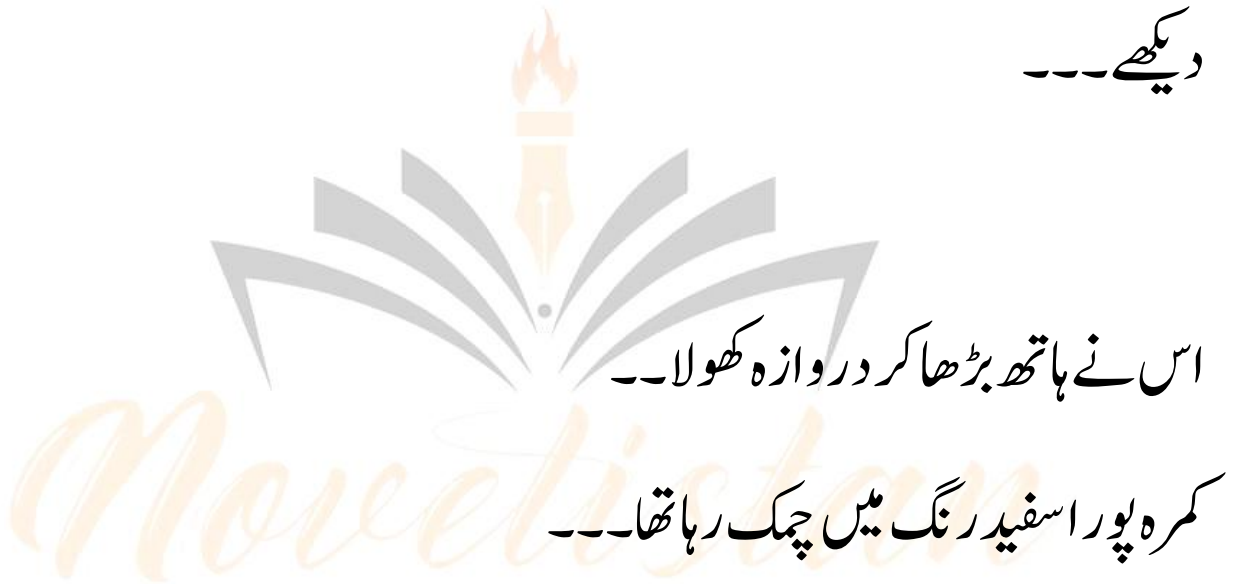
آہستہ قدم بڑھاتی وہ اوپر آئی۔۔

سامنے ہی برابر برابر بنے چار کمرے تھے۔۔

سیڑھیوں کے بالکل برابر کچھ فاصلے پر۔۔ ایک وائٹ شیشے کے دروازوں کا کمرہ دکھا۔۔ وہ قریب گئی تو۔۔ تو باہر ہی کمرہ اپنی تعریف آپ تھا۔۔

اس کے دل میں یک دم لالسا ہوئی کہ اندر جا کر۔۔ اس خوبصورت کمرے کو دیکھے۔۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھولا۔۔  
کمرہ پورا سفید رنگ میں چمک رہا تھا۔۔



سامنے ہی دیوار کے ساتھ اسٹینڈ لگا تھا جس میں بہت سی بکس اور ایوارڈز رکھے تھے۔۔

رائٹ سائیڈ وال پر ونڈو تھی۔۔۔ جس کے دونوں اطراف گٹار لگے تھے۔۔۔

برابر میں کفر ٹبل صوفے۔۔۔ ترتیب سے لگے تھے۔۔۔

لیفٹ سائیڈ پر انسٹرومنٹ اپنی قدر دانی پر اتر رہے تھے۔۔۔

سامنے ہی بڑا گرینڈ پیانو رکھا تھا۔۔۔ جس پر نظر پڑتے ہی۔۔۔ وہ قدم اس کی  
جانب بڑھا گئی۔۔۔

اس نے ہاتھ لگا کر اسے چھوا۔۔۔

اسے میوزک سے محبت تھی۔۔۔

گنگنا نے کاشوق تھا۔۔۔ اس کے لب مسکرا اٹھے۔۔۔



[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI]

باپ کی محبت میں ہر ناراضگی بھلا کر پہنچ گیا تھا۔۔۔

جو بھی تھا وہ اپنی فیملی سے بہت محبت کرتا تھا۔۔۔

گاڑی سے نکل کر وہ اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھتا۔۔۔

اس کے قدم وہیں ٹھہر گئے۔۔۔

ابھی تو کچھ کہا نہیں۔۔۔"

ابھی تو کچھ سنا نہیں۔۔۔

برانا مانات کات۔۔۔

"یہ پیار ہے۔۔۔ گلہ نہیں۔۔۔"

ایک سریلی انجانی آواز نے اسے رکنے پر مجبور کیا۔۔۔  
وہ آواز اس نے اپنے گھر میں پہلے نہیں سنی تھی۔۔۔  
اس کے جو گر زنے جنبش کی۔۔۔ اور وہ سیڑھیاں چڑھتا آواز تک پہنچنے کی سعی  
کرنے لگا۔۔۔

یہ زندگی کی راہ میں۔۔۔"

جواں دلو کی چاہ میں۔۔۔

کئی مقام آئیں گے

"جو ہم کو آزمائیں گے۔۔۔"

پیانو کی مہارت کے ساتھ وہ آواز اس کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا۔۔۔

کہ یہ آواز اسی کے میوزک روم سے ابھر رہی تھی۔۔۔ جہاں وہ دن بھر بیٹھ کر  
پریکٹس کرتا ہے۔۔۔

اس نے کھلے دروازے سے اندر جھانکا۔۔۔

جہاں فیروزی کلر کے سادہ سے سوٹ میں وہ بیٹھی۔۔۔ پیانو پر انگلیاں  
چلاتی۔۔۔ گنگنا رہی تھی۔۔۔

کمر پر سلکی بال بکھرے ہوئے تھے۔۔۔

اسے چہرہ تو نہیں دکھ پارہا تھا۔۔۔

مگر اس کی آواز میں اسے خوبصورتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اور وہ ایسے پر سکون بیٹھی۔۔۔ گارہی تھی۔۔۔ جیسے یہ اسی کاروم ہے

وہ ہلکے ہلکے گنگناتی۔۔۔ پیانوں سے انگلیاں اٹھاتی۔۔۔ خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

وہ دروازے پر کھڑا۔۔۔ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کتنا خوبصورت لگ رہا تھا اسے یہ لمحہ۔۔۔۔۔ یہ کمرہ۔۔۔ اور یہاں کی ہر چیز۔۔۔

"رک کیوں گئی۔۔۔؟ اچھا گنگناتی ہیں۔۔۔"

پیچھے سے ابھرتی آواز نے اسے ساکت کر دیا۔۔۔

وہ جیسے ہلنا بھول گئی۔۔۔

وہ بنا پوچھے کسی کے کمرے میں گھسی تھی۔۔۔

ہاتھ پاؤں کانپنے لگے۔۔۔ مگر پلٹنے کی ہمت نہیں کی تھی اس نے۔۔۔

"بائے دیوے۔۔۔ ہیں کون آپ؟ اور اس روم میں کیا کر رہی ہیں؟"

اس نے سلکی بالوں سے ڈھکی پشت کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

حریم نے زور سے آنکھیں موندی۔۔۔  
وہ چاہتی تھی وہ یہاں سے کہیں غائب ہو جائے۔۔۔

لک ہیر۔۔۔ " حمد ان نے پھر کہا۔۔۔ "

حریم کو جیسے کرنٹ لگا۔۔۔

وہ مڑنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

آئی سیڈ ٹرن اراؤنڈ۔۔۔ " وہ خاموشی پا کر پھر سے اکتا کر کہنے لگا۔۔۔ "

وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔ جاننا چاہتا تھا وہ کون ہے۔۔۔

وہ آہستگی سے پٹی۔۔۔ مگر نظریں۔۔۔ شرمندگی کے باعث جھکی تھی۔۔۔

ایم۔۔۔ ایم سوری۔۔۔ "وہ دیکھے بنا بمشکل کہنے لگی۔۔۔"

جبکہ وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

بنا پلکیں جھپکائے۔۔۔ اس کا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔

حمدان تم کب آئے؟" تبھی فائقہ کی آواز دونوں کے کانوں میں پڑی۔۔۔"

حریم نے چونک کر نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

ابھی آیا ہوں۔۔۔" حمدان نے فائقہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

جبکہ حریم تو سانس لینا بھول گئی تھی۔۔۔  
اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ حمدان شاہ کو اپنے سامنے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ان کے بیچ کیا باتیں ہوئی۔۔۔ کب وہ دونوں نیچھے چلے گئے۔۔۔  
حریم حواس سے بیگانہ وہیں کھڑی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

حمدان شاہ "اس نے اپنے کمرے میں آتے ہی دروازہ لاک کیا۔۔۔"  
وہ زیر لب مسکرائی۔۔۔



مطلب۔۔۔ ڈاکٹر حامد سکندر شاہ کے بیٹے ہیں حمد ان شاہ۔۔۔ اوہ۔۔۔ مائی "  
"گاڈ۔۔۔ اوہ مائی گاڈ۔۔۔

وہ خوشی سے اچھلی۔۔۔

(اچھا گنگناتی ہو۔۔۔)

حمد ان شاہ نے میری تعریف کی۔۔۔ "وہ سوچ کر بڑبڑانے لگی۔۔۔"

پھر جا کر آئینے میں کھڑی خود کو دیکھنے لگی۔۔۔

پاس پڑی۔۔۔ لپسٹک اٹھائی اور خوش دلی سے ہونٹوں کو رنگنے لگی۔۔۔ بالوں  
میں برش کیا۔۔۔ پھر کاجل اٹھا کر آنکھوں تک لائی۔۔۔

حریم تمہیں پتا ہے۔۔۔ تمہاری آنکھیں بہت خوبصورت ہیں۔۔۔ جب تم ہنستی  
(ہو تو ان میں اور بھی خوبصورتی آ جاتی ہے۔۔۔)

جملہ یاد آتے ہی اس کے ہاتھ رکے۔۔۔ تیزی سے آنکھوں میں نمی تیر آئی۔۔۔

اس نے کاجل واپس رکھی۔۔۔ پھر پاس پڑے ٹشو باکس سے کچھ ٹشو  
نکے۔۔۔ اور بے دردی سے ہونٹ صاف کرنے لگی۔۔۔

آنسوں تھے کہ گال پر لڑھک گئے۔۔۔

شاید کچھ پل کے لیے۔۔۔ وہ حنید کو بھول گئی تھی۔۔۔ مگر یاد آتے ہی اسے  
مسکرا نا مہال لگ رہا تھا۔۔۔

کسی کا دھوکہ کسی کا فریب اسے رہ رہ کر ستا رہا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

سوری بھا بھی۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔ "وہ شرمندگی سے کہتی نظر جھکا گئی۔۔۔"

سوری کس لیے؟ "فاقہ نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔"

وہ میں بنا اجازے۔۔ میوزک روم میں چلی گئی تھی۔۔ مجھے نہیں جانا چاہیے " "تھا

وہ سنجیدگی سے کہنے لگی۔۔

حریم ویسے تو یہ گھر تمہارا بھی ہے۔۔ ڈیڈ نے تمہیں بیٹی صرف کہا نہیں " "ہے۔۔۔ سمجھا بھی ہے۔۔۔ ورنہ تم یہاں نہیں ہوتی۔۔۔ تو اس گھر میں کہیں "جانے کے لیے تمہیں پر میشن کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ لیکن۔۔۔ وہ تفصیل میں سمجھاتی۔۔۔ رکی۔۔۔ ان کی نظر پیچھے کھڑے حمد ان پر پڑی۔۔۔

لیکن۔۔۔ "حریم سادگی سے پوچھنے لگی۔۔۔ اس بات سے بے خبر کہ کوئی پیچھے "کھڑا ہے۔۔۔

لیکن۔۔۔ آپ کو میرے۔۔۔ یعنی کہ۔۔۔ حمدان۔۔۔ کی ہر چیز سے دور رہنا"  
"ہے۔۔۔"

وہ ٹھنڈے لہجے میں۔۔۔ چیز پر زور دیتا۔۔۔ حریم کے سامنے صوفے پر براجمان  
ہوا۔۔۔

حریم نے یم دم نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

"۔۔۔ یہی کہنے والی تھی آپ۔۔۔؟"

وہ فائقہ بھا بھی کو دیکھ طنزیہ مسکرایا۔۔۔

عارفہ۔۔۔ کافی۔۔۔ "حمدان نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر حکم صادر کیا۔۔۔"

میں لاتی ہوں۔۔۔ عارفہ چھٹی پر ہے۔۔۔ " فائقہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ "

آپ میرے لیے کافی بنا کر لادیں گی؟ " حمدان جھک کر حریم سے مخاطب " ہوا۔۔۔

جی۔۔۔ میں۔۔۔؟ " وہ چونکی۔۔۔ "

فائقہ کو بھی جیسے جھٹکا لگا۔۔۔

حمدان نے حریم کو دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

اور سیدھا ہو کر صوفے کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔۔

جی۔۔۔ میں لاتی ہوں۔۔۔ "وہ نروس ہوتی۔۔۔ یم اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ اور کچن"  
کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

حمدان۔۔۔ کب تک ناراض رہو گے؟" فائقہ نے سینے پر ہاتھ باندھے اسے  
دیکھا۔۔۔

حمدان خاموشی سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ اور پنٹ کی جیبوں میں ہاتھ  
ڈالتا۔۔۔ انہیں نظر انداز کرتا لان کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

فائقہ اس کی ادا پر مسکرا دی۔۔۔

وہ جانتی تھی وہ اس سے ناراض ہے۔۔۔ اور اسے منانا تھوڑا مشکل ہے۔۔۔

لیکن یہ بھی سچ تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے زیادہ دن ناراض نہیں رہ  
سکتے۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

حریم کچن میں آتے ہی اپنے سانس بہال کرنے لگی۔۔۔

وہ جلدی جلدی کافی بنانے لگی۔۔۔ لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

وہ کافی بنا کر باہر آئی۔۔۔ وہ کچن کے دروازے پر ہی تھی۔۔۔



جب سامنے سے آتے حمدان اور ڈاکٹر حامد پر نظر پڑی۔۔۔

اوہ بگڑے دل شہزادے کم عمر کی دلہن لادوں گا۔۔۔ باپ ہوں منڈے تیرا "  
"تجھے گھوڑی پر چڑھوادوں گا۔۔۔

ڈاکٹر حامد ٹون میں گنگنا رہے تھے۔۔۔

شادی ہے بربادی یہ نارے میں لگوادوں گا۔۔۔ نہیں چڑھوں گا گھوڑی میں "  
"سولی پر چڑھ جاؤں گا

حمدان مسکراتا جواباً گنگنا نے لگا۔۔۔

حریم انہیں دیکھ کھکھلا کر ہنس دی۔۔۔

ہنسی کی آواز سن وہ دونوں حریم کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

حریم یک دم شرمندہ ہوئی۔۔۔ پھر آگے بڑھ کر کافی ٹیبل پر رکھی۔۔۔

آپ کی کافی۔۔۔ "اس نے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔۔"

ایک منٹ۔۔۔ "وہ پلٹ کر جانے ہی لگی تھی کہ آواز پر رک گئی۔۔۔ پھر پلٹ کر حمدان کی طرف دیکھا۔۔۔"

"کس پر ہنس رہی تھی آپ مجھ پر؟"

وہ سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔۔۔

حریم نے معصومیت سے زور زور سے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"پھر میرے ڈیڈ پر ہنس رہی تھی۔۔۔؟"

اس کا لہجہ سخت تھا۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔ "وہ یک دم ڈر کر کہنے لگی۔۔۔"

تبھی دونوں اس کا چہرہ دیکھ قہقہہ لگا کر ہنس دیے۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI]

"ڈیڈیہ سہی نہیں کیا آپ نے ویسے"

حمدان نے جو س گلاس میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔

"کرنا پڑتا ہے۔۔ تمہیں سدھارنے کے لیے۔۔"

حامد صاحب مے مسکرا کر دیکھا

"میں سدھرا ہوا نہیں ہوں کیا؟"

حمدان نے آنکھیں سکیڑ کر انہیں دیکھا۔۔

"سدھرے ہوئے ہوتے تو آج دو بچوں کے باپ ہوتے۔۔ اور میں دادا"

انہوں نے شرارت سے کہا۔۔۔

اور بدلے میں حمدان کا زوردار قبضہ سنائی دیا۔۔۔

تبھی حریم آہستہ قدموں سے چلتی ناشتہ کی ٹیبل پر آئی۔۔۔

وہ پیلے رنگ کے سادہ سے سوٹ میں۔۔۔ ہمیشہ کی طرح کھلے بالوں کو کاندھوں پر پھیلائے۔۔۔ بہت معصوم لگ رہی تھی۔۔۔

گڈ مارننگ۔۔۔ "وہ ہلکے سے کہتی بیٹھ گئی"

گڈ مارننگ۔۔۔ "حامد صاحب نے خوش دلی سے جواب دیا۔۔۔"

حمدان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

"تو حریم کیا کرتی ہو۔۔۔ پورا دن۔۔۔ بور تو نہیں ہوتی۔۔۔؟"

حامد صاحب نے چائے کاسپ لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"جی۔۔۔ جی۔۔۔ سر وہ مجھے کچھ کہنا تھا"

حریم نے ٹھہر کر جھجکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پہلے تو سر کہنا بند کرو۔۔۔ سب مجھے ڈیڈ کہتے ہیں۔۔۔ تم بھی یہی کہو"

"گی۔۔۔ اوکے۔۔۔؟"

وہ سنجیدگی سے کہنے لگے۔۔۔

وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

اب بتاؤ۔۔۔ کیا کہنا ہے؟" حامد صاحب نے فرصت سے پوچھا۔۔۔"

"وہ۔۔۔ وہ میں جاب کرنا چاہتی ہوں"

حریم نے سادگی سے کہا۔۔۔

کیا؟ جاب۔۔۔ کیوں؟" حامد صاحب کو جیسے شاکڈ لگا۔۔۔"

حمدان نے بھی ناشتہ روک کر حریم کی طرف دیکھا۔۔۔

میں بور ہو جاتی ہوں گھر پر۔۔۔ " حریم نے وجہ بتائی۔۔۔ "  
حامد صاحب لمحہ بھر خاموش ہوئے۔۔۔

"گریجویشن کی بیس پر کون سی جاب ملے گی تمہیں۔۔۔ "  
انہوں نے سوچتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تو کیا ضرورت ہے جاب کی۔۔۔ ڈیڈ یہ اچھا لگاتی ہیں۔۔۔ اور میرا ماننا ہے کہ "  
"اسے سنگنگ کرنی چاہیے۔۔۔"  
حمدان نے بات لگائی۔۔۔

جسے سن حریم کے پاؤں تلے زمین نکلی۔۔۔



نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ " وہ تیزی نے نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔ "  
اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے۔۔۔

"کیوں۔۔۔؟ کیا پر اہلم ہے"

حمدان اب حریم سے مخاطب ہوا۔۔۔

میں۔۔۔ مجھے نہیں آتا گانا۔۔۔ میں بس اس دن گنگنا رہی تھی۔۔۔ " حریم "  
نے صفائی دی۔۔۔

میں سکھا دوں گا۔۔۔ اور کچھ۔۔۔ " حمدان نے مسکرا کر دیکھا۔۔۔ "

"آپ کی طرح میں کیا۔۔ کوئی بھی نہیں گا سکتا۔۔"

حریم نے تعریف کی۔۔۔

اور سب بیک وقت ہنسنے لگے۔۔۔

حریم خاموشی سے سب کو دیکھنے لگی جیسے پتا نہیں کوئی انوکھی بات کہ دی ہو۔۔۔

"یہ۔۔ یہ اچھا گاتا ہے۔۔ اس سے بری آواز کسی کی نہیں۔۔۔"

حامد صاحب نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔ "وہ ہنسی روک جو س کا گلاس ختم کرنے لگا۔۔۔"

دیکھو۔۔۔ میوزک انڈسٹری میں۔۔۔ جو جتنا برا گاتا ہے وہ اتنا مشہور ہوتا " "ہے۔۔۔ آپ تو پھر بھی بہت اچھا گاتی ہو۔۔۔ " "حمد ان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ مثال تو تمہارے سامنے ہے؟" "حامد صاحب کا اشارہ سمجھ کر ہم ہنس دی۔۔۔

"ہاں۔۔۔ میں نے سنگنگ اپنے ڈیڈ سے سیکھی۔۔۔ " "حمد ان نے بدلہ چکایا۔۔۔

"شٹ اپ۔۔۔" "حامد صاحب نے چڑ کر کہا۔۔۔"

اور حمدان کا زوردار قہقہہ نمودار ہوا۔

اس نے کھڑکی کا پردہ ہٹایا تو ٹھنڈی ہوائ نے اس کا استقبال کیا۔۔

اس نے مسکرا کر آنکھیں بند کی۔۔

(تم بہت اچھا گنگناتی ہو)

اس کی سماعت سے جملہ ٹکرا یا۔۔

اس نے جھٹ آنکھیں کھولی۔۔

وہ بہت خوش تھی۔۔۔

آنکھیں کھتے ہی پہلی نظر اس کی لان میں کھڑے حمدان پر پڑی۔۔۔

جو فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔

بکھرے بال۔۔۔ جینس پر تیز رنگ کی ٹی شرٹ پہنے۔۔۔ وہ بہت سادہ سالگ رہا تھا۔۔۔

جبکہ حریم نے کبھی اس کی تصویروں میں ٹی وی پر۔۔۔ اسے اس روپ میں نہیں دیکھا تھا۔۔۔

حریم بنا پلکیں جھپکے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ بات کرتے کرتے اپنے دائیں ہاتھ سے اڑتے بالوں کو ترتیب دینے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

کال بند کرتے ہی اس نے فون ٹیبل پر رکھا۔۔۔

اور دو انگلیوں کو پیشانی پر رکھ مسلنے لگا۔۔۔

جیسے بہت گہری سوچ میں ہو۔۔۔

حریم لبوں کو کھلائے اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔

شاید یہ منظر اس کے لیے سب سے خوبصورت تھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"حریم... یہ ڈریسز دیکھ لو۔۔۔ تمہارے لیے منگوائے ہیں"

فائقہ کے بلانے پر جیسے ہی وہ آئی۔۔۔

انہوں نے اس کے سامنے ڈریسز رکھ دیے۔۔۔

میرے لیے کیوں۔۔۔؟ "حریم نے تجسس سے انہیں دیکھا۔۔۔"

ڈیڈ نے کہا تھا تمہیں دینے لیے۔۔۔ کل حمدان تمہیں میوزک ڈائریکٹر سے

"ملوائے گا۔۔۔ انہی میں سے کچھ پہن جانا۔۔۔"

فائقہ نے کہا۔۔۔

مجھے؟... کیوں؟" وہ شاکڈ ہوئی۔۔۔"

اب یہ تو تم ڈیڈ سے یا حمد ان سے ہی پوچھنا۔۔۔ فلحال تو تم ڈریسز دیکھ لو جو ناپسند  
"ہو بتا دینا میں چنچ کر وادوں گی۔۔۔"

انہوں نے کہا اور اٹھ کر کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

حریم نے ہاتھ بڑھا کر ایک ایک کر کے ڈریس دیکھے۔۔۔

وہ سب اسٹائلش اور مہنگے لباس تھے۔۔۔



وہ دیکھ ہی رہی تھی کہ اسے کسی کی آہٹ محسوس ہوئی اس نے جھٹ سے نظر اٹھائی۔۔۔

کیا کر رہی ہو؟" حمدان ہاتھ میں موبائل تھا مے صوفے پر براجمان ہوا۔۔۔"

"جی۔۔۔ وہ کل کے لیے ڈریس۔۔۔"

حریم نے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہممم۔۔۔ کوئی بھی پہن لو۔۔۔ میں بتاؤں۔۔۔"

وہ اٹھ کر ڈریس دیکھنے لگا۔۔۔

حریم خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس نے ایک ڈریس اٹھا کر حریم کی طرف بڑھایا۔۔۔ یہ پہن لینا۔۔۔

حریم نے مسکراتے ہوئے تھام لیا۔۔۔

"تم کتنی معصوم ہو یار"

حمدان نے اس کی جھکی نظروں کو بغور دیکھتے ہوئے ہنس کر کہا۔۔۔

اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

(تم کتنی معصوم ہو یار)

خیال آتے ہی اس نے آئینے میں خود کو دیکھتے ہوئے شرما کر چہرہ اپنے ہاتھوں میں  
چھپا لیا۔۔۔

مسکراہٹ لبوں سے دور ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔

اس نے آگے بڑھ کر بیڈ سے ڈریس اٹھایا۔۔۔ وہ ایک وائٹ کلر کا ساد سا کرتی  
ٹائپ ڈریس تھا۔۔۔

جو کافی حد تک اونچا تھا۔۔۔

جس پر کڑھائی سے نفیس کام ہوا تھا۔۔۔

حریم نے اسکی بازوؤں تلاش کی۔۔۔ مگر وہ سیلو لیس تھا۔۔۔

حریم یک دم سنجیدہ ہوئی۔۔۔

اس نے کبھی ایسے کپڑے نہیں پہنے تھے۔۔۔۔

وہ ڈریس کو ہاتھ میں لیے سوچ رہی تھی۔۔۔

کہ اس کا فون بجنے لگا۔۔۔ اس نے پاس رکھا موبائل اٹھایا۔۔۔ اور کال رسیو کی۔۔۔

ہیلو۔۔۔ "ماریہ کا نام دیکھتے ہی اس نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

کیسی ہو؟" ماریہ نے حال پوچھا۔۔۔"

"ٹھیک ہوں۔۔۔ آج کیسے یاد آگئی میری؟"

وہ شکوہ کرنے لگی۔۔۔

"مجھے تو یاد ہے سب۔۔۔ تو بھول گئی مجھے۔۔۔"

ماریہ نے الٹ کہا۔۔۔

"نہیں یار۔۔۔ میں بھلا تجھے بھول سکتی ہوں۔۔۔"

حریم نے پیار سے کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔ چل بتالائے کیسی گزر رہی ہے۔۔۔ وہاں سب کیسے ہیں۔۔۔ آئی"

"میں سب ٹھیک ہے وہاں۔۔۔؟"

ماریہ نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ سب بہت اچھے ہیں۔۔۔ پتا ہے ماریہ ڈاکٹر حامد سکندر شاہ کون ہے؟"

حریم نے خوشی سے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ کیوں۔۔۔ کون ہے؟" ماریہ نے پرسکوئی سے پوچھا۔۔۔"

"ڈاکٹر حامد سکندر شاہ۔۔۔ سنگر حمد ان شاہ کے والد ہیں۔۔۔"

حریم نے جلدی سے بتایا۔۔۔

واٹ۔۔۔؟" وہ اچھلی۔۔۔"

ہاں سچی۔۔۔ میں نے تو جب حمد ان کو اپنے سامنے دیکھا مانو۔۔۔ میں تو حواس "ہی کھو بیٹھی۔۔۔ میں نے تو سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔ کہ میں اس کے ہی گھر میں ہوں۔۔۔"

حریم بولتی جا رہی تھی۔۔۔



وہ ماریہ کو دل کی ساری بات بتا دینا چاہتی تھی۔۔۔

رات گئے تک دونوں بات کرتے رہے۔۔۔

ماریہ اسے خوش دیکھ بہت خوش تھی۔۔۔

آخر کو اس کی سہیلی مسکرانے لگی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ خود پر پر فیوم چھڑکتا آئینے میں خود کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

بلیک بلیک جینس شرٹ میں بہت کھل رہا تھا۔۔۔

اس نے ٹیبل پر سے اپنی گھڑی اٹھائی۔۔۔ اور پہننے لگا۔۔۔

تبھی اس کا فون شور مچانے لگا۔۔۔

اس نے اسکرین کو دیکھا۔۔۔



کاشف کا نمبر جگمگا رہا تھا۔۔۔

"ہیلو۔۔۔۔۔ ہاں بول"

وہ فون کان سے لگائے۔۔۔ ہاتھ سے گھڑی کو باندھتا سیڑھیاں اترنے لگا۔۔۔

ہاں ہاں مجھے یاد ہے۔۔۔ ایک ہفتے بعد ہے نا پارٹی۔۔۔ پہنچ جاؤں گا۔۔۔ فکر " نہیں کر۔۔۔

کاندھے کی مدد سے فون کو گرنے سے روکتا۔۔۔ باتیں کرتا آخری سیڑھی پر رکا۔۔۔

اس کی نظر سامنے کھڑی حریم پر پڑی۔۔۔ جو ہلکے جامنی کلر کا سادہ سا سوٹ پہنے بالوں کو کیچر کی مدد سے قید کیے۔۔۔

سادگی کا ہر روپ جھلکا رہی تھی۔۔۔

حمدان نے خاموشی سے فون بند کر پینٹ کی جیب میں رکھا۔۔۔

حریم نظریں چراتی۔۔۔ لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سموئے۔۔۔ اس کے سامنے  
تیار کھڑی تھی۔۔۔

اسے بغور دیکھتے ہوئے وہ اس کے قریب آیا۔۔۔

اسے دیکھ حمدان کے چہرے پر ناگواری اتری۔۔۔

جاہل ہو تم؟" وہ چبا کر کہنے لگا۔۔۔"

حریم نے جھٹ سے اسے یکھا۔۔۔

لگ بھی رہا ہے تمہاری ڈرینگ سینس سے۔۔۔ پہلے خود کو اپ ٹوڈیٹ کرو پھر"  
"آگے چلنے کا سوچنا

وہ تیکھی نظروں سے اسے گھورتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

حریم آنکھوں میں نمی لیے اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ پورا دن کمرے سے باہر نہیں نکلی۔۔۔

لنچ کے لیے بھی اس نے منع کر دیا تھا۔۔۔

وہ کرسی پر بیٹھی اپنی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔

آج اسے اپنی آپي بہت یاد آرہی تھی۔۔۔۔

آنسوؤں آنکھوں کو بھگو گئے۔۔۔

تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔ اور فائقہ اندر داخل ہوئی۔۔۔

بھابھی آپ۔۔۔ "وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔"

ہاں تم صبح سے آئی ہی نہیں باہر۔۔۔ کمرے میں قید ہو۔۔۔ میں نے سوچا حال "  
"پوچھ لوں۔۔۔"

فائقہ نے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

حریم مسکرا دی۔۔۔

"کوئی بات ہوئی ہے۔۔۔ اپ سیٹ ہو؟"

فائقہ نے پیار سے پوچھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔۔"

حریم نے نظریں جھکائی۔۔۔

اچھا گئی نہیں آج تم؟" کچھ یاد آنے پر وہ پوچھ بیٹھی۔۔۔"

کہاں؟" حریم انجان بنی۔۔۔"

"حمدان کے ساتھ جانا تھا تاہم آج"

فائقہ نے جیسے یاد کروایا۔۔۔

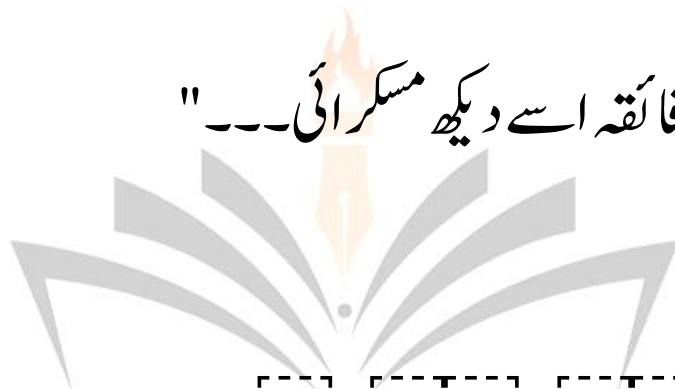
وہ خاموشی سے اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

پھر گئی نہیں۔۔۔؟" انہوں نے سنجیدگی سے سوال کیا"

"بھا بھی۔۔۔ میں سنگنگ نہیں کرنا چاہتی آپ پلیز ڈیڈ کو منع کر دیں۔۔۔"

حریم نے فیصلہ سنایا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ "فائقہ اسے دیکھ مسکرائی۔۔۔"



آج بہت تھکا دینے والا دن تھا ویسے؟ "حامد صاحب نے ڈنر کے لیے ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔"

اب آپ ناہا سپیٹل کو بائے بائے کہ دیں۔۔۔ بیٹے ہیں ناسب ز مہداری "  
"سمبھال لیں گے۔۔۔"

فائقہ نے کہا۔۔۔

میں اب اتنا بھی بوڑھا نہیں ہوا۔۔۔ "انہوں نے چڑ کر کہا۔۔۔ اور فائقہ ہنس "  
دی۔۔۔

"اور بر خور دار تم نے کیا سوچا شادی کے بارے میں؟"

وہ حمدان سے پوچھنے لگے



مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ آپ شادی کر سکتے ہیں۔۔۔ ویسے اس عمر اچھے تو  
"نہیں لگیں گے آپ۔۔۔ بٹ۔۔۔ اٹس اوکے

وہ شرارت سے کہنے لگا۔۔۔

اور ہنسی دباتا پلیٹ پر جھک گیا۔۔۔

"شٹ اپ۔۔۔ میں اپنی نہیں تمہاری شادی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔"  
وہ کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگے۔۔۔

کر لوں گا۔۔۔ کر لوں گا۔۔۔ "حمدان نے ہنس کر کہا۔۔۔"

"آپ چھوڑ دیں اسے کہنا اب۔۔۔ اس نے ماننی تو ہے نہیں بات"

فائقہ نے ہنس کر حامد صاحب کو کہا۔۔۔

"؟ سہی کہ رہی ہو۔۔۔ ویسے یہ حریم کہاں ہے آج"

وہ حریم کو ناپا کر پوچھ بیٹھے۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔ صبح سے کمرے سے باہر ہی نہیں نکلی۔۔۔ میں پوچھنے بھی "  
"گئی۔۔۔ مگر کچھ بتایا نہیں۔۔۔ مجھے کچھ اپ سیٹ لگی۔۔۔

فائقہ نے تفصیل دی۔۔۔

حمدان کی منہ میں جاتی چیچر کی۔۔۔

اسے صبح ہونے والی بات فوراً یاد آگئی۔۔۔

شاید وہ میری وجہ سے اپ سیٹ ہے۔۔۔)  
(مجھے اس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔  
وہ سوچنے لگا۔۔۔

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے کوئی بک پڑھنے میں مصروف تھی کہ دروازے پر  
دستک ہوئی۔۔۔

یس۔۔۔" اس نے بک سے نظر ہٹائی۔۔۔"

ہائے حریم۔۔۔" حمدان نے اندر داخل ہوتے ہی مسکرا کر کہا۔۔۔"

آپ؟ "وہ چونکی۔۔۔"

بک بیڈ پر رکھ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"ہاں کیوں۔۔۔ میں نہیں آسکتا؟"

وہ پاس پڑی چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ بنا کوئی جواب دیے۔۔۔

اسے صبح کی بے عزتی یاد آئی۔۔۔

میں یہ کہنے آیا تھا کہ کل ہم چل رہے ہیں۔۔۔ میں تمہیں ایک میوزک " ڈائریکٹر سے ملوادوں گا

وہ بیڈ پر پڑی بک اٹھا کر دیکھنے لگا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ مجھے نہیں ملنا۔۔۔ ناہی مجھے سنگنگ کرنی ہے۔۔۔"

وہ نظر جھکائے بولنے لگی۔۔۔

"صبح والی بات سے ناراض ہو؟"

حمدان نے اسے دیکھا۔۔۔

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ آپ نے کچھ غلط نہیں کہا تھا۔۔۔ میں آپ لوگوں کے "  
"مطابق نہیں چل سکتی کبھی۔۔۔ ہمارے لائف اسٹائل میں فرق ہے  
حریم نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

مگر نظر اس نے ابھی نہیں ملائی تھی۔۔۔

دیکھو۔۔۔ "وہ کچھ کہنے لگا ہی تھا کہ سامنے ٹیبل پر پڑے ڈریسز پر اس کی نظر"  
پڑی۔۔۔



ایسا لگ رہا تھا ان ڈریسز کو چھوا بھی نہیں گیا۔۔۔

جب کہ ان سب مہنگے ترین ڈریسز کو تو اس کی وارڈروب میں ہونا چاہیے تھا۔۔۔

یہ ڈریسز میں نہیں پہن سکتی۔۔۔ " حریم نے اسے ڈریسز کو دیکھتے پایا تو صفائی " دی۔۔۔

کیوں۔۔۔؟ " اس کا موڈ پھر سے خراب ہوا۔۔۔ "

مجھے پسند نہیں۔۔۔ " حریم نے معصومیت سے کہا۔۔۔ "

اس کی بات سن حمد ان ٹھیک ٹھاک تپا۔۔۔

اسے حیرانی تھی کہ اتنے مہنگے اور خوبصورت ڈریسز اسے پسند نہیں تھے۔۔۔

"جو ڈریس میں نے چوز کیا تھا۔۔۔ اس میں کیا برائی تھی؟"

وہ غصے کو پرے دھکیلتا۔۔۔ نرم لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

"وہ۔۔۔ سلیو لیس تھا۔۔۔ میں نہیں پہنتی ایسے ڈریس۔۔۔"

حریم نے جلدی سے جواب دیا۔۔۔

حمدان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر چپ چاپ روم سے باہر نکل گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI]

(وہ۔۔۔ سلیو لیس تھا۔۔۔ میں نہیں پہنتی ایسے ڈریس۔۔۔)



وہ فون ہاتھ میں لیے بیٹھا تھا کہ جملے نے سوچ کو بھٹکایا۔۔۔

اس کا معصوم چہرہ بار بار نظروں کے سامنے آنے لگا۔۔۔

اس کی جھکی نظر آنکھوں میں لہر رہی تھی۔۔۔

تبھی اس کا فون زور زور سے بجنے لگا۔۔۔

اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹ گیا۔۔۔

اس نے اسکرین کو دیکھا۔۔۔ عنایہ کا نمبر جھلملا رہا تھا۔۔۔

اس کے ماتھے پر شکن نمودار ہوئی۔۔۔

اس نے فون کو سوچ آف کیا اور سونے کے لیے لیٹ گیا۔۔۔

وہ اپنے موڈ کو خراب کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

عنا یہ اور حریم میں کتنا فرق ہے۔۔۔ عنایہ غیر لڑکوں کے ہاتھوں میں ہاتھ "ڈالے بہت آرام سے گھومتی ہے۔۔۔ اور حریم شرمیلی۔۔۔ پاکیزہ۔۔۔ وہ چھت کو گھرتے ہوئے جانے کیوں دونوں میں مقابلہ کرنے لگا۔۔۔

"لیکن میں یہ سب کیوں سوچ رہا ہوں۔۔۔"

وہ گہرہ سانس خارج کر خیالات کو جھٹکتا۔۔۔ آنکھیں موند گیا۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔ حریم چپ چاپ بیٹھی کبھی باہر دیکھتی۔۔۔ کبھی ترچھی  
... نظروں سے اسے

تھوڑی دیر میں وہ لوگ سٹوڈیو پہنچ گئے تھے۔۔۔  
حریم کا کانفیڈینس اب جواب دینے لگا تھا۔۔۔

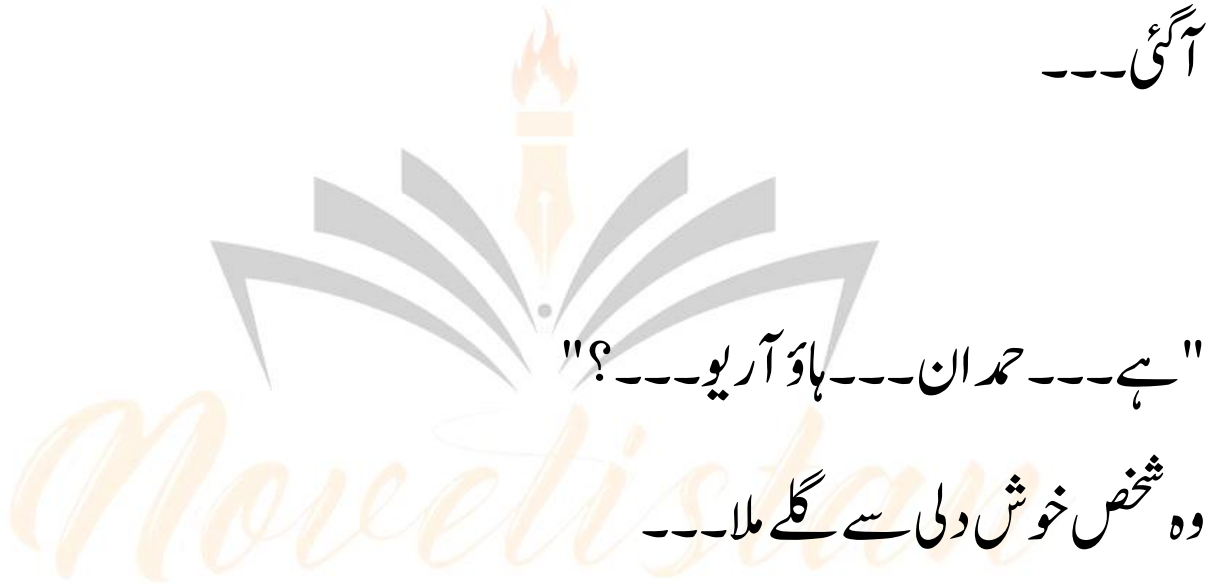
جانے کیوں۔۔۔ اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔  
اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ یہاں سے بھاگ جائے۔۔۔

اس نے ایک نظر ساتھ چلتے حمد ان پر ڈالی۔۔۔ جو بے تاثر چہرہ لیے۔۔۔ اپنی  
روب دار چال میں چلتا جا رہا تھا۔۔۔

تبھی سامنے سے آتے ایک نوجوان پر نظر پڑتے ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ  
آگئی۔۔۔

"ہے۔۔۔ حمد ان۔۔۔ ہاؤ آریو۔۔۔؟"

وہ شخص خوش دلی سے گلے ملا۔۔۔



حریم چپ چاپ پیچھے کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ دونوں ہنس ہنس کر ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔۔۔ جیسے دونوں  
میں بہت دوستی ہو۔۔۔

ریکارڈنگ کب سے شروع کرے گا۔۔۔ دیکھ تیرے آسرے میں یہ گانا  
"ادھورا ہے۔۔۔ سوچ رہا ہوں۔۔۔ فرحت مصطفیٰ کو سنگر رکھوں۔۔۔  
انہوں نے مشورہ مانگا۔۔۔"

"اسامہ۔۔۔ میں چاہتا ہوں تو اسے کاسٹ کرے۔۔۔"  
حمدان نے پاس کھڑی حریم کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

یہ کون ہے؟ "اسامہ نے جانچتی نظروں سے دیکھا۔۔۔"

"حریم۔۔۔ شہیزا این امیزنگ وائس۔۔۔"

حمدان نے تعارف کروایا۔۔۔

اوہ۔۔۔ فریش ہے؟ "وہ حریم کو دیکھنے لگا۔۔۔"

ظاہر ہے تبھی لایا ہوں یہاں۔۔۔۔ "حمدان نے جواب دیا۔۔۔"

آریو کریزی؟ تو چاہتا ہے میں اتنے بڑے سونگ کے لیے فریشٹر کو کاسٹ "کروں۔۔۔"

اسامہ ہنسنے لگا۔۔۔

حریم خاموشی سے وہاں کھڑی یہاں وہاں دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ حمد ان کو کہے یہاں سے چلے بس۔۔۔  
مگر وہ کچھ کہتی اس سے پہلے ہی حمد ان پر اس کی نظر پڑی جو اسامہ کو مائل کرنے  
پر تلا تھا۔۔۔

تو ایک بار اسے سن کر دیکھ۔۔۔ پھر تو جیسا کہے گا وہی ہو گا۔۔۔ ایم ڈیم"  
شور۔۔۔ تو بھی اس کی وائس کو سراہے گا۔۔۔  
"بس ایک بار میرے کہنے پر

حمد ان نے منت کی۔۔۔

اور اسامہ اسے انکار نہیں کر پایا۔۔۔

"او کے۔۔۔ تو اتنا کہ رہا ہے تو سن لیتا ہوں۔۔۔ کم۔۔۔"

اسامہ نے مسکرا کر حریم کی طرف دیکھا۔۔۔ اور انہیں ساتھ آنے کا اشارہ کیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"حریم کہاں ہے آج دکھ نہیں رہی۔۔۔"

یزدان نے فائقہ کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ جب بھی آفس سے آتا تھا۔۔۔ وہ اس کی کافی اپنے ہاتھوں سے بنا کر اسے پلاتی تھی۔۔۔



وہ جانتی تھی۔۔۔ یزدان کو کافی بہت پسند ہے۔۔۔

مگر آج اس کے لیے کافی فائقہ لے کر آئی۔۔۔

فائقہ کے ہاتھ میں مگ دیکھ وہ پوچھ بیٹھا۔۔۔

جب سے حریم آئی تھی۔۔۔ وہ بہت سی ذمہ داریوں سے سبق دوش ہو گئی  
تھی۔۔۔

وہ۔۔۔ حمدان کے ساتھ گئی ہے۔۔۔ "فائقہ برابر میں بیٹھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔"

کہاں؟ "وہ حیرانی سے پوچھنے لگا۔۔۔"

"کسی میوزک ڈائریکٹر سے ملوانے لے گیا ہے اسے"  
فائقہ نے پاس پڑا اخبار اٹھا کر اس کی جانب بڑھایا۔۔۔

"میوزک ڈائریکٹر۔۔۔ کیوں؟"

اس نے اخبار تھامتے ہوئے سوال کیا

ڈیڈ اور حمدان۔۔۔ دونوں چاہتے ہیں۔۔۔ کہ وہ سنگنگ کرے۔۔۔ وہ اچھا"  
"گاتی ہے۔۔۔ شاید اسے بھی انٹرسٹ ہے سنگنگ میں۔۔۔"  
فائقہ نے تفصیل دی۔۔۔

اور یزدان لمحہ بھر کچھ سوچتا رہا۔۔۔

پھر اخبار پڑھنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

اچھا تو گاتی ہیں آپ۔۔۔ آواز بھی اچھی ہے۔۔۔ مگر ریکارڈنگ کے لیے "پرفیکشن ضروری ہوتی ہے۔۔۔ سو۔۔۔ مس حریم آپ کو پرفیکشن کی بہت ضرورت ہے۔۔۔"

آواز سننے کے بعد اسامہ حریم سے مخاطب ہوا۔۔۔

حریم نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

وہ سب ہو جائے گا تم فکر مت کرو۔۔۔ تم بس یہ بتاؤ۔۔۔ کہ کاسٹ کر رہے ہو"  
"یا نہیں۔۔۔؟"

حمدان نے دو ٹوک بات کی۔۔۔

اس کی بات سن اسامہ قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔۔۔

"اب تو ریکویسٹ کر رہا ہے توہاں تو کرنی ہوگی۔۔۔"

اسامہ کی بات سن حمدان کے لب مسکرا اٹھے۔۔۔

حریم نے چونک کر ان دونوں کو دیکھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"تھینک یو۔۔۔"

حریم نے ڈرائیونگ کرتے حمدان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

فارواٹ؟" اس نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔"

"آپ میرے لیے اتنا کچھ کر رہے ہیں۔۔۔"

حریم نے نظر جھکائی۔۔۔

میں نے تو کچھ نہیں کیا۔۔۔ کیا تو تمہاری آواز نے ہے۔۔۔"

پہلے مجھ پر۔۔۔ اب اسامہ پر جادو۔۔۔ اور بہت جلد ساری دنیا پر یہ جادو چھا  
"جائے گا"

حمد ان نے خوش ہو کر کہا۔۔۔

اور اس کی بات پر حریم ہنس دی۔۔۔

حمد ان بنا پلکیں جھپکائے اسے ہنستا دیکھ رہا تھا۔۔۔

"تمہارے معصوم چہرے پر ہنسی بہت کھلتی ہے۔۔۔"

حمد ان نے اسے دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں کہا۔۔۔

پھر نظریں مہارت سے چراتا سامنے دیکھنے لگا۔۔۔

اسے اپنی فیلنگز پر کنٹرول کرنا بخوبی آتا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"کہاں گم ہو۔۔۔"

سامنے سے آتی حریم کو دیکھ یزدان اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

آپ کب آئے؟" حریم نے پاس جا کر پوچھا۔۔۔"

"آج تم نے انہیں کافی نہیں دی۔۔۔ تو انہیں تمہاری یاد آگئی"

فائقہ نے ہنستے ہوئے بتایا۔۔۔

"اچھا کافی کی کمی محسوس ہوئی تھی میری نہیں۔۔۔"

حریم نے شرارت سے پوچھا۔۔۔

اس کی بات سن یزدان قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔۔۔

تبھی سامنے سے آتا حمدان انہیں یوں ہنستا دیکھ چو نکا۔۔۔

حریم اور یزدان کھکھلا کر ہنس رہے تھے۔۔۔

حمدان ایک بری نظر ان پر ڈالتا سیڑھیاں چڑھتا تیزی سے اپنے کمرے کی جانب  
بڑھ گیا۔۔۔



انہیں کیا ہوا؟" حریم نے اس کے بگڑتے موڈ کو دیکھ فائقہ کی طرف "دیکھا۔۔۔

"اسے چھوڑو تم بتاؤ۔۔۔ کامیاب ہوئی یا نہیں۔۔۔"

فائقہ نے پوچھا۔۔۔

وہ خوش دلی سے جواب دیتی پاس بیٹھ گئی۔۔۔

بہت کم ٹائم میں وہ ان کے دل میں گھر کر گئی تھی۔۔۔

وہ لوگ بھی اس سے اٹیچ ہو گئے تھے۔۔۔

ساتھ اگر جانور کو رکھا جائے تو اس سے بھی محبت ہو جاتی ہے۔۔۔ اور حریم تو جبکہ تھی ہی اتنی معصوم ہر کسی کو اپنا گرویدہ کر لے۔۔۔

"بھائی آپ ایک بات بتائیں۔۔۔"

حریم نے یزدان کو طرف دیکھا۔۔۔

کیا؟" یزدان نے فون میں گم جواب دیا۔۔۔"

آپ کھانا کیوں نہیں کھاتے سب کے ساتھ۔۔۔ نالچ کرتے ہیں ساتھ نا"

"ڈنر۔۔۔"

حریم مے منہ بنایا۔۔۔

"ٹائم نہیں ملتا نا"

وہ اسی طرح موبائل میں گم تھے۔۔۔

"ٹائم نکالنا پڑتا ہے۔۔۔ کم سے کم آپ ناشتہ تو کر سکتے ہیں ساتھ۔۔۔"

حریم نے سمجھایا۔۔۔

پاس بیٹھی فالقہ اس کی باتیں سن مسکرا دی۔۔۔

دیکھتے ہیں۔۔۔ "یزدان نے بات ختم کی۔۔۔"

"دیکھتے نہیں کل پکا آپ ہم سب کے ساتھ ناشتہ کریں گے"

حریم نے ضد کی۔۔۔

اور یزدان نے خاموشی سے گردن ہلائی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

گڈ مارننگ ڈیڈ "حمدان کہتا کر سی کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔۔"

گڈ مارننگ۔۔۔ کیسا رہا کل کا دن "حامد صاحب نے حریم اور حمدان کی طرف"  
دیکھا۔۔۔

"اسامہ کو بھی آواز بہت پسند آئی۔۔۔ بس تھوڑی پریکٹس کی ضرورت ہے"

حمدان نے چائے کپ میں ڈالتے ہوئے کہا

تبھی فائقہ اور یزدان آگئے۔۔۔ یزدان کرسی کھینچ بیٹھنے لگا ہی تھا۔ کہ اس کی نظر سامنے بیٹھے حمدان پر پڑی۔۔۔

گڈ مارننگ ڈیڈ " وہ اگنور کرتا بیٹھ گیا۔۔۔ "

حمدان تلخ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

حمدان کو وہاں بیٹھنا محال لگنے لگا۔۔۔

ارے واہ آج تو سب کے سب موجود ہیں ٹیبل پر۔۔۔ "حامد صاحب خوش" ہوئے۔۔

یہ سب حریم کی وجہ سے ہوا ہے ڈیڈ۔۔۔ "فائقہ نے ہنس کر کہا۔۔۔"

حمدان نے حریم کی طرف دیکھا۔۔۔ جو مسکرا رہی تھی۔۔۔

حریم کی بات کو میں منع کر ہی نہیں سکتا۔۔۔ "یزدان نے حریم کو مسکرا دیکھا۔۔۔"

ایکسیوزمی۔۔۔ "حمدان کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ اور بنا کسی سے کوئی بات" کیے۔۔۔ باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

سب اس کے رویے کی وجہ جانتے تھے۔۔۔ سوائے حریم کے۔۔۔

"بھابھی ایک بات پوچھوں؟"

حریم نے ایکسر سائز کرتی فائقہ کو دیکھا تو پاس آ بیٹھی۔۔۔

ہاں پوچھو۔۔۔ "فائقہ نے مصروفیت سے کہا۔۔۔"

"یزدان بھائی اور حمدان دونوں میں کوئی ناراضگی ہے؟"

حریم نے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ جو جھک کر پاؤں کے انگوٹھوں کو انگلیوں سے چھو رہی تھی۔۔۔ اس کی بات سن سیدھی ہوئی۔۔۔

لمحہ بھرا سے دیکھا۔۔۔ پھر رومال سے پسینہ صاف کرتی۔۔۔ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔

یزدان اور حمدان دونوں بھائی ضرور ہیں مگر ان کی نیچر میں بہت فرق ہے۔۔۔ یزدان بہت سمجھدار ہیں۔۔۔ مگر وہ حمدان کے غصہ سے تنگ ہیں۔۔۔ میری جب شادی ہوئی تھی۔۔۔ حمدان بہت چھوٹا تھا۔۔۔ وہ مجھ سے "بہت اٹیچ رہا ہے۔۔۔"

فائقہ جیسے تفصیل دینے لگی۔۔۔



حمدان کا غصہ میں برداشت کر لیتی ہوں۔۔۔ ڈیڈ بھی کر لیتے ہیں۔۔۔ مگر " یزدان۔۔۔ یزدان کو پتا نہیں کیا ہو جاتا ہے۔۔۔

وہ چاہتے ہیں کہ حمدان کا غصہ ختم ہو جائے۔۔۔ اور وہ نارمل بیہیو کرے۔۔۔ جب کہ ایسا ہونا مشکل ہے۔۔۔

حمدان کی طبیعت میں ہمیشہ سے ضد رہی ہے۔۔۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ آ جاتا ہے۔۔۔

فائقہ کا لہجہ بہت ٹھنڈا تھا۔۔۔

حریم خاموشی سے ان کی بات سن رہی تھی۔۔۔

پتا ہی نہیں چلتا کس بات پر اسے غصہ آ جاتا ہے۔۔۔ تھوڑی دیر بعد خود ہی " ٹھیک ہو جاتا ہے۔۔۔ دل کا بہت صاف ہے۔۔۔ مگر اسے محبت ظاہر کرنی نہیں

آتی۔۔۔ وہ محبت بھی نفرت کی طرح جتنا تا ہے۔۔۔ اور بس انہی عادتوں کی وجہ  
"سے یزدان کو اس سے چڑ ہے۔۔۔ بنتی نہیں دونوں بھائیوں میں۔۔۔  
فائقہ نے جیسے بات ختم کی۔۔۔

"ان کے غصہ کی کوئی وجہ ہے۔۔۔ آئی مین کوئی لڑکی وغیرہ۔۔۔"  
حریم نے تکہ لگایا۔۔۔

نہیں وہ بچپن سے ہی ایسا ہے۔۔۔ بس میں تو یہی دعا کرتی ہوں کہ اس کی  
لائف میں بھی کوئی ایسی لڑکی آئے جو اس کے ساتھ ایڈجسٹ کر سکے۔۔۔ اس کی  
"طبیعت کو سمجھ سکے۔۔۔ غصہ میں چھپے پیار کو دیکھ سکے۔۔۔

فائقہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔ ان کے چہرے پر حمد ان کے لیے فکر تھی۔۔۔  
جسے حریم نے دیکھ لیا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

آنسوؤں سے لکھ دوں میں تجھ کو۔۔۔"

"کوئی میرے بن پڑھ ہی ناپائے۔۔۔"

حمدان نے خوبصورتی سے پاس بیٹھی حریم کو گنگنا کر دکھایا۔۔۔

اس کی آواز سن حریم کے لبوں پر مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔

"کیا ہوا مسکرا کیوں رہی ہو؟"

وہ اپنے اسے مسکراتا دیکھ رک کر پوچھنے لگا۔۔۔

نن۔۔۔ نہیں ایسے ہی۔۔۔ " حریم نے یک دم نظر چرائی۔۔۔ "

چلو اب تم گاؤ۔۔۔ " حمدان نے تنبیہ کہا۔۔۔ "

کیا تجھے اب یہ دل بتائے۔۔۔ "

" تجھ پہ کتنا مجھے پیار آئے۔۔۔ "

حریم اس کی آنکھوں میں دیکھ گانے لگی۔۔۔

جانے اس کی آنکھوں میں کیا تھا حمد ان ساکت بیٹھا بنا پلکیں جھپکائے اس کی بڑی  
بڑی آنکھوں میں کھونے لگا۔۔۔

آواز تھی کہ اس کی آنکھوں کی خوبصورتی کی عکاسی کر رہی تھی۔۔۔  
دونوں بغور ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

حمد ان۔۔۔ " پیچھے سے آتی آواز نے دونوں کے تسلسل کو توڑا۔۔۔ "

میوزک روم کے دروازے پر کھڑی لڑکی پر حریم کی نظر ٹھہری۔۔۔  
وہ اس کے لیے انجان تھی۔۔۔

بلیک جینس پر تیز میرون کلر کا ٹاپ پہنے۔۔۔ بالوں کو کرل کیے ہوئے تھی۔۔۔

اسے دیکھ حمدان اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

وہ پینسل ہیل اٹھاتی۔۔۔ ایک انداز میں چلتی ان کے قریب آئی۔۔۔

حریم خاموش کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟ "حمدان نے چہرے کے زاویے بدلے۔۔۔"

کین یو پلزز۔۔۔ لیو اس لون۔۔۔؟ "عناہ نے پاس کھڑی حریم کو دیکھ"  
سنجیدگی سے کہا۔۔۔

حریم نے حمدان کی طرف دیکھا۔۔۔ پھر چپ چاپ تیزی سے روم سے نکل گئی۔۔۔

کیوں آئی ہو تم یہاں۔۔۔؟" حمدان نے چبا کر کہا۔۔۔"

حمدان۔۔۔ میں تم سے معافی مانگنے آئی ہوں۔۔۔ اس دن مجھے بس غصہ آگیا" "تھا۔۔۔

عنایہ نے بے چارگی سے کہا۔۔۔

معافی۔۔۔ اوہ۔۔۔ فار گاڈ سیک۔۔۔" حمدان نے اکتا کر کہا۔۔۔"

حمدان۔۔۔ میں تمہیں منانے آئی ہوں۔۔۔ اور تم۔۔۔ جبکہ اس دن قصور  
"تمہارا تھا۔۔۔"

عناہ نے تپ کر کہا۔۔۔

"میرا قصور تھا؟.... اوہ تھینکس۔۔۔ ناؤ گیٹ لاسٹ۔۔۔"

حمدان نے تھوڑا جھک کر چباتے ہوئے کہا۔۔۔

جو عناہ کے غصہ کو ہوا دے گیا۔۔۔

حمدان۔۔۔ تمہارا یہی رویہ۔۔۔ تمہیں ہمیشہ اکیلا رکھے گا ہمیشہ اکیلے ہی رہو  
"گے تم۔۔۔"



عنا یہ نے تلخ لہجے میں کہا اور پیر پٹختی باہر نکل گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

شام کا وقت ہو چلا تھا۔۔۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی۔۔۔ آسمان پر بادل  
چھائے تھے۔۔۔

موسم بارش آنے کی نشاندہی کر رہا تھا۔۔۔

"بھابھی آج یزدان بھائی نہیں آئے ابھی تک۔۔۔"

حریم کچن میں کھڑی فائقہ کے پاس آئی۔۔۔

ہاں پتا نہیں... کال کرتی ہوں۔۔۔ تم ایک کر دو۔۔۔ میرے اور حمدان کے "  
لیے کافی بنا دو۔۔۔" انہوں نے پیار سے کہا۔۔۔

شور۔۔۔ "حریم مسکرائی۔۔۔"

"وہ لڑکی کون تھی ویسے۔۔۔؟"  
وہ کافی بناتے بناتے سوچنے لگی۔۔۔

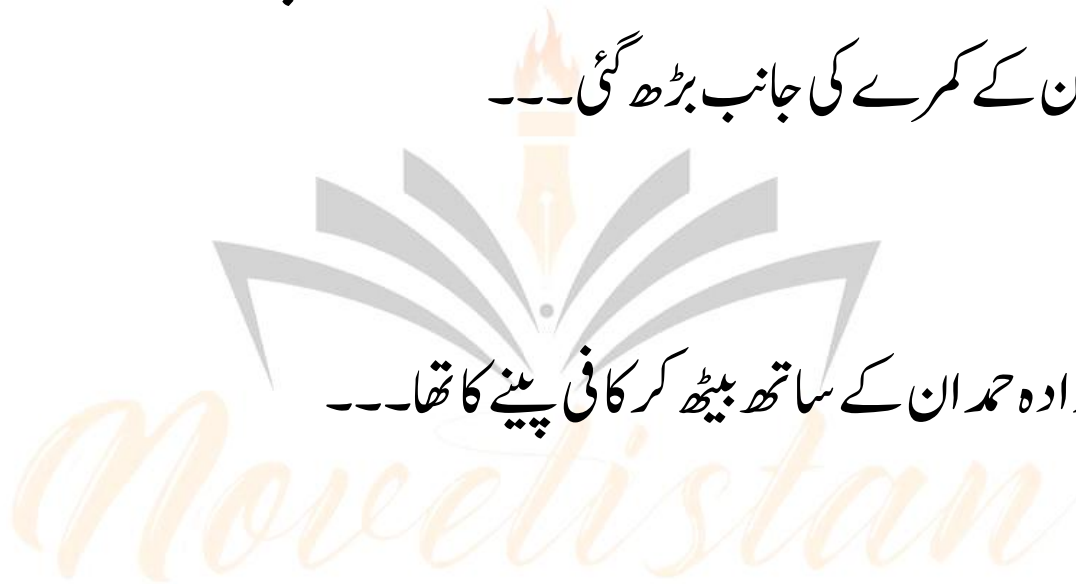
"گرل فرینڈ۔۔۔ نہیں۔۔۔ کوئی دوست بھی تو ہو سکتی ہے نا۔۔۔"  
حریم نے خود ہی جواب دیا۔۔۔

"رافعہ باجی یہ کافی بھابھی کو دیں آئیں۔۔۔"

اس نے پاس کھڑی ملازمہ کو کافی کا کپ دیا۔۔۔

ملازمہ کے جانے کے بعد اس نے مسکراتے ہوئے دو کپ کافی ٹرے میں رکھے  
اور حمدان کے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

اس کا ارادہ حمدان کے ساتھ بیٹھ کر کافی پینے کا تھا۔۔۔



[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

حمدان۔۔۔ تمہارا یہی رویہ۔۔۔ تمہیں ہمیشہ اکیلا رکھے گا ہمیشہ اکیلے ہی رہو)  
(گے تم۔۔۔

وہ ریلنگ پر ہاتھ جمائے باہر کی طرف نظریں گاڑھے کھڑا تھا۔۔۔

عناویہ کے الفاظ اسے سوئیوں کی طرح چبھ رہے تھے۔۔۔

تبھی دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی حریم اندر داخل ہوئی۔۔۔

کافی۔۔۔ "حریم اس کے برابر کھڑی ہوئی۔۔۔ اور اس کی جانب کپ"  
بڑھایا۔۔۔

جسے اس نے خاموشی سے تھام لیا۔۔۔۔

"آج موسم بہت اچھا ہے نا؟"

حریم نے خاموشی کو توڑا۔۔۔

وہ بنا کوئی جواب دیے باہر دیکھ رہا تھا۔۔۔

کافی کیسی بنی ہے؟" حریم نے پھر بات کرنی چاہی۔۔۔"

ہمم۔۔۔ ٹھیک ہے" اس نے اسی انداز میں جواب دیا۔۔۔"

وہ۔۔۔ وہ لڑکی کون تھی۔۔۔؟ "حریم نے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

اس کی بات سن حمدان کا کپ ہونٹوں تک جاتا رہا۔۔۔

اس نے حریم کی طرف دیکھا۔۔۔

کون ہو تم؟ "حمدان نے سرخ آنکھوں سے پوچھا۔۔۔ اس کے لہجے میں "اجنبیت تھی۔۔۔"

حریم اس کا سوال سن حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تم ہوتی کون ہو مجھ سے یہ پوچھنے والی؟"

وہ تیزی سے چلایا۔۔۔

حریم کے ہاتھوں سے کپ چھوٹ زمین پر گر کر بکھر گیا۔۔۔

حریم سہم کر پیچھے ہوئی۔۔۔ اس کی سرخ آنکھوں میں غصہ دیکھ حریم کے ہاتھ پاؤں کانپنے لگے۔۔۔

گالوں پر آنسوؤں لڑھک پڑے۔۔۔

حمدان گہری نظروں سے اس کے بھگتے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ تیزی سے کمرے باہر نکل گئی۔۔۔

ہتھیلی کی پشت سے گال رگڑتی بھاگتی ہوئی سیڑھیاں اتر رہی تھی۔۔۔

جب باہر سے آتے یزدان کی نظر اس پر پڑی۔۔۔

حریم۔۔۔ " یزدان نے اسے پکارا۔۔۔ "

وہ آواز سن جلدی سے خود کو نارمل کرنے لگی۔۔۔

چہرہ رگڑ کر ہاتھوں سے صاف کیا۔۔۔ اور پلٹ گئی۔۔۔

" یزدان بھائی۔۔۔ آپ آگئے؟ میں کافی لاتی ہوں آپ کے لیے "

۔۔۔ وہ کہتی مڑ کر جانے لگی



"ایک منٹ۔۔۔ کیا ہوا ہے؟"

وہ قریب آئے۔۔۔

کیا؟ کچھ نہیں ہوا " وہ نظریں چرائے پوچھنے۔۔۔ "

رو کیوں رہی تھی؟ " یزدان نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔ "

نہیں۔۔۔ نہیں بھائی۔۔۔ میں تو نہیں رو۔۔۔۔۔ " وہ بات کرتی اس سے پہلے ہی "

یزدان اس کی سرخ روئی روئی آنکھوں کو دیکھ سب سمجھ گیا۔۔۔۔۔

وہ اس کی بات سننے بغیر تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا اوپر گیا۔۔۔

یزدان بھائی۔۔۔۔ "وہ پیچھے لپکی۔۔۔۔"

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

(مگر تمہارے غصے کا نشانہ تو تم سے جڑا ہر شخص بنتا ہے)

حمدان کی سماعت سے جملہ ٹکرا یا۔۔۔۔

وہ زمین پر ٹوٹے کپ کے بکھرے ٹکڑوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

"یہ مجھے کیا ہو گیا۔۔ میں نے عنایہ کی باتوں کا غصہ حریم پر نکال دیا۔۔۔۔"

حمدان کو احساس نے آگھیرا۔۔۔

اس کی آنکھوں کے سامنے حریم کا معصوم بھیگا چہرہ آگیا۔۔۔ جس نے حمدان کو شرمندہ ہونے پر مجبور کیا۔۔۔

تبھی تیزی سے دروازہ کھلا اور یزدان اندر داخل ہوا۔۔۔

"بس بہت برداشت کر لیا ہم نے تجھے۔۔۔"

یزدان نے حمدان کو گریبان سے پکڑا۔۔۔

غصہ ہے تو اپنے تک رکھ۔۔۔ خبردار۔۔۔ خبردار جو تو نے حریم کی طرف آنکھ  
"اٹھا کر بھی دیکھا۔۔۔ میں بھول جاؤں گا کہ تو میرا بھائی ہے  
یزدان نے جھٹکے سے اسے چھوڑا۔۔۔

اور جانے کے لیے مڑا۔۔۔

بھول تو آپ کب کے گئے ہیں یہ۔۔۔ جاتے جاتے یہ بتاتے جائیں کہ جس کے  
"پیچھے آپ نے میرا گریبان پکڑا ہے وہ آپ کی کیا لگتی ہے؟  
حمدان نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔۔

دروازے پر کھڑی حریم یہ بات سن ساکت رہ گئی۔۔۔

یزدان نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔

جو غصے سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

یزدان نے آؤ دیکھانا تاؤ۔۔۔ اس کے گال پر تھپڑ جھڑ دیا۔۔۔

یزدان بھائی۔۔۔۔ "حریم نے جلدی سے آگے بڑھ کر انہیں روکا۔۔۔"

حریم کو دیکھ یزدان کو شرمندگی ہوئی۔۔۔ وہ بنا نظر ملائے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

حریم نے پاس کھڑے حمدان کی طرف نم آنکھوں سے دیکھا۔۔۔ پھر بنا کچھ کہے باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"مجھے شرم آتی ہے اسے اپنا بھائی کہتے"

یزدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

"حمدان کو ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔۔"

فائقہ نے بات سن ہاں ملائی۔۔۔

تمہیں پتا ہے فائقہ میں حریم سے نظر نہیں ملا پارہا تھا۔۔۔ جو بھی ہے وہ بھائی تو"

"میرا ہی ہے۔۔۔ اس کی گھٹیا سوچ پر مجھے شرمندگی ہو رہی تھی۔۔۔"

انہیں رہ رہ کر غصہ آرہا تھا۔۔۔

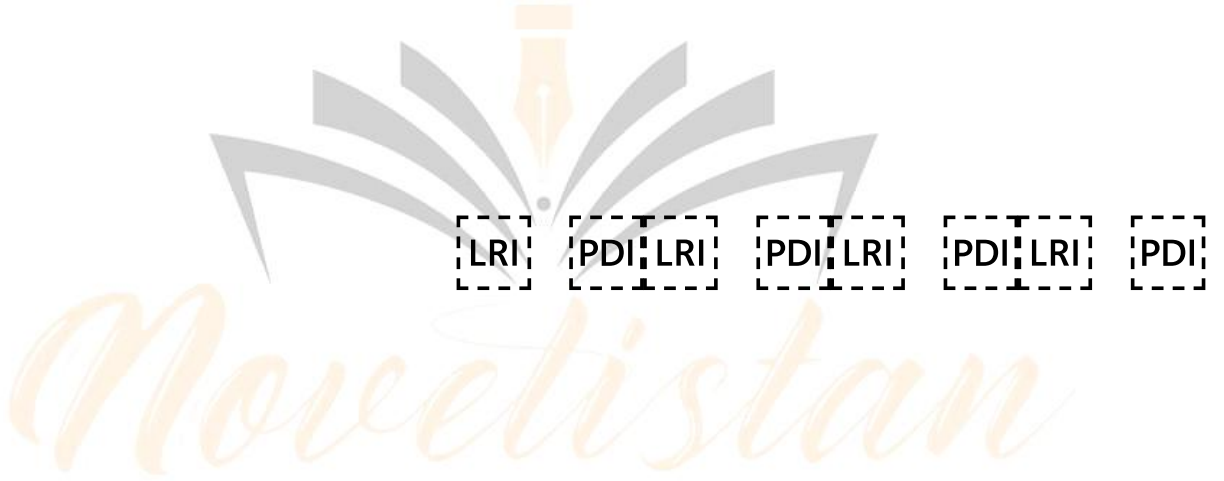
آپ غصہ مت کریں۔۔۔ میں بات کروں گی حمد ان سے۔۔۔ "فائقہ نے"  
بات کو ٹھنڈا کرنا چاہا۔۔۔

تم کیا بات کرو گی۔۔۔ وہ سدھرنے والا نہیں۔۔۔ بہت برداشت کیا ہم نے  
"اسے۔۔۔ اب نہیں۔۔۔"  
یزدان نے اٹل لہجے میں کہا۔۔۔

اس میں عقل نہیں ہے۔۔۔ میں سمجھاؤں گی۔۔۔ بلکہ وہ آپ سے ایکسکیوز بھی "  
"کرے گا۔۔۔ چھوٹا بھائی ہے آپ کا۔۔۔"  
فائقہ نے سمجھانا چاہا۔۔۔

مجھے نہیں چاہیے اس کی معافی۔۔۔ اسے بس اپنی زبان میں سمجھا دینا دوبارہ اگر "  
اس کی وجہ سے حریم کی آنکھوں میں آنسوؤں دکھے مجھے۔۔۔ تو مجھ سے برا کوئی  
"نہیں ہو گا۔۔۔"

یزدان نے وارننگ دی۔۔۔ اور واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔



رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔

تیز بارش برس رہی تھی۔۔۔



وہ فل اسپڈ سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔

اسے خود پر بہت غصہ آرہا تھا۔۔

کیا وہ حریم کو ایسی لڑکی سمجھتا تھا؟

کیا وہ اپنے بھائی کو نہیں جانتا تھا۔۔

"میں نے کیسے یہ بات کہ دی۔۔۔؟"

اسے شرمندگی اور پشیمانی نے گھیر لیا تھا۔۔

"؟ لاکھ اختلافات سہی۔۔۔ مگر کیا مجھے اپنے بھائی پر بھروسہ نہیں"

وہ خود سے سوال کرنے لگا۔۔

سہی تو کہا تھا عنایہ نے مجھ سے جڑا ہر رشتہ میرے غصے کا نشانہ بن جاتا "  
"ہے۔۔۔

وہ دل ہی دل میں کہنے لگا۔۔۔

میں ایسا کیوں ہوں؟ آخر کیوں۔۔۔؟ " وہ سرخ آنکھوں سے سوچنے لگا۔۔۔ "



"بھابھی دو دن ہو گئے حمدان گھر نہیں آئے؟"

حریم نے فکر ظاہر کی۔۔۔

ہاں۔۔۔ وہ آجائے گا۔۔۔ جیسے غصہ ٹھنڈا ہو گا۔۔۔ وہ ایسے ہی کرتا " "ہے۔۔۔ اپنی مرضی کا مالک ہے فائقہ نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

آپ کی بات ہوئی ہے ان سے؟ " حریم نے پوچھا۔۔۔ "

نہیں۔۔۔ میں نے کی تھی کال اس کی کاٹ دی۔۔۔ وہ ڈسٹرب " "ہے۔۔۔ آجائے۔۔۔ ہم۔۔۔ تم فکر مت کرو۔۔۔ فائقہ نے اس کا گال تھپتھپایا۔۔۔

میری وجہ سے دونوں بھائیوں میں جھگڑا ہو گیا۔۔۔ سیریلی بھی میں نے کچھ " بھی نہیں کیا تھا۔۔۔

حریم نے شرمندگی سے کہا۔۔۔

ایسا مت سوچو۔۔۔ انکی شروع سے ہی نہیں بنتی۔۔۔ آجائے گا گھر"  
"وہ۔۔۔ ڈونٹ وری۔۔۔"

فائقہ نے کہا اور باہر نکل گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

Novelistan

وہ چیئر پر ٹانگ چڑھائے بیٹھی تھی۔۔۔ کوریڈور سے آتی ٹھنڈی ہوائیں۔۔۔ اس  
کے سلکی بالوں کو اڑنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔

تجھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔ حریم بالوں کو ترتیب دیتی اٹھ کھڑی  
ہوئی۔۔۔

دروازہ کھولا تو سامنے ہی حمد ان بکھرے حلیے میں کھڑا دوسری طرف دیکھ  
رہا۔۔۔

حریم نے سوالیاں نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ جو اس کی طرف دیکھنے سے بھی  
گریز کر رہا تھا۔۔۔

*Novelistan*

"معافی مانگنے آیا ہوں"

حمد ان نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

"مجھ سے معافی نہ بھی مانگیں گے تو چلے گا"

حریم نے اسے جانچتے ہوئے کہا۔۔۔

"آئی لاس مائے ماسنڈ۔۔"

وہ بے بسی سے کہنے لگا۔۔

حریم نے لمحہ بھر اس کی جھکی نظروں کو دیکھا۔۔

جب جب مجھے غصہ آتا ہے۔۔۔ مجھے نہیں پتا میں کیا کرتا ہوں، کیا کہتا ہوں۔۔۔

وہ زمین پر نظریں گاڑھے بولتا جا رہا تھا۔۔

تو چھوڑ دو غصہ کرنا۔۔۔ "حریم نے اطمینان سے سینے پر ہاتھ باندھے کہا۔۔"

یہ میرے کنٹرول میں نہیں ہے " اس نے یک دم کہا۔۔۔

"کوشش تو کر سکتے ہو"

حریم مسکرائی۔۔۔

حمدان اس کی بات سن خاموش رہا۔۔۔

اگر میں آپ کا غصہ کرنے میں آپ کی مدد کروں تو۔۔۔ ساتھ دو گے۔۔۔؟ " " "

حریم نے سوال کیا۔۔۔

کیسے؟ " حمدان چونکا۔۔۔

دوستی کرو گے مجھ سے؟" حریم نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔۔"

حمدان نے لمحہ بھر اسے دیکھا۔۔۔ پھر ہاتھ بڑھا کر تھام لیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

ڈیڈ آپ کی چائے" حریم نے حامد صاحب کے سامنے ٹرے کی۔۔۔"

پریکٹس کیسی چل رہی ہے؟" حامد صاحب نے کپ اٹھا۔۔۔"

پریکٹس کمپلیٹ سمجھیں بس۔۔۔" حریم بھی کپ تھامے برابر آ بیٹھی۔۔۔"



ویری گڈ۔۔۔ کوئی پر اہلم تو نہیں نا۔۔۔ آئی مین حمدان۔۔۔ "حامد صاحب نے"  
پیار سے پوچھنا چاہا۔۔۔

"نہیں ڈیڈ۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔"

حریم نے تسلی دی۔۔۔

اس میں تھوڑا غصہ ہے۔۔۔ مگر وہ دل کا صاف ہے بیٹا۔۔۔ تم دیکھنا بہت جلد وہ "  
تمہیں کامیابی کی سیڑھیوں تک پہنچا دے گا۔۔۔

حامد صاحب نے مسکرا کر کہا۔۔۔

میں جانتی ہوں۔۔۔ اور آپ دیکھنا میں بھی بہت جلد انہیں بدل کر رکھ دوں"

"گی۔۔۔ ہماری اب بہت اچھی دوستی ہو گئی

حریم نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

بڑی ٹیڑھی خیر ہے ویسے بتا رہا ہوں۔۔۔" حامد صاحب نے دھیمے لہجے میں

کہا۔۔۔

ارے آپ فکر ہی نہ کریں۔۔۔" حریم نے شرارت سے کہا۔۔۔"

اور دونوں زوروں سے ہنس دیے۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

تیرے بنا زندگی سے کوئی۔۔۔"

شکوہ تو نہیں۔۔۔

"شکوہ نہیں۔۔۔

حریم کی خوبصورت آواز ریکارڈ ہو رہی تھی۔۔۔

حمدان سامنے بیٹھا اسے گنگناتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

بالوں کو ہائی پونی میں قید کیے۔۔۔

ماتھے پر بکھری کچھ لٹیں۔۔۔ اسے اور بھی کشش بخش رہی تھی۔۔۔

حمدان کی نظریں جانے کیوں اس پر ٹھہر سی گئی تھی۔۔۔  
شاید وہ ماڈرن نہ سہی مگر کشش رکھتی تھی۔۔۔

تھینک یو مس حریم۔۔۔ آپ کی آواز کی طرح آپ خود بھی بہت پیاری  
ہیں۔۔۔

اسامہ نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

تھینک یو۔۔۔ "حریم نے مختصر کہا۔۔۔"

میں نے تجھے کہا تھا نا۔۔۔ اب دیکھنا یہ گانا کتنا مشہور ہوتا ہے۔۔۔ تو آگے کے  
"الہم کے لیے بھی اسے ہی سائن کرے گا۔۔۔"

حمدان نے خوش دلی سے کہا۔۔۔

"تو ایسے نایاب ہیرے لاتا کہاں سے ہے؟"

اسامہ نے ترچھی نظروں سے حریم کو دیکھا۔۔۔

چلیں۔۔۔ "حریم نے بات کاٹ حمدان کو دیکھا۔۔۔"

اوکے۔۔۔ "حمدان اثبات میں سر ہلاتا۔۔۔ اسامہ کو بائے کہتا۔۔۔ حریم کے"

ساتھ ہولیا۔۔۔

"کیا ہوا۔۔۔ آریو اوکے؟"

حمدان نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا۔۔

ہمم۔۔ ایم او کے۔۔ "حریم مسکرائی۔۔"

آنسکریم کھاؤ گی۔۔؟ "حمدان نے پوچھا۔۔"

شور۔۔ "حریم نے مسکرا کر ہامی بھری۔۔"

حمدان گاڑی روک۔۔ گاڑی کا دروازہ کھول باہر نکلا۔۔

تبھی پاس رکھا حمد ان کا فون بجنے لگا۔۔۔  
حریم نے باہر دیکھا مگر اسے حمد ان کہیں نظر نہیں آیا۔۔۔

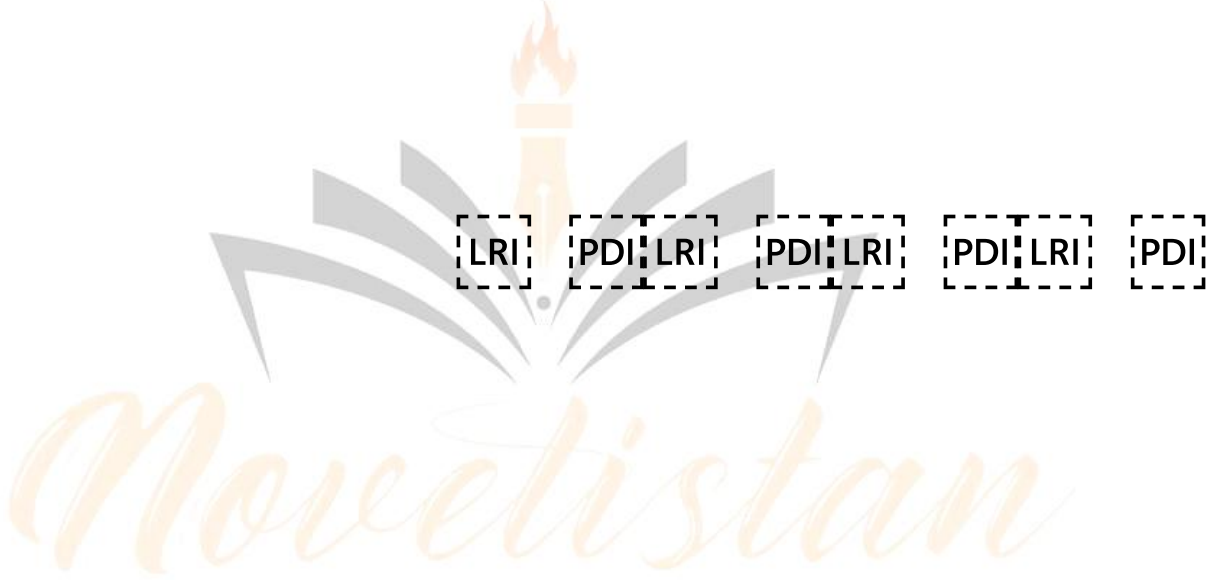
فون پھر سے بجنے لگا۔۔۔ حریم نے اسکرین کو دیکھا۔۔۔  
جہاں عنایہ کا نام جگمگا رہا تھا۔۔۔

یہ ہے کون؟ " حریم سوچ میں پڑ گئی۔۔۔"  
جو اس دن۔۔۔۔۔ " اسے کچھ وقت پہلے کی ملاقات یاد آئی۔۔۔۔۔"

فون بج بج کر خاموش ہو گیا۔۔۔ سامنے سے آتے حمد ان پر حریم کی نظر  
پڑی۔۔۔

وہ دروازہ کھول بیٹھا۔۔۔ پھر ہاتھ میں پکڑی آنسکریم حریم کی جانب بڑھائی۔۔۔

تھینک یو۔۔۔ "حریم نے مسکرا کر تھام لی۔۔۔"



حریم دس منٹ ہو گئے ہیں۔۔۔ "اس نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے دروازے پر"

ناک کیا۔۔۔



ہاں ہاں بس آگئی۔۔۔ " وہ دروازہ کھول باہر آئی۔۔۔ "

گولڈن شارٹ فرائک میں بالوں کو میسی بن میں قید کیے۔۔۔۔ وہ بہت  
خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

حمدان کی نظر لمحہ بھر اس پر ٹھہر گئی۔۔۔  
... کسی میں اتنی کشش کیسے ہو سکتی ہے؟ " وہ اسے دیکھ سوچنے لگا "

کیا ہوا؟ چلیں۔۔۔؟ " وہ چٹکی بجاتی اس کے سامنے آئی۔۔۔ "

ہاں۔۔۔ہاں چلو۔۔۔" حمدان نے نظریں چرائی۔۔۔ اور مسکرا کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"تمہیں پتا ہے تمہارا گانے کو کل سے کتنے لوگوں نے پسند کیا۔۔۔"

حمدان نے خوشی سے کہا۔۔۔

"یہاں ہر طرف بس اب حریم ہے۔۔۔"

حمدان مسکرایا۔۔۔

اوہ۔۔۔ اس سب کا کریڈٹ تو تمہیں ہی جاتا ہے۔۔۔ "حریم نے ہنس کر"  
کہا۔۔۔

ہیلو گائز۔۔۔ "پیچھے سے اسامہ چلتا قریب آیا۔۔۔"  
اور جان بوجھ کر ہاتھ میں پکڑی ڈرنک حمد ان پر گرا دی۔۔۔

"اوہ۔۔۔ سو سوری۔۔۔ حمد ان۔۔۔ ایم سوری۔۔۔"  
اسامہ نے بوکھلاہٹ کا ڈرامہ کیا۔۔۔

ایکسیوزمی۔۔۔ "حمد ان اپنے کوٹ کو صاف کرتا واش روم کی جانب بڑھ"  
گیا۔۔۔۔۔

حمدان کے جانے کے بعد وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔۔

ہیلو مس حریم۔۔۔ "وہ کولڈ ڈرنک ہاتھ میں لیے خاموش کھڑی تھی۔۔۔"

ہیلو۔۔۔ "حریم نے بے تاثر لہجے میں کہا۔۔۔"

یولکنگ ہاٹ۔۔۔۔ "وہ اسے جانچتی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔"

ایکسیوزمی۔۔۔ میں ابھی آئی۔۔۔ "حریم جبرن مسکرائی۔۔۔ اور حمدان کے  
پیچھے بڑھ گئی۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

وہ واش روم سے باہر نکلا۔۔۔ آئینے میں خود دیکھتے وہ باہر جانے لگا ہی تھا۔۔۔ کہ  
ٹھٹکا۔۔۔

*Novelistan*

ہیلو ڈارلنگ۔۔۔۔ "وہ ہیل اٹھاتی قریب آئی۔۔۔"

"اوہ شٹ اپ۔۔۔ مجھے کوئی بات نہیں کرنی تم سے۔۔۔"

حمد ان نے غصہ سے کہا۔۔۔

"مگر مجھے تو بہت کچھ کرنا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔"

وہ اس کے قریب ہوئی۔۔۔

اور ایک ہاتھ سے اس کے کالر کو درست کرنے لگی۔۔۔

کتنی گری ہوئی لڑکی ہو تم۔۔۔ میں ابھی جا کر کاشف کو سب سچ بتاتا ہوں۔۔۔"

حمد ان نے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔۔

بتادو۔۔۔ وہ میرے بارے میں کیا سوچے گا۔۔۔ مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔ مجھے"

صرف تم سے مطلب ہے۔۔۔ اور ویسے بھی کیا ملے گا تمہیں کاشف کو بتا

"کر۔۔۔ وہ یقین کرے گا؟

وہ سینے پر ہاتھ باندھے کہنے لگی۔۔۔

جیسا چل رہا ہے چلنے دو۔۔۔ کسی کو کچھ پتا بھی نہیں چلے گا۔۔۔ "اسنے گلے کے"  
گرد بازوں حائل کیے۔۔۔

سارہ تم۔۔۔ "حمدان کچھ کہتا اس سے پہلے کسی نے دروازہ کھولا۔۔۔"

دونوں نے چونک کر دروازے کی جانب دیکھا۔۔۔

حریم دروازے پر کھڑی آنکھیں پھاڑے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ تیزی سے باہر کی جانب بڑھ رہی تھی کہ کسی سے ٹکراؤ ہوا۔۔۔

سوری۔۔۔ "حریم نے رسم کہا۔۔۔"

"نو۔۔۔ نوائس اوکے۔۔۔ ویسے کوئی پریشانی ہے؟"

اسامہ سامنے کھڑا اس کے چہرے کو گھورنے لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔ ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ بس گھر جانا چاہتی"

"ہوں۔۔۔ ایکسیوزمی۔۔۔"

حریم جانے کے لیے مڑی۔۔۔



"چلی جانا۔۔۔ پہلے ہم سے بات تو کر لو۔۔۔"

اسامہ نے اسے ہاتھ پکڑ روکا۔۔۔

نو تھینکس۔۔۔۔ "حریم نے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔۔۔۔"

حریم۔۔۔۔ "تبھی حمد ان وہاں پہنچا۔۔۔۔"

دیکھو نایار۔۔۔ ابھی پارٹی چل رہی ہے اور حریم جانے کی بات کر رہی "

ہے۔۔۔"

اسامہ نے خوشدلی سے کہا۔۔۔

حمدان نے حریم کے بگڑتے موڈ کو دیکھا۔۔۔

کچھ کام ہے ہمیں۔۔۔ "حمدان نے بہانہ بنایا۔۔۔"

وہ بھی چاہتا تھا کہ وہ حریم کی غلط فہمی کو دور کرے۔۔۔

اٹس اوکے پھر ملتے ہیں۔۔۔ "وہ حمدان کے گلے ملتے ہوئے اسے کہنے لگا۔۔۔"

پھر حریم کے قریب آیا۔۔۔ وہ گلے ملنے ہی لگا تھا کہ حریم نے پیچھے دھکیلا۔۔۔

وہ گرتے گرتے بچا۔۔۔

حمدان آنکھیں پھاڑے حیرت سے دیکھنے۔۔۔

دور رہا کرو مجھ سے۔۔۔۔" وہ چلائی اور وہاں سے تیزی سے نکل گئی۔۔۔"

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI]

"اتنی سی بات کا تم نے تماشا بنا دیا۔۔"

حمدان نے غصہ سے کہا۔۔۔

"یہ آپ کو اتنی سی بات لگ رہی ہے۔۔۔۔؟"

وہ حیرانی سے پوچھنے لگی۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی۔۔۔ یہ سب یہاں کا من ہے "   
 یار۔۔۔ میں تمہیں ہائیسٹ پوزیشن پر لانا چاہتا ہوں۔۔۔ ٹرائی ٹو   
 "انڈر سٹینڈ۔۔۔۔

وہ اسے شانوں سے تھامے سمجھانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

"مجھے نہیں پسند یہ سب۔۔ یہ چیپ قسم کی حرکتیں"

وہ چلا کر کہتی اس کے ہاتھ جھٹکتے پیچھے ہوئی۔۔۔

"چیپ۔۔۔؟ تمہیں میری حرکتیں چیپ لگتی ہیں؟"

حمدان روہانسی ہوا۔۔

ہاں۔۔۔" وہ سنجیدگی سے کہنے لگی۔۔۔"

"میں تمہیں ایک بہترین سنگر بنانا چاہتا ہوں اور تم۔۔۔۔۔؟"

...وہ بے یقینی سے پوچھنے لگا

ہاں آپ۔۔ آپ کے دوست۔۔ ان کی حرکتیں سب بے ہودہ"

"ہیں۔۔۔ لڑکیوں سے کھیلنا۔۔ آپ کا پیشہ ہے۔۔۔"

وہ غصہ سے سرخ آنکھوں سے کہنے لگی۔۔۔

اس کی بات سن حمدان کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔

"...بکو اس بند کرو اپنی"

وہ چیختا ہوا ڈریسنگ پر رکھا سامان زمین بوس کر گیا۔۔۔۔

اور فرش پر سارا سامان بکھر گیا۔۔۔۔

حریم سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔۔

اوہو۔۔۔۔ "ایک زوردار قہقہہ اس کے حلق سے نمودار ہوا۔۔۔"

حریم کے نظر زمین پر پڑی تصویروں اور ڈائری پر پڑی۔۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر اٹھانے لگی کہ حمد ان نے ہاتھ کے اشارے سے روکا۔۔۔

اور جھک کر ایک تصویر اٹھائی۔۔۔

اس کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔۔۔

ایک بے ہودہ اور لڑکی باز شخص کی اتنی ساری تصویریں۔۔۔"

"مس حریم نے کیوں اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں۔۔۔؟"

وہ مسکراتا گہری نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

اور وہ شرمندہ ہوتی نظر جھکا گئی۔۔۔

کیوں کہ یہ سچ تھا وہ حمدان شاہ کی بہت بڑی فین تھی۔۔۔ اور یہ راز آج حمدان شاہ پر ہی کھل چکا تھا

"بولو۔۔۔ کیوں میری اتنی ساری تصویریں سنبھال کر رکھی ہوئی ہیں۔۔۔؟"

حمدان ہاتھ تصویر تھامے قدم بڑھاتا اس کے قریب آیا۔۔۔

ہاں۔۔۔ تم ہو لڑکی باز۔۔۔ ہر روز ایک نئی لڑکی۔۔۔ ارے میں نے جس "  
"حمدان شاہ کو پسند کیا تھا وہ تم نہیں ہو۔۔۔  
حریم نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

حمدان خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔۔۔

میں نے جب یہ تصویریں جمع کی تھی نہ۔۔۔ جب تمہاری آواز سے عشق کیا "  
تھا۔۔۔ تب میں تمہاری اصلیت نہیں جانتی تھی۔۔۔ مگر اب پتا چل چکا ہے مجھے  
کہ تم ایک فلرٹ انسان ہو۔۔۔ اور اب مجھے پچھتاوا ہے کہ میں تمہیں نہیں  
"پہچان سکی۔۔۔

حریم نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔۔۔ حمدان اس کی آنکھوں میں پہلی بار خود کے  
لیے حقارت دیکھ رہی تھی۔۔۔



وہ بنا کچھ کہے خاموشی سے کمرے سے باہر نکلنے ہی والا تھا کہ دروازے پر کھڑے  
یزدان پر نظر پڑی۔۔۔ جو ان دونوں کی باتیں سن چکا تھا۔۔۔

وہ چلتا ہوا ان کے قریب آیا۔۔۔

میں نے سب سن لیا۔۔۔ اور سننے کے بعد میں یہی کہوں گا۔۔۔ کہ "   
حریم۔۔۔ تم نے جو دیکھا۔۔۔ وہ جھوٹ ہے   
یزدان نے یقینی طور پر کہا۔۔۔

حمدان جو جانے والا تھا بات سن اس کے قدم ٹھہر گئے۔۔۔   
اس نے یزدان کی طرف بے یقینی سے دیکھا۔۔۔

حریم تم مجھ سے زیادہ حمدان کو نہیں جانتی۔۔۔ اور میں جانتا ہوں۔۔۔ یہ بھلے "  
"جیسا بھی ہو۔۔۔ مگر کردار کی گواہی میں اس کی دے سکتا ہوں۔۔۔

یزدان نے حریم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

حمدان کو یزدان کی بات سن حیرانی ہوئی۔۔۔

اسے اس بات کی امید یزدان سے نہیں تھی۔۔۔ جو وہ آج کہہ رہا تھا۔۔۔

وہ لمحہ بھر یزدان کو دیکھا۔۔۔ پھر تیزی سے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

ہاں۔۔۔ تم ہو لڑکی باز۔۔۔ ہر روز ایک نئی لڑکی۔۔۔ ارے میں نے جس (حمدان شاہ کو پسند کیا تھا وہ تم نہیں ہو وہ دیوار پر بازوں جمائے کھڑا تھا۔۔۔

اس کی سماعت سے حریم کے تلخ الفاظ ٹکرا رہے تھے۔۔۔

میں نے جب یہ تصویریں جمع کی تھی نہ۔۔۔ جب تمہاری آواز سے عشق کیا (تھا۔۔۔ تب میں تمہاری اصلیت نہیں جانتی تھی

شاور سے نکلتا پانی تیزی سے اس پر گر رہا تھا۔۔۔

(تم نے جو دیکھا۔۔۔ وہ جھوٹ ہے)

کاندھوں اور کمر پر پھسلتا پانی بوندوں کی مانند گھر کر رہا تھا۔۔۔

سوچوں سے جملہ ٹکرایا

حریم تم مجھ سے زیادہ حمد ان کو نہیں جانتی۔۔۔ اور میں جانتا ہوں۔۔۔ یہ بھلے

(جیسا بھی ہو۔۔۔ مگر کردار کی گواہی میں اس کی دے سکتا ہوں۔۔۔

دو آنسوؤں نکل کر پانی میں جذب ہوئے۔۔۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر شاور بند کیا اور اسٹینڈ سے ٹاول اٹھاتا باہر نکل گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

تمہارا نام نامی نیٹ ہوا ہے۔۔۔ اینڈ ایم شور کہ ایوارڈ تمہیں ملے گا۔۔۔ پھر تم "ایونٹ میں کیوں نہیں جا رہی؟"

یزدان نے صوفی پر بیٹھی حریم کو دیکھ پوچھا۔۔۔

یو نہی۔۔۔ بس۔۔۔ "حریم کے پاس جواب نہیں تھا۔۔۔"

حریم تمہیں اگر حمد ان کے بارے میں کچھ جاننا تھا تو تم میرے پاس "آتی۔۔۔ میں تمہیں بتاتا۔۔۔ کہ وہ غصہ کا تیز ضرور ہے مگر اس کا دل آئینے کی طرح صاف ہے۔۔۔"

یزدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

اس کے لیے لڑکیوں کی کمی نہیں ہے... ناہی وہ کردار کا اتنا کمزور جتنا تم اسے "سمجھ رہی ہو۔۔۔ کیا اس نے تم پر کبھی غلط نظر ڈالی؟۔۔۔ پھر تم نے کیسے اسے "غلط سمجھ لیا۔۔۔؟"

یزدان کی بات سن حریم نے ان کی طرف دیکھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ وہ تمہیں کبھی صفائی نہیں دے گا۔۔۔ کیوں کہ اس کی نیچر ہی ایسی "ہے۔۔۔ کبھی کبھی جو آنکھیں دیکھتی ہیں وہ غلط بھی ہو سکتا ہے۔۔۔ یزدان نے سمجھنا چاہا۔۔۔

اور وہ خاموش بیٹھی ان کی باتوں پر غور کرنے لگی۔۔۔

اس نے دروازے پر ہلکی سی دستک دی۔۔۔ پھر اندر داخل ہوئی۔۔۔  
کمرے میں کوئی نہیں تھا۔۔۔

سامنے دیوار پر لگی تصویر پر حریم کی نظر پڑی۔۔۔  
جس میں حمدان گیارہ لیے بیٹھا تھا۔۔۔

حریم اسے دیکھ مسکرائی۔۔۔  
"میں نے خوا مخواہ اور رینیکٹ کیا۔۔۔"

وہ دل میں سوچنے لگی۔۔۔

تبھی سائیڈ ٹیبل پر پڑا اس کا فون بجنے لگا۔۔۔

حریم چلتی سائیڈ ٹیبل تک آئی۔۔۔ فون بجنا بند ہو گیا تھا۔۔۔

حریم اگنور کرتی پلٹی ہی تھی کہ پھر بپ کے ساتھ ایک میسج آیا۔۔۔ جو اسکرین پر  
چمکنے لگا۔۔۔

حریم نے آہستگی سے ہاتھ بڑھایا۔۔۔ اور فون اٹھایا۔۔۔ مگر فون پر پاسورڈ  
تھا۔۔۔

فنگر پر نٹ ہے۔۔۔ لاؤ۔۔۔ میں کھول دوں۔۔۔ "وہ فون ہاتھ میں لیے کھڑی "  
تھی کہ پیچھے سے آتی آواز نے اسے شرمندہ کیا۔۔۔



حریم نے فوراً سے بنا مڑے فون وہیں رکھ دیا۔۔۔

"سس۔۔ سوری۔۔۔ وہ فون بج رہا تھا تو۔۔۔۔"

حریم نے شرمندگی سے کہا۔۔۔

میں نے صفائی نہیں مانگی۔۔۔ "حمدان چلتا اس کے قریب آیا۔۔۔ پھر سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھا کر لاک کھولا اور حریم کی جانب بڑھایا۔۔۔

ننن۔۔۔ نہیں۔۔۔ مجھے نہیں۔۔۔ "حریم نے تیزی سے سر کو نفی میں ہلایا۔۔۔

مگر میں چاہتا ہوں ایسا۔۔۔ " حمد ان کی آنکھوں میں پہلی بار اس نے غصہ نہیں " دیکھا تھا۔۔۔ بلکہ کچھ اور تھا۔۔۔

حریم نے خاموشی سے فون کو پکڑ لیا۔۔۔

اور نظریں اسکرین پر جھکائی۔۔۔

"تو تم نے کاشف کو سب بتا دیا۔۔۔"

سارہ کے نام سے میسج تھا۔۔۔

حریم موبائل ہاتھ میں لیے کھڑی تھی۔۔۔ کہ سارہ کالنگ پھر سے جگمگانے لگا۔۔۔

حریم نے فوراً حمدان کو دیکھا۔۔۔

اٹھاؤ۔۔۔۔۔ "حمدان نے اطمینان سے کہا۔۔۔"

"... کیا کمی ہے مجھ میں۔۔۔ کیوں تم دور بھاگتے ہو مجھ سے؟"

حریم نے جیسے ہی کال رسیو کی۔۔۔ آواز کانوں میں پڑی۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے مسٹر حمدان شاہ۔۔۔ تم کاشف کو میری سچائی بتاؤ گے تو وہ "

"تمہارا یقین کر لے گا۔۔۔ وہ میرے جھوٹ پر یقین کرے گا۔۔۔ دیکھنا تم۔۔۔

حریم نے آگے سننا گوارہ نہیں کیا۔۔۔ اور جھٹ کال ڈسکنیکٹ کر دی۔۔۔

حمدان نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔ حریم نے سوالیاں نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ اور  
چپ چاپ فون اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ بیڈ کر اوں سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔ تم ہو لڑکی باز۔۔۔ ہر روز ایک نئی لڑکی۔۔۔ ارے میں نے جس  
(حمدان شاہ کو پسند کیا تھا وہ تم نہیں ہو)

اسے اپنے ہی الفاظ یاد آئے۔۔۔

پچھتاوے کی ایک لہر اس میں سرایت کر گئی۔۔۔

اس نے بے ساختہ اپنے گال کو چھوا۔۔۔

جو گرتے آنسوؤں سے بھیگ رہا تھا۔۔۔

وہ حیرانی سے اپنے بھیگے ہاتھ کو دیکھنے لگی۔۔۔

وہ کیوں رو رہی ہے۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

شرمندگی کی وجہ سے۔۔۔ حمدان کو غلط سمجھنے کی وجہ سے۔۔۔ یا پھر وہ اس سے

محبت کرتی تھی۔۔۔ وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔

بس کسک تھی تو اس بات کی۔۔۔ کہ اس نے بنا سچائی جانے حمدان کو اتنا کچھ

کہا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

آپ کے گانے نے اتنی شہرت حاصل کر لی ہے۔۔۔ آج آپ کو سونگ آف  
"دی ایئر کا ایوارڈ ملا ہے۔۔۔ آپ کی سافیل کر رہی ہیں۔۔۔"

بھیڑ سے کسی نے سوال کیا۔۔۔  
حریم اس سوال پر مسکرا دی۔۔۔

بہت اچھا۔۔۔ میں بہت خوش ہوں۔۔۔ کیوں کہ میری ہر کامیابی کے پیچھے  
"میرے سب سے اچھے دوست۔۔۔ حمد ان شاہ ہیں۔۔۔"

حریم نے پاس کھڑے حمد ان کو دیکھا۔۔۔

حمدان شاہ آپ خود ایک بہت بڑے سنگر ہیں۔۔۔ آپ مس حریم کی آواز کے " بارے میں کیا کہنا چاہیں گے... کیا آپ کی نظر میں واقع یہ اس ایوارڈ کا حق " رکھتی تھی۔۔۔؟

اس بار سوال حمدان سے ہوا۔۔۔

یس۔۔۔ آف کارس۔۔۔ حریم ایک بہت ہی خوبصورت آواز کی مالک " ہے۔۔۔ شاید مجھ سے بھی زیادہ۔۔۔

حمدان نے مسکرا کر حریم کی طرف دیکھا۔۔۔

سرہم مے سنا ہے کہ مس حریم کی کامیابی کے پیچھے آپ کا ہاتھ ہے۔۔۔ اور کچھ " لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ آپ کی گرل فرینڈ بھی ہے۔۔۔ کیا یہ سچ ہے۔۔۔

اس سوال پر دونوں نے ایک دوسرے کی طرف حیرانی سے دیکھا۔۔

"نہیں۔۔۔ یہ غلط ہے۔۔۔ ہم دونوں بہت اچھے دوست ہیں۔۔۔"

حمدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔ اور حریم کو لے کر گاڑی میں گیا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی حریم کی نظر سامنے کھڑے شخص پر پڑی۔۔۔ جو شاید اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

حمدان نے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔ حریم کی نظر باہر ٹکی تھی۔۔۔ گاڑی اس شخص کے برابر سے ہو کر گزر گئی۔۔۔

حریم کو اپنا جسم ٹھنڈا ہوتا محسوس ہوا۔۔۔

اسے اپنی آنکھوں پر جیسے بھروسہ نہیں ہوا تھا۔۔۔



[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

تھینک یو ڈیڈ۔۔۔"گھر آتے ہی وہ حامد صاحب کے گلے لگی۔۔۔"

مگر دماغ تو جیسے سن ہو گیا تھا۔۔۔

ماضی کی یادوں نے اسے گھیر لیا تھا۔۔۔

"بھابھی میں تھک گئی ہوں۔۔۔ آرام کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

حریم نے بہانا کیا۔۔۔ اسے نہیں پتا تھا کہ وہ سب اس سے کیا بات کر رہے

تھے۔۔۔

وہ بس اکیلی رہنا چاہتی تھی۔۔۔

وہ تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

"یہ سب کیا باتیں چل رہی ہیں میڈیا میں۔۔۔"

حامد صاحب نے پوچھا

"بس لوگوں کی تو عادت ہے۔۔۔ آپ جانتے ہیں۔۔۔"

حمدان نے ہنس کر کہا۔۔۔

"ویسے اس میں کوئی برائی نہیں۔۔۔ اگر تم چاہو تو۔۔۔"

حامد صاحب نے اپنے من کی بات سامنے رکھی۔۔۔

حمدان لمحہ بھر خاموش رہا۔۔۔

پھر انہیں دیکھ مسکرا دیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

حریم کسی تصویر کی مانند اس کی آنکھوں میں لہرا رہی تھی۔۔۔

بہت اچھا۔۔۔ میں بہت خوش ہوں۔۔۔ کیوں کہ میری ہر کامیابی کے پیچھے

(میرے سب سے اچھے دوست۔۔۔ حمدان شاہ ہیں

حمدان کے کانوں میں حریم کے جملے ٹکرانے لگے۔۔۔

"کیا حریم راضی ہوگی۔۔۔"

وہ کنفیوز ہوا۔۔۔

"کیا مجھے حریم سے بات کرنی چاہیے۔۔۔؟"

وہ سوچ میں پڑ گیا۔۔۔

ہاں۔۔۔ ڈیڈ کے بات کرنے سے پہلے مجھے حریم سے بات کرنی"

"چاہیے۔۔۔ اسے بتانا چاہیے۔۔۔ کہ۔۔۔"

وہ بات ادھوری چھوڑ مسکرایا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ راکنگ چیئر پر بیٹھی آنکھیں موندے۔۔۔ جھول رہی تھی۔۔۔

بند آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے۔۔۔

ماضی کے پنہ پھر سے کھلنے لگے۔۔۔

پھر سے اسے وہ ازیت محسوس ہونے لگی۔۔۔

جسے کچھ وقت کے لیے شاید وہ بھلا چکی تھی۔۔۔

"آپ کیوں چلی گئی آپ۔۔۔ آئی مس یو۔۔۔"

وہ چھت کو گھورتی کہنے لگی۔۔۔

شاید وہ خود کو بہت اکیلا محسوس کر رہی تھی۔۔۔

تکلیف میں سب سے پہلے وہی انسان یاد آتا ہے جسے ہم دنیا میں سب سے زیادہ  
چاہتے ہوں۔۔۔



وہ اوندھے منہ۔۔۔ تکیے کو مضبوطی سے تھامے سو رہا تھا جب دروازے پر ہلکی  
سی دستک ہوئی۔۔۔

مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔

حریم دروازہ کھول اندر داخل ہوئی۔۔۔

حمدان۔۔۔ "اس نے اسے دیکھ پکارا۔۔۔"

مگر وہ تو جیسے گہری نیند میں تھا۔۔۔

"اٹھو بھی کیا ہو گیا۔۔۔۔۔"

وہ کھڑکی کے پردے سائیڈ پر کرتی کہنے لگی۔۔۔

دھوپ کی کرنیں حمدان کے منہ پر پڑنے لگی۔۔۔ جس کی وجہ سے اس کی نیند  
میں خلش پیدا ہوئی۔۔۔

اس نے غصہ سے یک دم آنکھیں کھولی۔۔۔

سامنے ہی مسٹر ڈکٹر کے سادہ سے سوٹ میں بالوں کو کھلا چھوڑے۔۔۔ ہاتھ میں  
پھولوں کا بیٹ تھا مے وہ مسکراتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

حمد ان کا غصہ اور نیندر فوچکر ہو گئی تھی۔۔۔

وہ اٹھ بیٹھا۔۔۔

Novelistan

"ہیپی برتھ ڈے۔۔۔"

وہ اس کے قریب آئی۔۔۔

تمہیں یاد تھا؟۔۔۔ "وہ سر کھجاتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔"



ہاں بالکل۔۔۔ صرف پندرہ منٹ ہیں تمہارے پاس سب باہر ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ اور ہاں یزدان بھائی بھی ہیں۔۔۔

حریم نے سادگی سے بتایا۔۔۔

مطلب صاف تھا کہ کوئی غصہ یا شور شرابا نا ہو۔۔۔

تم کیا چاہتی ہو؟" حمدان نے سینے پر ہاتھ باندھے اسے دیکھا۔۔۔

"حمدان۔۔۔ یزدان بھائی بہت اچھے ہیں۔۔۔"

حریم نے معصومیت سے کہا۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔ "حمدان مسکرایا۔۔۔"

آج اپنے اور ان کے درمیان کی ہر دوری مٹا دو۔۔۔ انہیں منالو ہمیشہ کے لیے۔۔۔

حریم نے پیار سے سمجھایا۔۔۔

حمدان نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

خوشی کی ایک لہر حریم کے لبوں کو چھو گئی۔۔۔ اور وہ خوشی خوشی جانے کے لیے پلٹی۔۔۔

حریم۔۔۔ "حمدان نے پکارا۔۔۔"

ہاں۔۔۔" اس نے مڑ کر حمدان کو دیکھا۔۔۔"

یہ کلر تم پر بہت اچھا لگ رہا ہے " حمدان نے لبوں پر مسکان سجائے تعریف " کی۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔ جلدی آ جاؤ۔۔۔"

وہ مسکرا کر کہتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔ اور وہ سر کھجاتا اسے جاتا دیکھنے لگا

*Novelistan*

"ہیپی برتھ ڈے میرا بچہ۔۔۔"

حامد صاحب نے گلے لگایا۔۔۔

"تھینک یو ڈیڈ۔۔۔ لو یو۔۔۔"

وہ خوش دلی سے ملا۔۔۔

پھر فائقہ کی طرف بڑھا۔۔۔

بھائی کہاں ہیں؟" حمدان نظریں چراتے ہوئے کہا۔۔۔"

اس کی بات سن جتنی حیرانی فائقہ کو ہوئی۔۔۔ اس سے کہیں زیادہ حامد صاحب کو  
ہوئی۔۔۔

دونوں نے چونک کر حمدان کو دیکھا۔۔۔

کیا ہوا؟" اس نے پھر سوال کیا۔۔۔"

کمرے میں۔۔۔" فائقہ نے جواب دیا۔۔۔"

وہ اثبات میں سر ہلاتا ان کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

حریم اسے دیکھ دل سے مسکرا دی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ آئینے میں خود کو دیکھتا بال بنا رہا تھا۔۔۔ جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

کم ان۔۔۔" اس نے اسی انداز میں کہا۔۔۔"

جواب ملتے ہی آہستگی سے دروازہ کھلا اور حمد ان اندر داخل ہوا۔۔۔

آئینے میں اسے دیکھ یزدان کے بال بناتے ہاتھ رک گئے۔۔۔  
وہ مڑ کر حیرانی سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔

جانے کتنے سالوں بعد آج حمد ان خود چل کر اس کے پاس اس کے کمرے میں  
آیا تھا۔۔۔

حمدان چل کر اس کے قریب آیا۔۔۔

وہ دیکھنے سے پرہیز کر رہا تھا۔۔۔

ہاتھ پاؤں تھے کہ کپکپا رہے تھے۔۔۔ ہمت نہیں ہو پارہی تھی کہ بات کر لے۔۔۔

سامنے کھڑا شخص اس کا طرف آزارہا تھا۔۔۔

بھ۔۔۔ بھائی۔۔۔۔ "حمدان نے نظر اٹھا کر یزدان کی طرف دیکھا۔۔۔"

یزدان کو جیسے اپنے کانوں پر یقین نا آیا ہو۔۔۔

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ کہ حمدان آگے بڑھا اور اس کے گلے لگ گیا۔۔۔

یزدان ساکت کھڑا تھا۔۔۔ اسے حمدان کے اس رویے پر جیسے یقین نہ آیا  
ہو۔۔۔

مجھے معاف کر دیں آپ۔۔۔ معاف کر دیں میری اس ہر غلطی ہر بد تمیزی کو"  
جو میں نے جانتے بوجھتے کی۔۔۔ "حمدان نے بھری آواز سے کہا۔۔۔  
اس نے منظبوطی سے یزدان کو پکڑا ہوا تھا۔۔۔ جیسے دور ہونا نہیں چاہتا ہو  
اب۔۔۔

یزدان کی آنکھ سے دو آنسو گرے۔۔۔  
اور اس نے حمدان کے گرد بازوؤں جھانک کرتے۔۔۔ اسی منظبوطی سے اسے گلے  
لگایا۔۔۔



[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

دروازے پر کی سی دستک دی۔۔۔ اجازت ملنے پر وہ دروازہ کھول اندر داخل  
ہوئی۔۔۔

آؤ بیٹا۔۔۔ "حامد صاحب جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔۔۔ اسے"  
دیکھ سیدھے ہوئے۔۔۔

آپ نے بلایا تھا مجھے۔۔۔ "وہ قریب آئی۔۔۔"

ہاں بیٹھو۔۔۔" انہوں نے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔"

جی۔۔۔ کوئی بات کرنی تھی؟" حریم نے پاس بیٹھ حیرانی سے پوچھا۔۔۔"

ہاں۔۔۔" حامد صاحب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔"

حکم کریں پھر۔۔۔" حریم نے خوش دلی سے کہا۔۔۔"

"حریم۔۔۔ میں نے تمہیں اپنی بیٹی صرف سمجھا نہیں ہے دل سے مانا ہے۔۔۔"

حامد صاحب نے پیار سے کہا

میں جانتی ہوں ڈیڈ۔۔۔ " وہ مسکرائی۔۔۔ "

تو ڈیڈ ہونے کی حیثیت سے تمہارے لیے اچھے برے فیصلے لینے کا بھی حق رکھتا " ہوں نا؟ " انہوں نے پوچھا۔۔۔

بلکل رکھتے ہیں۔۔۔ " حریم نے ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے پیار سے کہا۔۔۔ "

میں نے سوچا ہے کہ میں تمہاری شادی حمد ان سے کر دوں۔۔۔ تاکہ تم ہم سے " دور بھی نا جاؤ۔۔۔ اور ہمیشہ میری بیٹی بن کر اس گھر میں ایسے ہی رہو جیسے ابھی " رہتی ہو۔۔۔

انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

مگر یہ جملے حریم کو ساکت کرنے لیے کافی تھے۔۔۔

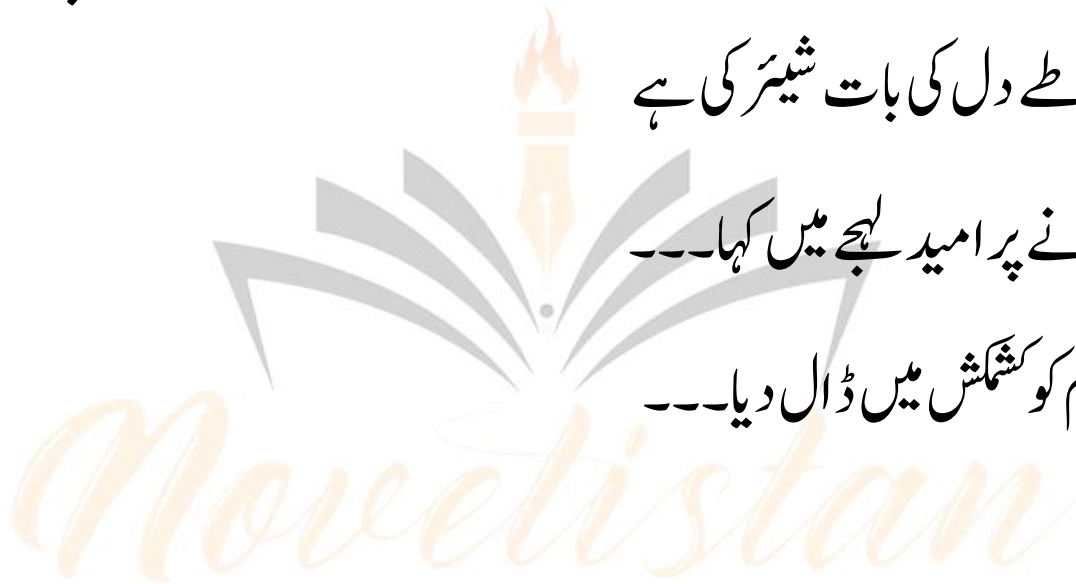
وہ خاموشی سے ان کی بات سن رہی تھی۔۔۔

تم سوچ کر جواب دے دینا مجھے کوئی جلدی نہیں۔۔۔ میں نے بس باپ ہونے

"کے ناطے دل کی بات شیئر کی ہے

انہوں نے پر امید لہجے میں کہا۔۔۔

اور حریم کو کشمکش میں ڈال دیا۔۔۔



[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔

برابر بیٹھی لڑکی شاید آہستہ آہستہ اس کے دل پر حکمرانی کر رہی تھی۔۔۔

ویسے ڈیڈ کا خیال برا نہیں۔۔۔ "اس نے ترچھی نگاہوں سے پاس بیٹھی حریم کو"  
دیکھا جو اپنی ہی سوچوں میں گم تھی۔۔۔۔

گاڑی میں بالکل خاموشی چھائی تھی۔۔۔

ایوری تھنگ از او کے؟ "حمدان نے خاموشی کو توڑا۔۔۔"

ہا۔۔ہاں۔۔ "اس نے چونک کر جواب دیا۔۔۔"

"پھر کن سوچوں میں گم ہو؟"

حمدان نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں بس وہ۔۔۔ شوکے بارے ہی سوچ رہی تھی"

حریم مسکرائی۔۔۔

ایک بات پوچھوں؟" حمدان نے پوچھا۔۔۔"

پوچھو۔۔۔" حریم نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔"

تم نے کبھی محبت کی ہے؟" حمدان نے سوال کیا۔۔۔"

حریم اس کے سوال پر خاموشی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

تبھی حمدان کا فون بجنے لگا۔۔۔

ایکسیوزمی۔۔۔ " حمدان کہتا فون رسیو کر تا بات کرنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

اور حریم جس کے پاس جواب نہیں تھا اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"سنو یہ ڈرنک وہاں۔۔۔ حمدان شاہ کھڑا ہے نا اسے دے کر آؤ"

عنایہ نے گلاس اور پیسے ویٹر کے سامنے رکھے۔۔۔

پیسوں کو دیکھ ویٹر کی آنکھوں میں چمک آگئی۔۔۔"

اس مسکرا کر ہامی بھر لی اور پیسے اٹھا لیے۔۔۔

پھر ڈرنک لے جا کر حمدان کے سامنے کی۔۔۔

حمدان نے گلاس اٹھا لیا۔۔۔

اور پھر سے باتوں میں مصروف ہو گیا۔۔۔

دور کھڑی عنایہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔



تھوڑی ہی دیر میں لائوپرفار مینس ہوگی۔۔۔ اور سنگر حمدان شاہ کا گلا خراب " ہوگا۔۔۔ تو وہ کیسے گائے گا۔۔۔ سو سیڈ

عنایہ نے افسردگی کا لبادہ اوڑھے خود کلامی کی۔۔۔

"مسٹر حمدان شاہ اب آئے گا مزہ۔۔۔۔"

عنایہ نے ہنس کر کہا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

کیا ہوا۔۔۔؟ "حریم نے اسے چہرے پر شکن دیکھی۔۔۔"

"پتا نہیں جب سے وہ ڈرنک پی ہے گلے میں عجیب۔۔۔۔"

وہ بولتے بولتے رکا۔۔۔ اس کے گلے میں ٹیس اٹھی۔۔۔

حمدان آریو اوکے؟" حریم اٹھ کر اس کے پاس آئی۔۔۔"

پتا نہیں۔۔۔ گلے میں خراش سی۔۔۔۔ "وہ کہتے ساتھ ہی ہلکے ہلکے کھانسنے"  
لگا۔۔۔

"چلو ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔۔ کم آن"

حریم نے فکر مندی ظاہر کی۔۔۔

نہیں لائو پر فار مینس ہے میری۔۔۔۔ "حمدان نے کہا۔۔۔"

"فار گاڈسک حمدان تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ کیسے گاؤ گے۔۔۔؟"

حریم نے سمجھانا چاہا۔۔۔

مگر... پتا نہیں کتنے لوگ انتظار میں ہوں گے۔۔۔ نیو کو سنگر کو ٹائم دیا"

"تھا۔۔۔ میرے ساتھ پر فار مینس ہے ان کی۔۔۔"

حمدان نے وجوہات بیان کی۔۔۔

"میں پر فار مینس دوں گی تمہاری جگہ۔۔۔"

حریم نے تسلی دی۔۔۔

اور حمدان اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

آپ نے بات کی تھی؟" فائقہ نے حامد صاحب کی جانب چائے کا کپ  
بڑھایا۔۔۔

"ہاں کی تھی۔۔۔ مگر اس نے کچھ کہا نہیں۔۔۔"

حامد صاحب نے سہلے ہوئے جواب دیا۔۔۔

"مگر آپ کو جواب تو مانگنا تھا نا۔۔۔"

پاس بیٹھے یزدان نے فوراً کہا۔۔۔

"نہیں میں نے نہیں مانگا۔۔۔ میں اسے کچھ وقت دینا چاہتا ہوں۔۔۔"

حامد صاحب نے اطمینان سے کہا۔۔۔

مگر ڈیڈ آپ جانتے ہیں۔۔۔ پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ۔۔۔ حمدان نے شادی سے "انکار نہیں کیا۔۔۔"

فائقہ نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

میں جانتا ہوں۔۔۔ مگر میں نہیں چاہتا کہ حریم سوچے ہم نے جو اسے اس گھر

میں رکھا یا پیار محبت دی۔۔۔ اس کا بدلہ مانگ رہے ہیں۔۔۔ وہ یہ نہ سمجھے اس

"احسان کے بدلے ہم اس سے قربانی مانگ رہے ہیں۔۔۔"

حامد صاحب نے اندیشہ ظاہر کیا۔۔۔

"آپ ٹھیک کہ رہے ہیں۔۔۔ اسے خود فیصلہ کرنا چاہیے۔۔۔"

یزدان نے بھی بات ملائی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

تقدیروں کی اس لڑائی میں۔۔۔"

بیٹھے ہیں رشتے یہ ہارے ہوئے۔۔۔

بیچارے دل کو تو پوچھو کوئی۔۔۔

"اس کی خوشی اس کو کیا چاہیے

اسٹیج پر کھڑا شخص اپنی ہی دھن میں گارہا تھا۔۔۔

حریم کے پاؤں جیسے ساکت ہو گئے۔۔۔ وہ اس آواز کو نہیں بھول سکتی تھی۔۔۔

اس نے پاس کھڑے حمدان کو دیکھا۔۔۔ جو اسے اشارہ کر رہا تھا اسٹیج پر جانے

کا۔۔۔

وہ خود کو مضبوط بناتی آگے بڑھ گئی۔۔۔

رہتی تھی جہاں رونق اب گھر وہ سونا پڑا ہے"  
"وہ جو خواب دیکھا تھا سو ٹکڑوں میں ٹوٹا پڑا ہے

حریم قدم بڑھاتی گنگناتی آرہی تھی۔۔۔

سامنے کھڑے شخص کی نظریں وہ خود پر محسوس کر سکتی تھی۔۔۔  
مگر وہ انجان بنی اپنی پر فار مینس دے رہی تھی۔۔۔

حریم کی آواز پر لوگوں کا شور بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔

وہ ایک قابل سنگربن چکی تھی۔۔۔



(میں نے سوچا ہے کہ میں تمہاری شادی حمدان سے کر دوں۔۔۔)

حریم جب سے آئی تھی خود کو کمرے میں بند کیے بیٹھی تھی۔۔۔

"میں کیسے شادی کر سکتی ہوں میں تو پہلے ہی نکاح کر چکی ہوں۔۔۔"

وہ خود کلامی کرنے لگی۔۔۔

ماضی کسی فلم کی طرح چل رہا تھا۔۔۔

جسے وہ چاہ کر بھی جھٹلا نہیں سکتی تھی۔۔۔

"میں نکاح پر نکاح نہیں کر سکتی۔۔۔"

وہ غلطی جس پر وہ ہمیشہ پچھتائی۔۔۔

اسے سب یاد آ گیا تھا۔۔۔

وہ فوراً سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ اور دروازہ کھول باہر نکل گئی۔۔۔ وہ فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔

*Novelistan*

ڈیڈ... "وہ باہر کی جانب بڑھ رہے تھے کہ حریم کے پیچھے سے پکارنے پر رک" گئے۔۔۔

ڈیڈ مجھے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔ "حریم نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"  
"ابھی تھوڑا جلدی میں ہوں۔۔۔ آکر شام میں بات کرتے ہیں۔۔۔"  
حامد صاحب نے مصروف کن لہجے میں کہا

"نہیں۔۔۔ ابھی۔۔۔ بس دو منٹ۔۔۔"

حریم نے منت کی۔۔۔

اچھا کہو۔۔۔ "انہوں نے مسکرا کر کہا۔۔۔"

"آپ نے مجھ سے پوچھا کہ میں حمدان کے ساتھ شادی۔۔۔"

حریم رکی۔۔۔

"ہاں۔۔۔ بولو۔۔۔"

وہ سنجیدہ ہوئے۔۔۔

"میں نہیں کر سکتی حمد ان سے شادی۔۔۔ ایم سوری ڈیڈ۔۔۔"

حریم نے کہا اور تیزی سے واپس چلی گئی۔۔۔

دور کھڑی فائقہ بھی جواب سن چکی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"کیا بن رہا ہے آج بھابھی"

وہ کچن میں آتے ہی فائقہ سے مخاطب ہوا۔

"تم کیا کھاؤ گے۔۔۔ وہی بنوالینگے"

فائقہ نے بے تاثر لہجے میں کہا۔۔۔

"میں کچھ نہیں کہتا اب سدھر گیا ہوں نا"

حمدان نے شرارت سے کہا۔۔۔

"اوہ اچھا اور خود کو کیسے سدھا ر لیا آپ نے؟"

وہ بھی الٹ پوچھنے لگی۔۔۔

میں نے کہاں۔۔۔ حریم نے سدھار دیا مجھے۔۔۔ اور آگے بھی اب گلے پڑنے "والی ہے۔۔۔ تو بھی میں تو اب خاموش۔۔۔ اس کے سامنے کہاں چلتی ہے "میری۔۔۔

حمدان نے ہنس کر کہا۔۔۔

حمدان۔۔۔ "فائقہ یک دم سیریس ہوئی۔۔۔"

جی۔۔۔ "وہ پاس پڑی پلیٹ سے سلاد اٹھا کر کھاتے ہوئے بے دھیانی میں کہنے "لگا۔۔۔

اس نے انکار کر دیا۔۔۔ " فائقہ نے سنجیدگی سے آگاہ کیا۔۔۔ "

حمدان کے ہاتھ یک دم رکے۔۔۔ وہ ساکت کھڑا فائقہ کو دیکھنے لگا۔۔۔

وہ سننا چاہتا تھا کہ کوئی کہ دے یہ مزاق تھا۔۔۔

مگر اسے فائقہ کے بہرے پر کہیں بھی شرارت نہیں دکھی۔۔۔

اس نے تھوک نگلا۔۔۔ آنکھیں میں سرخی اتر آئی۔۔۔

پھر بنا کچھ کہے وہ تیزی سے کچن سے باہر نکل گیا۔۔۔

وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے گھر میں داخل ہوئے۔۔۔

سامنے ہی لان میں حامد صاحب، فائقہ اور یزدان بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

انہیں دیکھ مسکرائے۔۔۔

"کوئی اہم ڈسکشن چل رہی تھی کیا۔۔۔؟"

حمدان نے ہنس کر کہا۔۔۔

ہاں تم دونوں کا ہی ویٹ ہو رہا تھا۔۔۔ سٹ "یزدان نے کہا"

وہ دونوں بھی کرسی کھسکا کر بیٹھ گئے۔۔۔

"ہم سوچ رہے تھے کہ تم دونوں کی شادی کر دیں"

فائقہ نے شرارت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔



"ارے بھابھی جیو۔۔۔۔۔ لو پو۔۔۔۔۔"

حمد ان بات سن خوش ہوا۔۔۔۔۔

اور سب ہی ہنس دیے۔۔۔۔۔

جبکہ شادی کی بات سن حریم کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔۔۔۔۔

"حریم تمہارا کیا خیال ہے۔۔۔۔۔ کیا تم بھی اس کی طرح ایکسائٹڈ ہو۔۔۔۔۔؟"

فائقہ نے ہنس کر حریم کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

"نن۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ میں ابھی شادی نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔"

حریم نے یک دم کہا۔۔۔

سب حیرانی سے اس کو دیکھنے لگے۔۔۔

حمدان کے لبوں کی مسکراہٹ یک دم غائب ہوئی۔۔۔

"میرا مطلب ہے۔۔۔ اتنی جلدی شادی۔۔۔"

حریم نے لہجہ چھپایا۔۔۔

جلدی کہاں ہے؟ ہم اگلے مہینے کی ڈیٹ رکھیں گے۔۔۔ میرے خیال اتنے دن تو

"مل جائیں گے کہ تیاری ہو جائے۔۔۔"

حامد صاحب نے تسلی دی۔۔۔

"اور تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں سب دیکھ لوں گی۔۔۔"

فائقہ نے ہنس کر کہا۔۔۔

اور حریم خاموشی سے انہیں دیکھ کر رہ گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

اس نے کمرے میں آتے ہی دروازہ بند کیا۔۔۔

پھر جلدی سے موبائل پر نمبر ڈائل کیا۔۔۔

دوسری ہی بیل پر کال رسیو کر لی گئی۔۔۔

ہیلو۔۔۔ "حریم نے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔۔"

حریم۔۔۔ "حنید کی آواز اس کے"

کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

حریم خاموش رہی۔۔۔

"مجھے پتا تھا۔۔۔ تم ضرور مجھ سے۔۔۔"

وہ اپنی بات پوری کرتا اس سے پہلے ہی حریم نے بات کاٹی۔۔۔

مجھے تم سے ملنا ہے "حریم نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

ہاں۔۔۔ جب۔۔ جب تم کہو۔۔۔ "وہ بے چین ہوا۔۔۔"

"کل شام۔۔۔ پارک میں۔۔۔ میں انتظار کروں گی۔۔۔"

حریم نے بات مکمل کی۔۔۔

ہاں۔۔۔ میں۔۔۔ میں آ جاؤں گا۔۔۔ میں۔۔۔ "حریم نے بات پوری سننے بنا"

ہی کال کاٹ دی۔۔۔

اور ضبط سے آنکھیں بند کی۔۔۔

بیتے لمحے پھر سے سامنے لہرا رہے تھے۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

وہ کافی کا کپ تھامے لان میں بیٹھی تھی۔۔۔

کہ حمدان وہاں آکر بیٹھا۔۔۔

کن خیالوں میں گم ہو؟" حمدان نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ کہیں نہیں۔۔۔ بس۔۔۔"

حریم بوکھلائی۔۔۔

ہماری شادی کے بارے میں سوچ رہی ہونا؟" حمدان نے ہنس کر پوچھا۔۔۔"

حریم خاموشی سے مسکرا دی۔۔۔

"بھئی میں تو بہت خوش ہوں۔۔۔ تم ہمیشہ کے لیے میری بچو ہو جاؤ گی۔۔۔"

حمدان نے پیار سے کہا۔۔۔

"حمدان۔۔۔ کک۔۔۔ کیا شادی آگے نہیں بڑھ سکتی۔۔۔؟"

حریم نے سوال کیا۔۔۔

"کیوں؟ تم خوش نہیں ہو۔۔۔؟"

وہ حیران ہوا۔۔۔

نہیں۔۔۔ ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ میں بس کچھ وقت چاہتی ہوں۔۔۔ سب اتنا"  
"جلدی ہو رہا ہے نا۔۔۔"  
۔۔۔ حریم نے بہانا بنایا

ہاں۔۔۔ مگر تم ٹینشن کیوں لے رہی ہو۔۔۔ بھائی اور بھابھی ہیں نا۔۔۔ سب"  
"ہو جائے گا۔۔۔"

حمد ان نے خوشی سے کہا۔۔۔

حریم خاموشی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

وہ خوش تھا بہت۔۔۔ جو اس کا چہرہ ظاہر کر رہا تھا۔۔۔

تبھی سامنے سے آتے کاشف پر دونوں کی نظر پڑی۔۔۔



حمدان اسے دیکھ حیران ہوا۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی؟ " وہ غصہ میں حمدان کے قریب " آیا۔۔۔

کاشف۔۔۔ ہوا کیا ہے؟ " وہ حیرت سے دیکھنے لگا۔۔۔ "

" مجھے دوست کہتا ہے نا۔۔۔ اور میرے ہی پیٹھ پر۔۔۔۔۔ میری منگیتر کے ساتھ " کاشف نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

میں نے تجھے بتایا تھا سب سچ۔۔۔ " حمدان نے کہا "

وہ سچ نہیں تھا۔۔۔ سچ تو یہ ہے کہ تو پیچھے پڑا ہے سارہ کے۔۔۔ اس نے مجھے "سب سچ بتا دیا۔۔۔ کہ کس طرح تو اسے بلیک میل کرتا ہے۔۔۔ کاشف بھرا بیٹھا تھا۔۔۔

یہ سچ نہیں ہے۔۔۔ وہ میرے پیچھے پڑی ہے۔۔۔ میں اس کے نہیں۔۔۔ " حمد ان نے صفائی دی۔۔۔

بس کر دے۔۔۔ اور کتنا گرے گا۔۔۔ شیم آن یو۔۔۔ سچ یہ ک "ہے کہ تیری نیت خراب ہو گئی تھی سارہ کو اس دن پارٹی میں دیکھ۔۔۔ کاشف نے چبا کر کہا۔۔۔

اس کی بات سن حمدان کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔۔

پھر اس نے برابر میں کھڑی حریم کو دیکھا۔۔۔

اس نے ضبط سے مٹھی کو مضبوطی سے بند کیا۔۔۔

کیوں کہ وہ حریم کی خاطر غصہ چھوڑ چکا تھا۔۔۔

ورنہ شاید اس کا ہاتھ کاشف کے چہرے کے نقش بدل دیتا۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔ "حریم نے کاشف کو دیکھتے ہوئے سختی سے کہا۔۔۔"

"خبردار۔۔۔ خبردار جو حمدان کے بارے میں ایک اور لفظ کہا۔۔۔"

حریم نے انگلی دکھائی۔۔۔

"حریم۔۔۔ یہ جھوٹا ہے۔۔۔ یہ تمہیں بھی چیٹ کرے گا۔۔۔ جیسے مجھے کیا"

کاشف نے حریم کو سمجھانا چاہا۔۔۔

پوری دنیا بھی اگر گواہی دے گی نا حمدان کے خلاف میں تب بھی یقین نہیں "کروں گی۔۔۔ جانتے ہو کیوں؟ کیوں کہ میرا یقین پختہ ہے۔۔۔ اصولاً تو تمہارا بھی ہونا چاہیے۔۔۔ تم دوست ہو۔۔۔ اور دوست دوست کو اچھی طرح جانتا اور سمجھتا ہے۔۔۔"

حریم نے سینے پر ہاتھ باندھے کاشف کا ضمیر جگانا چاہا۔۔۔

تم نے حمد ان سے جو سنا یقین کیا۔۔۔ اور سارہ سے جو سنا اب اس پر یقین "

"کر لیا۔۔۔ کیا تم نے سچ جاننے کی کوشش کی؟ نہیں۔۔۔

حریم نے بات مکمل کر اسے دیکھا۔۔۔

جو خاموشی سے سن رہا تھا۔۔۔

پتا ہے۔۔۔ دنیا کا سب سے خوبصورت رشتہ دوستی ہے۔۔۔ اگر ہم اس رشتے "

کے ساتھ ہی سچے نہیں۔۔۔ تو ہم کبھی کسی رشتے کے ساتھ سچے نہیں

"ہو سکتے۔۔۔ اور حمد ان اس رشتے میں سچا ہے۔۔۔

حریم نے پر اعتماد لہجے میں کہا۔۔۔

فون دو۔۔۔۔ "حریم نے حمد ان کی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔۔"

حمدان نے فون نکال ان لاک کیا اور حریم کے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔

”ہمممم۔۔۔ دیکھو۔۔۔“

حریم نے میسیجز اور کال ہسٹری کاشف کو دکھائی۔۔۔

اور کاشف کو حیران کر دیا۔۔۔

مگر اس سب میں حمدان کی نظر بس حریم پر جمی تھی۔۔۔ جو اس کے لیے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ کب سے پارک میں کھڑا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ جب سامنے سے آتی حریم پر اس کی نظر پڑی۔۔۔

اس کا انتظار ختم ہو گیا تھا۔۔۔ لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔

حریم۔۔۔۔ "اس کے قریب آتے ہی حنید کے لب ہلے۔۔۔"

کیسی ہو؟" حنید نے سوال کیا۔۔۔"

حریم نے بس خاموشی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

تم کھڑی کیوں ہو بیٹھونا۔۔۔ "حنید نے پاس ہی رکھی بیچ کی طرف اشارہ"  
کیا۔۔۔

حریم خاموش کھڑی تھی۔۔۔

میں جانتا تھا۔۔۔ تم مجھے معاف کر دو گی۔۔۔ مجھ۔۔۔ میں جانتا ہوں میں نے "  
تمہارے ساتھ غلط کیا۔۔۔ مگر اس کی سزا مجھے مل گئی۔۔۔ وہ نہا۔۔۔ صرف ٹائم  
پاس لڑکی تھی۔۔۔ اس کے انکل نے میرے گانے کسی اور کے نام سے ریلیز  
"کر دیے۔۔۔ وہ لوگ جھوٹے اور فراڈ تھے۔۔۔

حنید ایک سانس میں بولتا جا رہا تھا۔۔۔



لیکن جب میں نے تمہیں دیکھا اسکرین پر۔۔۔ تمہاری کامیابی دیکھ مجھے سمجھ " آگیا تھا کہ مجھے سزا مل رہی ہے تمہارا دل دکھانے کی۔۔۔ میں خود غرض ہو گیا " تھا۔۔۔ مجھے معاف کر دو حریم۔۔۔

حنید نے نم آنکھوں سے کہا۔۔۔

حریم نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

"تم بس ایک موقع دو مجھے۔۔۔ میں سب غلطیوں کا ازالہ کر لوں گا۔۔۔" حنید نے منت کی۔۔۔

"غلطیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے گناہوں کا نہیں۔۔۔"

حریم نے خاموشی کو توڑا۔۔۔

[LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI:LRI] [PDI]

وہ پینسل ہیل اٹھاتی۔۔۔ چلتی آرہی تھی۔۔۔ وہ سامنے کافی کاگ تھا مے صوفے  
پر براجمان تھا۔۔۔

اسے دیکھ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ "حمدان نے غصہ سے کہا۔۔۔"

یہ بات اہم نہیں ہے کہ میں یہاں کیا کر رہی ہوں؟ بات یہ اہم ہے کہ وہ وہاں "  
"کیا کر رہی ہے؟

عنایہ نے سے سینے پر ہاتھ باندھے کہا۔۔۔

"کون؟ کس کی بات کر رہی ہو؟"

حمدان نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

وہی جس کے ساتھ آجکل تم گھوم رہے۔۔۔ جسے تم نے زمین سے اٹھا کر

"آسمانوں تک پہنچا دیا۔۔۔ وہ تمہارے ہی پیٹھ پیچھے۔۔۔۔۔"

عنایہ طنز کرنے لگی کہ حمدان نے بات کاٹی۔۔۔

"بکو اس بند کرو۔۔۔ اور صاف صاف کہو کیا کہنا چاہتی ہو؟"

حمدان نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

"حریم۔۔۔ تمہیں پتا ہے حریم کہاں ہے اس وقت؟"

عنایہ نے تسلی سے سوال کیا۔۔۔

"وہ جہاں بھی ہو۔۔۔ تمہیں کیا پر اہلم ہے؟"

حمدان نے سرخ آنکھوں سے کہا۔۔۔

مجھے کوئی پر اہلم نہیں۔۔۔ ہوگی تو تمہیں۔۔۔ مجھے چھوڑ کر تم نے اسے چنا"

"تھا۔۔۔ جو تمہارے ساتھ وفادار بھی نہیں۔۔۔ کسی اور کے ساتھ

عنایہ نے سنجیدگی سے چوٹ کی۔۔۔

"شٹ اپ۔۔۔ جسٹ شٹ اپ۔۔۔"

وہ چلایا۔۔۔

تمہارے چلانے سے سچ نہیں بدل جائے گا۔۔۔ نہیں یقین تو چلو میرے  
ساتھ

عنایہ نے کہا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔"

حمدان نے صاف انکار کیا۔۔۔

کیوں ڈر گئے۔۔۔ کہیں اس بھولی بھالی حریم کی سچائی تمہارے اور میرے

"سامنے نا آجائے

عنایہ نے پوچھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ اسلیے کہ مجھے اس پر یقین ہے۔۔۔"

حمدان نے پر اعتماد لہجے میں کہا

جب یقین ٹوٹتا ہے نا تو بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔۔۔ اور اگر اتنا ہی یقین ہے تو

"ساتھ چلنے سے گھبرا کیوں رہے ہو؟ ساتھ چلو اور مجھے غلط ثابت کر دو۔۔۔

عنایہ نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔

او کے چلو۔۔۔ " حمد ان اس کے ساتھ ہو لیا۔۔۔۔ "

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

میں۔۔۔ میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔ سب پہلے جیسا ہو جائے گا۔۔۔ بس تم "

" ایک بار معاف کر دو۔۔۔ میں جانتا ہوں تم آج بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔

حنید کہتا چلا جا رہا تھا۔۔۔

نہیں کرتی میں تم سے محبت۔۔۔ تمہارا اور میرا رشتہ اسی دن ٹوٹ چکا تھا جب "

" تم مجھے روتا ہوا چھوڑ گئے تھے۔۔۔

حریم نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

تم کرتی ہو محبت ورنہ تم یہاں مجھ سے ملنے نہیں آتی۔۔۔ مجھے یوں فون کر کے نا  
"بلائی۔۔۔"

حنید نے پر امید چہرہ لیے اسے دیکھا۔۔۔

میرے اس عمل سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ میں تم سے محبت کی وجہ سے یہاں  
"ہوں۔۔۔ میری شادی ہو رہی ہے بہت جلد۔۔۔"

حریم کا چہرہ بنا تاثر تھا۔۔۔

".. نہیں۔۔۔ تم یہ کیسے کر سکتی ہو؟"

وہ حیران ہوا۔۔۔



کیوں نہیں کر سکتی۔۔۔ مجھے خوش رہنے کا حق نہیں ہے۔۔۔ مجھے لائف میں "  
"آگے بڑھنے کا حق نہیں۔۔۔؟

حریم نے تلخی سے پوچھا۔۔۔

شاید تم بھول رہی ہو۔۔۔ کہ محبت کے ساتھ ساتھ ہم نے نکاح بھی کیا "  
"تھا۔۔۔ اسے تم نہیں جھٹلا سکتی

حنید نے یاد دہانی کروائی۔۔۔

کیسے بھول سکتی ہوں۔۔۔ میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی وہ۔۔۔ " "  
حریم نے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

حریم۔۔۔ ایسا مت کہو۔۔۔ تم۔۔۔ بس تم مجھے ایک موقع دو۔۔۔ میں اس بار "  
سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔ میں نے ہمیشہ بس تم سے ہی محبت کی ہے۔۔۔ میں  
"تمہیں خوش رکھوں گا۔۔۔"

حنید منت کرنے لگا۔۔۔

مجھ سے محبت کرتے ہونا۔۔۔ ایک چیز مانگوں۔۔۔ دے سکتے ہو؟ "حریم نے نم "  
آنکھوں سے پوچھا۔۔۔

*Novelistan*

"جان بھی مانگ لو۔۔۔ کبھی نا نہیں کہوں گا۔۔۔"

حنید نے محبت سے کہا

"مجھے طلاق دے دو۔۔۔"

حریم نے بنا سمجھکے کہ دیا۔۔۔

اس کی بات سن وہ ساکت ہو گیا۔۔۔

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

تبھی کوئی پیچھے سے چلتا ہوا آیا۔۔۔ اور حریم کو بازوؤں سے پکڑ پوری قوت سے  
کھینچتا ہوا لے جانے لگا۔۔۔

*Novelistan*

حریم نے نا سمجھی سے ساتھ چلتے حمدان کو دیکھا۔۔۔

جو سرخ آنکھوں میں غصہ لیے۔۔۔ اسے زبردستی کھینچتا لے جا رہا تھا۔۔۔

حریم کے پاؤں تلے زمین نکل گئی۔۔۔ حمدان کا غصہ اسے بتا رہا تھا کہ اس نے  
حنید کے ساتھ ہوتی باتیں سن لی تھی۔۔۔

وہ اسے گاڑی میں بٹھا کر گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔

وہ بس ساکن سی بیٹھی اسے تک رہی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

Novelistan

اس نے گاڑی کو ریور برتج پر روکا۔۔۔

پھر اتر کر اس کی طرف گیا۔۔۔

اسے ہاتھ سے پکڑ کر گاڑی سے نکالا۔۔

وہ چپ چاپ کسی نازک گڑیا کی طرح کھڑی تھی۔۔۔

کیوں۔۔۔؟ کیوں؟" وہ گاڑی پر ہاتھ مار کر زور سے چلایا۔۔۔"

حریم لمحہ بھر سہم گئی۔۔۔ اس کی آنکھوں سے متواتر آنسوؤں گرنے لگے۔۔۔

کیوں کیا تم نے ایسا؟ میرے ساتھ ہی کیوں؟" وہ سرخ آنکھوں سے سوال کرنے لگا۔۔۔

حریم نظر جھکائے آنسوؤں بہا رہی تھی۔۔۔

پہلے میں تمہیں اچھی لڑکی سمجھتا تھا۔۔۔ پھر اچھی دوست۔۔۔ اور پھر میں تم " سے محبت کرنے لگا۔۔۔ میں۔۔۔ میں نہیں رہا۔۔۔ حمدان نے " صرف۔۔۔ صرف حریم کے لیے خود کو بدل لیا۔۔۔ حمدان نے نم آنکھوں کو رگڑا۔۔۔

تم پر اتنا اعتماد کیا۔۔۔ اور تم نے۔۔۔ سب ختم کر دیا۔۔۔ اتنا بڑا " دھوکا۔۔۔ کیوں؟ " اس نے حریم کو بازوؤں سے پکڑا کر اس کی بھیگی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

بولو۔۔۔ " وہ چلایا۔۔۔ "

میں نے کوئی دھوکا نہیں دیا۔۔۔ شادی تمہاری اور گھر والوں کی مرضی "  
" تھی۔۔۔ میں نے فورس نہیں کیا تھا  
حریم نے آنسوؤں صاف کیے۔۔۔

سہی کہا یہ میری خواہش تھی۔۔۔ کیوں کہ میں نہیں جانتا تھا تم پہلے سے شادی "  
شدہ ہو۔۔۔۔ لیکن تم تو یہ جانتی تھی نا۔۔۔ پھر کیوں چپ رہی۔۔۔ کیوں مجھے  
"میرے گھر والوں کو دھوکے میں رکھا تم نے۔۔۔۔؟  
حمدان نے غصہ سے سوال کیا۔۔۔

"میں بتانے ہی والی تھی۔۔۔"  
حریم نے صفائی دینی چاہی۔۔۔

"کب۔۔؟ جب شادی ہو جاتی۔۔۔ تم نکاح پر نکاح کر رہی تھی۔۔۔"

حمدان نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔

"نہیں میں نکاح پر نکاح نہیں کرتی۔۔۔"

حریم نے سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔

تو۔۔۔ مطلب تم مجھ سے نکاح نہیں کرتی۔۔۔ تم مجھ سے میرے جذبات سے

"کھیل رہی تھی۔۔۔؟"

حمدان نے دکھ بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ تم غلط سمجھ رہے ہو حمدان۔۔۔"



حریم نے بہتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔

"اب تو میں تمہیں سہی سمجھا ہوں۔۔"

حمدان نے تلخ لہجے میں کہا۔۔

دو آنسو بہ کر اس کے گال پر لڑھک گئے۔۔

"حمدان۔۔ میری بات سنو۔۔"

حریم چلائی۔۔ مگر اس نے جاتے جاتے پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI]

وہ گاڑی سے اتر سیدھا گھر میں داخل میں داخل ہوا۔۔۔

حمدان۔۔۔ حریم کہاں ہے؟" فائقہ نے اسے اندر آتا دیکھ سوال کیا۔۔۔"

وہ بنا کوئی جواب دیے سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے میں چلا آیا۔۔۔۔

دروازہ بند کرتے ہی کب سے روکا غصہ نکلنے کو بے تاب تھا۔۔۔

اتنا بڑا دھوکا۔۔۔" پاس پڑی چیئر کو اس نے زوردار لات ماری۔۔۔"

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا" وہ چلایا۔۔۔۔ ساتھ ہی پاس کھڑا الیمپ"

اسٹینڈ سمیت اس نے زمین بوس کر دیا۔۔۔

"کیوں کیا۔۔۔ میرے ساتھ ایسا۔۔۔؟"

وہ بیڈ کے قریب بیٹھ دکھ بھرے لہجے میں خود کلامی کرنے لگا۔۔۔

اس کا دل رونے کو تیار تھا۔۔۔

سردرد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI]

"یزدان۔۔۔ حمدان کو دیکھو۔۔۔ پتا نہیں اسے کیا ہو گیا۔۔۔"

فائقہ نے کمرے میں آتے ہی کہا۔۔۔

کیا ہوا؟ "وہ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔"

پتا نہیں غصہ میں گھر آیا۔۔۔ میں نے پوچھا بھی تو جواب نہیں دیا۔۔۔۔۔ خود "  
"کو کمرے میں بند کر لیا ہے۔۔۔  
فائقہ نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

اس کی بات سن یزدان تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔  
اور سیڑھیاں چڑھتا حمد ان کے کمرے کے باہر کھڑا دروازہ بجانے لگا۔۔۔

"حمد ان۔۔۔ اوپن دا ڈور۔۔۔ حمد ان۔۔۔"

وہ مسلسل دروازہ بجا رہا تھا۔۔۔

"تم مجھے بتاؤ گے نہیں تو مجھے کیسے پتا لگے گا۔۔۔ دروازہ کھولو۔۔۔ پلیز۔۔۔"

یزدان نے منت کی۔۔۔

تبھی دروازہ کھلا اور سامنے حمدان کا اداس چہرہ نظر آیا۔۔۔ بکھرا حلیہ بتا رہا تھا کہ وہ بہت دکھی ہے۔۔۔

حمدان۔۔۔ آریو اوکے؟ "یزدان نے پوچھا۔۔۔"

ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔ "حمدان نے نظریں چرائی۔۔۔"

حمدان یہ کیا حالت کی ہے روم کی۔۔۔ کیا ہوا ہے مجھے بتا؟ تیرا بھائی سب ٹھیک " "کردے گا

یزدان نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

بھائی۔۔۔ آئی لوہر۔۔۔۔۔ " وہ یزدان کے گلے لگ بھری آواز میں کہنے " لگا۔۔۔

کب سے ر کے آنسو بہ نکلے۔۔۔

" حریم سے جھگڑا ہوا ہے؟ "

یزدان نے پوچھا۔۔۔

وہ اس کی حالت دیکھ اندازہ لگا چکا تھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ بیگ کو بیڈ پر رکھ اس میں اپنے کپڑے ڈال رہی تھی۔۔۔

آنسوں بہا کر آنکھیں اور ناک سرخ ہو چکی تھی۔۔۔

تبھی دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی اور یزدان اندر داخل ہوا۔۔۔

"کہاں جا رہی ہو؟"

وہ بیگ دیکھ پوچھنے لگا۔۔۔

وہ خاموشی سے نظریں جھکا گئی۔۔۔

تم نے بہت غلط کیا ہے۔۔۔ ہم سب سے سچائی چھپائی۔۔۔ کوئی بات " نہیں۔۔۔ مگر تمہیں حمد ان کو سچ بتادینا چاہیے تھا۔۔۔

یزدان نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔۔۔

ہر رشتے میں سچائی اہم ہے۔۔۔ اگر تم سچ بتا دیتی کوئی زبردستی نہیں " کرتا۔۔۔ جیسا تم چاہتی ویسا ہی ہوتا۔۔۔

یزدان نے اس کا گال تھپتھپایا۔۔۔

وہ خاموشی سے آنسوؤں بہا رہی تھی۔۔۔



"خیر میں سمجھا دوں گا حمد ان کو۔۔۔ جیسا تم چاہو گی وہی ہو گا۔۔۔"

وہ اسے تسلی بھرے لہجے میں کہتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

اور حریم بیڈ پر بیٹھ آنسوؤں بہانے لگی۔۔۔

وہ سب کو بتانا چاہتی تھی کہ وہ کیا چاہتی ہے

وہ سیگریٹ ہاتھ میں لیے سوچوں میں گم تھا۔۔۔

راکنگ چیئر پر بیٹھا۔۔۔ جھول رہا تھا۔۔۔

"حریم کی خوشی شاید اسی کے ساتھ ہے۔۔۔"

وہ کش لینے لگا۔۔۔

"مجھے بیچ میں نہیں آنا چاہیے۔۔۔"

وہ دل میں کہنے لگا۔۔۔

تبھی پاس پڑا اس کا فون شور مچانے لگا۔۔۔

اس نے کال رسیو کی۔۔۔

"ہیلو۔۔۔ حمدان"

کاشف کی آواز ابھری۔۔۔

"ہاں۔۔۔"

حمدان نے جواب دیا۔۔

حمدان۔۔۔ میں تجھ سے اس دن کی بد تمیزی کے لیے معافی چاہتا"  
ہوں۔۔۔ میں باتوں میں آگیا تھا سارہ کی۔۔۔ مگر حریم نے ساری سچائی میرے  
سامنے لا کھڑی کی۔۔۔ میں نے سارہ کو چھوڑ دیا ہے۔۔۔ سارے رشتے توڑ  
دیے۔۔۔

کاشف مسلسل بتا جا رہا تھا۔۔۔

جسے حمدان خاموشی سے سن رہا تھا۔۔۔

"تو سن رہا ہے نا؟"

کاشف نے پوچھا

مجھے معاف کر دے یار۔۔۔ حریم کو میری طرف سے شکریہ کہنا۔۔۔ اس نے "  
میری وقت رہتے آنکھیں کھول دی۔۔۔ تو بہت خوش نصیب ہے۔۔۔ جو تیری  
زندگی میں حریم جیسی لائف پارٹنر ہے۔۔۔ کردار کی  
"مضبوط۔۔۔ سچی۔۔۔ محبت کرنے والی۔۔۔ اسے ہمیشہ خوش رکھنا۔۔۔  
کاشف بولتا چلا جا رہا تھا۔۔۔

مگر شاید آگے اس کے کان سننا نہیں چاہتے تھے۔۔۔  
اس نے فوراً کال کاٹ دی۔۔۔

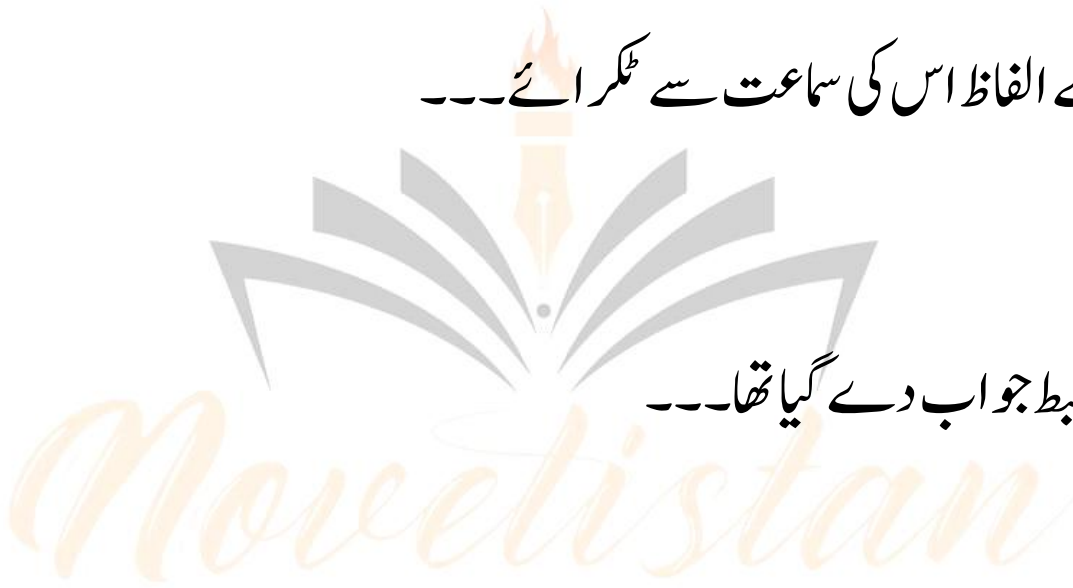
(خبردار۔۔۔ جو حمد ان کے بارے میں ایک اور لفظ کہا۔۔۔)

اس نے موبائل کو مٹھی میں دبوچا۔۔۔

پوری دنیا بھی اگر گواہی دے گی نا حمد ان کے خلاف میں تب بھی یقین نہیں (کروں گی۔۔۔ جانتے ہو کیوں؟ کیوں کہ میرا یقین پختہ ہے۔۔۔

حریم کے الفاظ اس کی سماعت سے ٹکرائے۔۔۔

اس کا ضبط جواب دے گیا تھا۔۔۔



[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ سیڑھیاں اتر رہا تھا جب نیچے کھڑی حریم پر اس کی نظر پڑی۔۔۔

اس کے قدم آہستہ ہوئے۔۔۔

حمدان۔۔۔ "اس نے پکارا۔۔۔"

میرے اور تمہارے راستے اب الگ ہیں۔۔۔ پلیز میرے راستے میں مت "آؤ۔۔۔"

حمدان نے نیچے اتر کر مقابل کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

"حمدان۔۔۔ میں وضاحت کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

ریم نے معصومیت سے کہا۔۔۔

"کیسی وضاحت؟ کوئی وضاحت نہیں چاہیے۔۔۔ جو دیکھا اور سنا کافی تھا۔۔۔"

حمدان نے بے رخی سے کہا۔۔۔

"مجھے صفائی کا موقع تو دو۔۔۔۔"

حریم نے منت کی۔۔۔

صفائی وہاں دی جاتی ہے جہاں دل کے رشتے ہو۔۔۔ میرا اور تمہارا رشتہ بقول "تمہارے۔۔۔ تم پر تھوپا گیا تھا۔۔۔ ایسے رشتے ناپائیدار ہوتے ہیں۔۔۔"

حمدان کا لہجہ ٹھنڈا تھا۔۔۔

کیا تم مجھے معاف نہیں کر سکتے؟ "حریم نے نم آنکھوں سے پوچھا۔۔۔"

میں معاف کر چکا۔۔۔" وہ کہتے ساتھ لمبے ڈنگ بھرتا باہر نکل گیا۔۔۔"

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ اتنی خوش باش نظر آنے والی لڑکی۔۔۔ زندگی کی سختیوں کو بہت قریب " سے دیکھ چکی ہے

یزدان بیڈ کر اوں سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔۔

فائقہ اس کی بات سن حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔



کون؟ کس کی بات کر رہے ہیں؟" وہ پاس بیٹھ پوچھنے لگی۔۔۔"

حریم۔۔۔ حریم نے زندگی میں بہت دکھ سہے ہیں۔۔۔ اتنی سی عمر میں وہ لوگوں "  
"کے اصلی چہرے دیکھ چکی ہے۔۔۔"

یزدان نے افسردگی سے کہا۔۔۔

فائقہ خاموشی سے سن رہی تھی۔۔۔

میں بس اب یہ چاہتا ہوں کہ حریم کو وہ ساری خوشیاں مل جائیں جن کی وہ حقدار "  
"ہے۔۔۔"

یزدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

فائقہ اس کے چہرے پر حریم کے لیے فکر دیکھ سکتی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

میرے اور تمہارے راستے اب الگ ہیں۔۔۔ پلیز میرے راستے میں مت  
(آؤ۔۔۔)

*Novelistan*

حمدان کا جملہ اسے اندر تک سلگھا گیا۔۔۔

(صفائی وہاں دی جاتی ہے جہاں دل کے رشتے ہو۔۔۔)

حمدان کے الفاظ اس کے کانوں سے ٹکرائے۔۔۔

میں تمہارے لائق نہیں ہوں حمدان " وہ بھری آواز میں خود کلامی کرنے " لگی۔۔۔

پھر ٹیبل کے قریب کرسی کھینچ کر بیٹھی۔۔۔  
اور پین اٹھا کر پاس رکھے نوٹ بک کے صفحے پر کچھ لکھنے لگا۔۔۔

اس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔۔۔

دو آنسو گر کر صفحے پر جذب ہوئے۔۔۔

شاید الفاظ وہ دل سے لکھ رہی تھی۔۔۔

پھر کاغذ کو موڑ کر تہہ میں تبدیل کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اور کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

عارفہ باجی۔۔۔ "اس نے ملازمہ کو پکارا۔۔۔"

جی۔۔۔ "وہ قریب آئی۔۔۔"

"یہ رات میں جب حمدان آئیں۔۔۔ انہیں دے دینا"

حریم نے کاغذ انہیں تھمایا۔۔۔

پھر باہر نکل گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

(غلطیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے مگر گناہوں کا نہیں۔۔۔)

وہ بکس کو ریک میں رکھ رہا تھا۔۔۔

مگر سوچ حریم کے الفاظوں میں گم تھی۔۔۔

تبھی دروازہ بجنے لگا۔۔۔ اور اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹ گیا۔۔۔

وہ بک رکھ۔۔۔ باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

جیسے ہی دروازہ کھا اس کے حوش ر فو چکر ہوئے۔۔۔

شاید اسے اپنے غریب خانے پر اس کی آمد کی امید نہیں تھی۔۔۔

آپ یہاں۔۔۔؟" وہ حیران ہوا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ کچھ بات کرنی تھی۔۔۔ چلو میرے ساتھ"

حمدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

اندر آئیں۔۔۔" حنید نے آفر کی۔۔۔"

نہیں۔۔۔ میں باہر گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔ " وہ کہ کر پلٹ گیا۔۔۔ "

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"پیار کرتے ہو حریم سے؟"

حمدان ڈرائیونگ کرتے ہوئے سوال کیا۔۔۔

حنید نے فوراً حمدان کو دیکھا۔۔۔ جو ابھی بھی سامنے دیکھ ڈرائیونگ کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

بولو۔۔۔ " پھر سے جواب مانگا گیا۔۔۔ "

اس کے لہجے میں برف سی ٹھنڈک تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔ "حنید نے مختصر کہا۔۔۔"

کتنا؟" پھر سوال ہوا۔۔۔"

بہت۔۔۔ "حنید نے کہا۔۔۔"

کیا کر سکتے ہو اس کے لیے؟" حمدان نے پھر سے سوال کیا۔۔۔"

کچھ بھی۔۔۔ مر بھی سکتا ہوں۔۔۔ "حنید نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔"





کہ کر اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

حنیدنا سمجھی سے آگے بڑھ گیا۔۔۔

حریم کہاں ہے؟ " حمدان نے اندر آتے ہی ملازمہ سے پوچھا۔۔۔ "

" جی وہ تو گھر پر نہیں ہیں۔۔۔ "

ملازمہ نے بتایا۔۔۔

کیوں؟ کہاں گئی ہے؟" وہ چونکا۔۔۔ کیوں کہ تھوڑی دیر پہلے وہ اسے گھر پر ہی "چھوڑ کر گیا تھا

"بتایا تو نہیں۔۔۔ ہاں آپ کے لیے کچھ دے کر گئی تھی۔۔۔"

ملازمہ نے لا کر ایک کاغذ اس کے ہاتھ میں دیا۔۔۔

حنید بھی پاس کھڑا خاموش تھا۔۔۔

حمدان نے لمحہ نہیں لگایا اسے کھولنے میں۔۔۔

حمدان۔۔۔ تم ایک سچے اور صاف دل انسان ہو۔۔۔ تمہیں تو استعمال شدہ " چیزیں نہیں پسند۔۔۔ تو میری استعمال شدہ محبت شاید تمہارے لائق نہیں۔۔۔ تم سہی ہو اپنی جگہ۔۔۔ میں وضاحت نہیں دوں گی کیوں کہ تم سننا نہیں چاہتے۔۔۔ مگر ایک بات کہوں گی۔۔۔ ماضی کی محبت میری بھول تھی۔۔۔ مگر آج۔۔۔ میں نے تم سے سیکھا محبت کیسے نبھائی جاتی ہے۔۔۔ میں نے تم سے سچ چھپایا۔۔۔ کیوں کہ میں تمہیں۔۔۔ ڈیڈ کو، بھا بھی کو، بھائی کو۔۔۔ تم سب کو کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ حمدان۔۔۔ اگر محبت انتخاب ہے تو تم میری پسند ہو۔۔۔ میرا بہترین انتخاب۔۔۔ مجھے تم سے محبت ہے۔۔۔ بس تم کبھی مجھ سے نفرت مت کرنا۔۔۔ میرے جانے کے بعد بھی "نہیں۔۔۔"

حمدان نے نم آنکھوں سے کاغذ سے نظر اٹھائی۔۔۔

ہاتھوں سے کاغذ پھسل کر زمین پر گر گیا۔۔۔

کتنی۔۔۔ کتنی دیر پہلے نکلی ہے وہ۔۔۔؟ "حمدان نے بدحواسی میں پوچھا۔۔۔"

"ابھی تھوڑی دیر ہوئی بس۔۔۔"

ملازمہ نے جواب دیا۔۔۔

وہ سنتے ہی تیزی سے باہر کی جانب بھاگا۔۔۔

حنید کی نظر زمین پر گرے کاغذ پر پڑی۔۔۔

اس نے جھک کر اٹھایا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

وہ فل اسپید میں گاڑی دوڑا رہا تھا۔۔۔  
سڑکیں تیزی سے بھاگ رہی تھی۔۔۔

آنکھیں سرخ چمک رہی تھی۔۔۔ اس کی نظریں حریم کو ڈھونڈ رہیں تھیں۔۔۔

گاڑی ریور برج کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔۔  
مگر حریم کا کہیں نام و نشان نہیں تھا۔۔۔

وہ پریشان تھا۔۔۔ دماغ گھوم رہا تھا۔۔۔ دل بے چین تھا۔۔۔  
تبھی اس کی نظر نیچے ایک پتھر میں کسی کو کھڑے دیکھا۔۔۔

وہ گاڑی روک اتر۔۔۔ اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔

وہ حریم ہی تھی۔۔۔ ہاں وہ کو دے کو تیار تھی۔۔۔

حریم۔۔۔ "اس نے بے ساختہ حلق پھاڑتے ہوئے چلا کر پکارا۔۔۔"

مگر وہ دور تھی شاید آواز اس تک نہیں پہنچ سکی۔۔۔

"حریم۔۔۔ پیچھے ہٹو۔۔۔ فار گاڈ سیک۔۔۔ حریم۔۔۔"

وہ مسلسل چیخ رہا تھا۔۔۔

مگر وہ ٹس سے مس نا ہوئی۔۔۔

وہ لمحہ بھر رکا۔۔۔ پھر تیزی سے بھاگنے لگا۔۔۔

وہ جلدی سے دوڑ کر اسے پکڑ لینا چاہتا تھا۔۔۔

سانسیں پھول رہی تھی۔۔۔ مگر اس کے قدم رکنے کو تیار نہیں تھے۔۔۔

وہ بھاگتے ہوئے پہنچا۔۔۔ مگر اس سے پہلے ہی حریم کو دچکی تھی۔۔۔

اس نے کپکپاتی پلکوں کے ساتھ آنکھیں کھولی۔۔۔

سب کچھ دھندلا نظر آنے لگا۔۔۔



سامنے ہی حامد صاحب کا چہرہ دکھائی دیا۔۔۔

اس نے نظریں گھومائی۔۔۔

فائقہ اور یزدان بھی موجود تھے۔۔۔

حریم۔۔۔ "فائقہ اسے حوش میں آتا دیکھ لپی۔۔۔"

تم ٹھیک ہو حریم۔۔۔؟" وہ فکر مندی سے پوچھنے لگی۔۔۔"

ہمم۔۔۔ "اس نے ہلکے سے سر کو جنبش دی۔۔۔"

میری بیٹی بالکل ٹھیک ہے۔۔۔ اب دیکھنا جلد ہی یہ ہمارے ساتھ گھر بھی چلے"

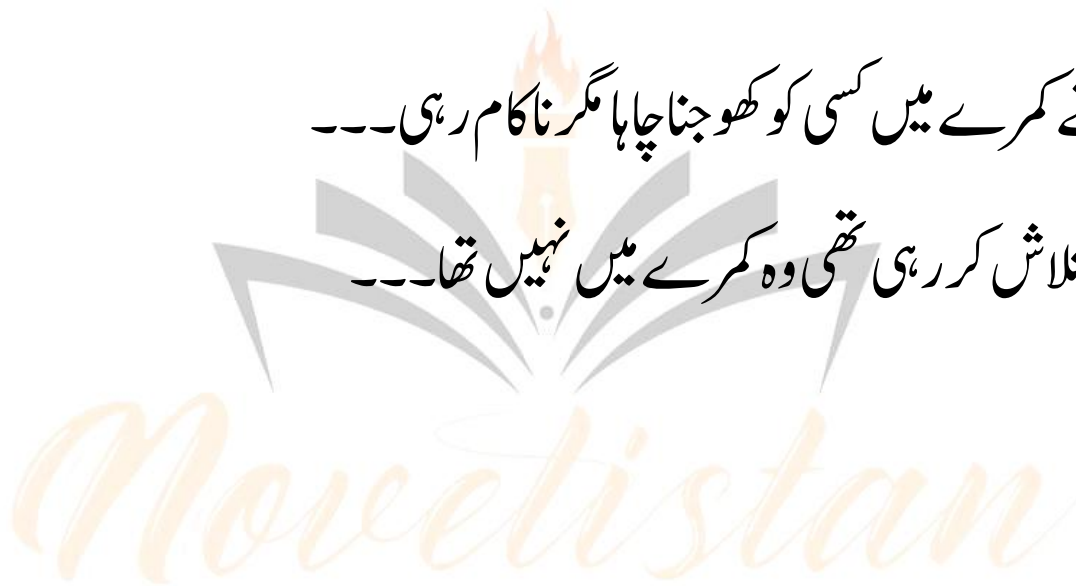
"گی۔۔۔ رائٹ؟

وہ خوش دلی سے مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

حریم ہلکے سے مسکرائی۔۔۔

حریم نے کمرے میں کسی کو کھوجنا چاہا مگر ناکام رہی۔۔۔

جسے وہ تلاش کر رہی تھی وہ کمرے میں نہیں تھا۔۔۔



(غلطیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے گناہوں کا نہیں۔۔)

وہ ہاسپٹل کی بیچ پر بیٹھا تھا۔۔۔

آنکھیں تھیں جو بھگنے کو تیار تھیں۔۔۔

حریم کے ساتھ بتائے لمحے کسی فلم کی طرح اس کی آنکھوں میں گھوم رہے  
تھے۔۔۔

(مجھے طلاق دے دو۔۔۔)

حریم کا جملہ اس کے کانوں سے ٹکرایا۔۔۔

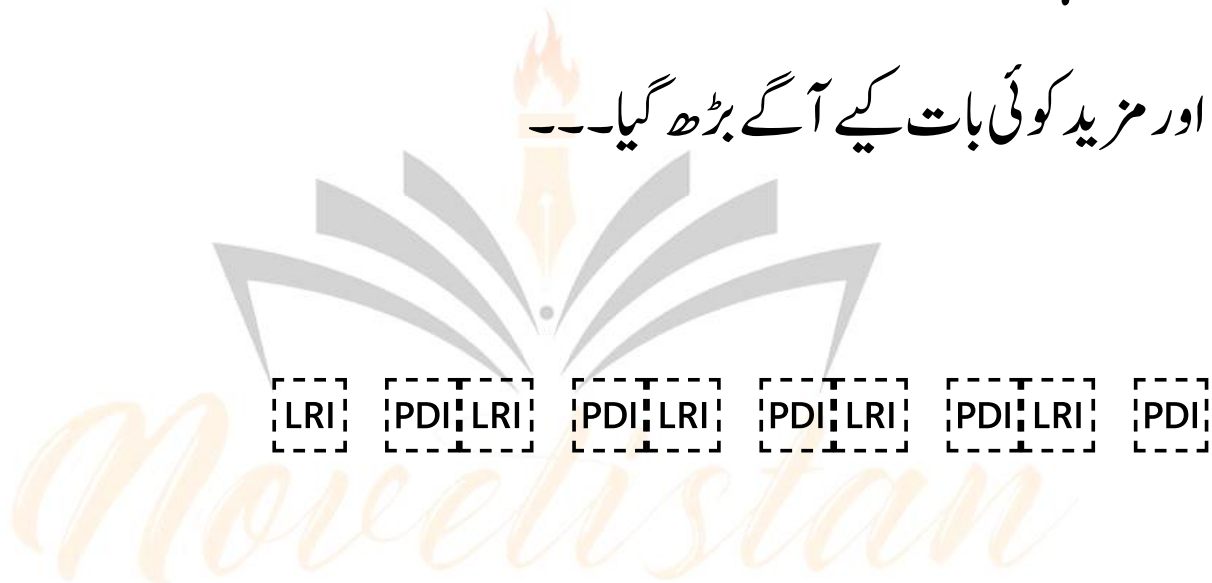
کیسی ہے حریم؟" اس نے یزدان کو باہر نکلتے دیکھ پوچھا۔۔۔"

یزدان نے لمحہ بھر اس کا جائزہ لیا۔۔۔

پھر سر کو ہلکے سے ہلا کر اثبات میں جواب دیا۔۔۔

ٹھیک ہے اب۔۔۔ "یزدان نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔"

اور مزید کوئی بات کیے آگے بڑھ گیا۔۔۔



کیا کہا ڈاکٹر نے؟ "یزدان نے سامنے سے آتے حمدان کو دیکھا۔۔۔"

ناؤشی از فائن۔۔۔ گھر لے جاسکتے ہیں "حمدان نے جواب دیا"

تم مل لو حریم سے کل سے جانے کتنی بار تمہارا پوچھ چکی ہے۔۔۔ یہاں وہاں کا "  
"بہانہ بنا کر ٹال رہے ہیں

یزدان نے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمم۔۔۔ مل لوں گا۔۔۔ آپ لوگ اسے گھر لے جائیں۔۔۔ مجھے ڈسچارج کارڈ "  
"لینا ہے۔۔۔ اور ڈیٹیلز بھی۔۔۔ سو۔۔۔ مجھے دیر ہو جائے گی۔۔۔  
حمدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

حمدان تم اس سے ناراض ہو۔۔۔؟" یزدان نے اسے جانچتے ہوئے کہا۔۔۔"

ہاں شاید۔۔۔ یا نہیں۔۔۔ " وہ کنفیوز ہوا۔۔۔ "

جو کچھ ہوا۔۔۔ اس میں اس کا قصور بس اتنا ہے کہ اس نے بھی زندگی میں " خوش رہنا چاہا۔۔۔ اور اپنوں کو کھونے کے ڈر سے سچ چھپایا۔۔۔ اس نے مجھے کچھ "دن پہلے ساری کہانی بتادی تھی۔۔۔"

یزدان نے صفائی دی

آپ کو۔۔۔؟ " وہ حیران ہوا۔۔۔ "

ہاں کیوں کہ میں سننا چاہتا تھا۔۔۔ میں نے اس سے خود وضاحت مانگی۔۔۔ میں " جانتا تھا حریم کچھ کرے نا کرے پر دھوکا کبھی نہیں دے سکتی۔۔۔ "

یزدان نے فخر کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اور اس کے بعد حمدان کو وہ ساری کہانی سنادی جو حریم سے چکی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

"تم آرام کرو۔۔۔ کچھ چاہیے ہو تو عارفہ کو یا مجھے پکار سکتی ہو۔۔۔"

فائقہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

بھابھی؟ "حریم نے پکارا"

ہاں۔۔۔ کچھ چاہیے تمہیں۔۔۔ "وہ جانے کے لیے پلٹی ہی تھی کہ پکارنے پر"  
رکی۔۔۔

حمد ان کہاں ہے؟" وہ اداسی سے پوچھنے لگی۔۔۔"

وہ بس آتا ہی ہو گا۔۔۔ ہاسپٹل کے کچھ فارمیٹرز تھی۔۔۔ تو وہ ساتھ نہیں  
"آیا۔۔۔"

فائقہ نے صفائی دی۔۔۔

وہ مجھ سے بات ہی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ اور میں اتنی بے بس ہوں کہ اس کی  
"نفرت کے ختم ہونے کی امید بھی نہیں لگا سکتی۔۔۔"

وہ سر جھکائے افسردہ ہوئی۔۔۔



ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ ڈونٹ بی سیڈ۔۔۔ وہ جیسے ہی آتا ہے میں بھیجتی ہوں"

"تمہارے پاس

فائقہ نے اس کا گال تھپتھپایا۔۔۔

اور مسکرا کر کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

ابھی کچھ ہلکا بنانا حریم کے لیے۔۔۔ اور مجھے ایک کپ کافی لادیں پلیز۔۔۔ بہت"

"سر میں درد ہے

حمد ان نے نڈھال ہوتے ہوئے عارفہ کو کہا۔۔۔

وہ اثبات میں سرہلاتی چلی گئی۔۔۔

حمدان۔۔۔ "فائقہ نے پکارا۔۔۔"

جی بھا بھی۔۔۔ "اس نے پوچھا۔۔۔"

لگتا ہے بہت تھک گئے ہو۔۔۔ "فائقہ نے قریب آکر کہا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ ایم الرائٹ۔۔۔ کوئی کام تھا آپ کو۔۔۔؟"

حمدان نے پوچھا۔۔۔

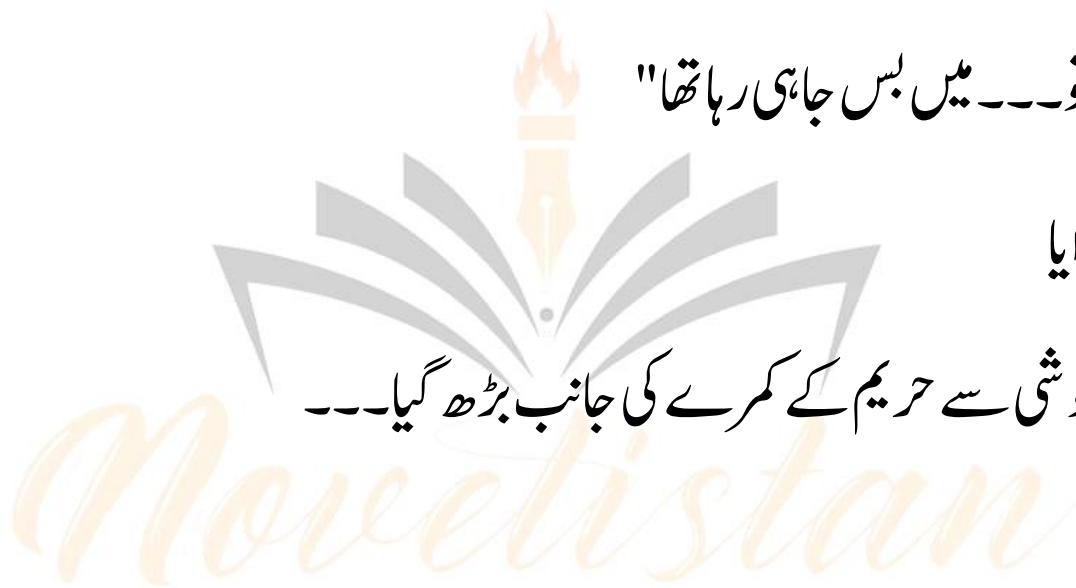
مجھے تو نہیں۔۔۔ ہاں البتہ کوئی تمہارا تین دن سے انتظار کر رہا ہے اور تم ہو کہ " بے رخی دکھا رہے ہو۔۔۔

فائقہ نے کلاس لگائی۔۔۔

"نہیں تو۔۔۔ میں بس جا ہی رہا تھا"

وہ مسکرایا

پھر خاموشی سے حریم کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔



[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

میں نے تم پر اتنا اعتبار کیا اور تم نے۔۔۔ تم نے سب ختم کر دیا۔۔۔ اتنا بڑا)  
(دھوکا۔۔۔ کیوں؟

وہ آنکھیں موندے بیڈ کر اؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔۔

(کیسی وضاحت؟ وضاحت وہاں دی جاتی ہے جہاں کوئی رشتہ ہو)

بند آنکھوں سے دو آنسوؤں گال کو بھگو گئے۔۔۔

تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

اس نے جھٹ آنکھیں کھولی۔۔۔

وہ دروازہ کھول اندر داخل ہوا۔۔۔

وہ بناپلکیں جھپکائے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

وہ لمحہ بھر اسے گھورنے لگا۔۔۔ پھر اس کے پاس آکر منہ پھیر کر بیٹھا۔۔۔ مگر کہا  
کچھ نہیں۔۔۔

حریم نے نظر جھکائی۔۔۔ حریم کو اس کی خاموشی چھنے لگی۔۔۔

حم۔۔۔ حمدان۔۔۔ "اس نے بھری آواز میں پکارا"

شش۔۔۔ کیوں۔۔۔ کیوں کیا ایسا؟" وہ نم آنکھوں سے گلہ کرنے لگا۔۔۔"

میں۔۔۔۔ میں... "اس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔۔۔"

میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔ ہاں۔۔۔ ناراض ہوں میں تم سے۔۔۔ مگر تمہیں  
دیکھنے سے مجھے سکون ملتا ہے۔۔۔ بس میں دل کے ہاتھوں مجبور۔۔۔ اور تم نے  
"ایک بار بھی میرے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رکا۔۔۔

چہرہ آنسوؤں سے بھیگ گیا تھا۔۔۔

حمدان۔۔۔ میں۔۔۔ میں بہت بری ہوں۔۔۔ جانتی ہوں۔۔۔ میں نے بہت "

"تکلیف پہنچائی... پر۔۔۔"

وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔

شش۔۔۔چپ۔۔۔بس اب نہیں۔۔۔میں تمہیں اب رونے نہیں دوں"

گا۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔" حمدان نے اس کے گال صاف کیے۔۔۔

تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

یس۔۔۔" حمدان نے جواب دیا۔۔۔"

"جی۔۔۔کوئی حنید صاحب آئے ہیں۔۔۔"

عارفہ نے اطلاع دی۔۔۔

حمدان نے حریم کی جانب دیکھا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

کیسی ہو؟" وہ سامنے بیٹھی حریم سے مخاطب تھا۔۔۔"

حریم خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

حمدان اٹھ کر جانے ہی لگا تھا کہ حریم نے اس کا ہاتھ تھام اسے روکا۔۔۔

اس نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔ حریم کی نظریں حنید پر تھی۔۔۔



یقیناً مجھ سے نفرت کرتی ہوگی تم۔۔۔ میں اسی لائق ہوں۔۔۔"

میں بہت بد قسمت ہوں۔۔۔ میں نے تم سے محبت تو کی۔۔۔ مگر۔۔۔" وہ سر جھکائے شرمندگی سے کہنے لگا۔۔۔

وہ اپنی بات پوری کرتا اس سے پہلے ہی حریم نے بات کاٹی۔۔۔

محبت۔۔۔ تم مجھ سے محبت نہیں کرتے۔۔۔ محبت محبوب کو درد بردار کرنے کا نام " نہیں۔۔۔۔۔ جب میں نے رو کر منت کی تھی ساتھ رہنے کے واسطے دیے تھے۔۔۔ تب یہ محبت کہاں تھی۔۔۔؟ جب میری بہن مجھے اکیلا چھوڑ کر اس دنیا سے چلی گئی تھی۔۔۔ تب یہ محبت کہاں تھی؟۔۔۔ جب میں درد کے دھکے کھانے کے لیے دنیا کی بھیڑ میں اکیلی کھڑی تھی۔۔۔ تب یہ محبت کہاں تھی؟ تم " کہیں نہیں تھے حنید۔۔۔

حریم نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔۔۔

سہی کہ رہی ہو تم شاید۔۔۔ میری غلطی تھی۔۔۔ میں مان رہا ہوں۔۔۔ مگر میں "اب اس غلطی کو سدھارنا چاہتا ہوں۔۔۔"

حنید نے نم آنکھوں سے کہا۔۔۔

غلطی ہوتی تو معافی ہوتی۔۔۔ مگر تم نے میری روح کو زخمی کیا تھا۔۔۔ مجھے جب "جب ضرورت پڑی تھی ایک سہارے کی۔۔۔ حمد ان کسی ٹھنڈے سائے کی مانند" میرے ساتھ تھا۔۔۔ تم نہیں تھے۔۔۔

حریم نے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

وہ خاموشی سے سن رہا تھا۔۔۔

حمدان تو میری خوشی کے لیے۔۔۔ تمہارے لیے مجھے منانے لگا۔۔۔ یہ سمجھ کر " کہ شاید میں تم سے محبت کرتی ہوں۔۔۔ مگر سچ تو ہے میں تم سے محبت نہیں کرتی۔۔۔ میری نظر میں عزت اور وقار محبت سے زیادہ اہم ہے۔۔۔ جو مجھے "حمدان نے دی۔۔۔ ہاں میں حمدان کے بنا نہیں رہ سکتی۔۔۔

حریم نے آخری جملے پر نظر اٹھا کر حمدان کو دیکھا۔۔۔

جو سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"میں جانتا ہوں۔۔۔"

حنید یہ سنتے ہی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

حریم خان۔۔۔ میں حنید شیخ۔۔۔ اپنے پورے حوش و حواس میں۔۔۔ تمہیں "طلاق دیتا ہوں۔۔۔"

حنید نے بھری آواز میں جملہ پورا کیا۔۔۔

حریم نے ضبط سے آنکھیں بند کی۔۔۔  
حمدان آنکھیں پھاڑے حیرانی سے دیکھنے لگا۔۔۔

یہ تم کیا کر رہے۔۔۔ "حمدان نے اسے روکنا چاہا۔۔۔"

طلاق دیتا ہوں۔۔۔ "آنسو بہ کر گال کو بھگو گئے۔۔۔ مگر وہ رکا نہیں۔۔۔"

حریم یہ۔۔۔۔ " حمدان نے حریم کی جانب دیکھا۔۔۔ جو پر سکون تھی۔۔۔ "

اسے بولنے دو۔۔۔ " حریم نے ہاتھ سے روکا۔۔۔ مگر نگاہیں حنید کے چہرے پر جمی تھی۔۔۔ "

طلاق دیتا ہوں " حنید نے تیسری بار کہہ کر اپنی ہتھیلیوں سے چہرہ رگڑ کر صاف کیا۔۔۔ "

معاف کرنا سر۔۔۔ مجھے یقین ہے آپ حریم کو وہ ساری خوشیاں دے سکتے ہیں " جو میں نہیں دے سکا۔۔۔ "

وہ حمدان کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کہنے لگا۔۔۔

حمدان نے اسے بغور دیکھا۔۔۔ وہ دکھی چہرے سے مسکرایا۔۔۔ پھر تیزی سے  
باہر نکل گیا۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

فوکس لائٹس کے اندر وہ دونوں ایک دوسرے کی بازوؤں کو تھامے سیڑھیاں  
اتر رہے تھے۔۔۔

گولڈن رنگ کی فلور لینتھ میکسی پہنے۔۔۔ کرل کیے بالوں۔۔۔ کوکاندھوں پر  
ڈالے۔۔۔ وہ کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

تمام نگاہوں کا وہ دونوں مرکز بنے ہوئے تھے۔۔۔

تالیوں کی گونج ہر طرف سنائی دے رہی تھی۔۔۔

حریم نے مسکراتے ہوئے اپنے مقابل چلتے شخص کو دیکھا۔۔۔ جو اس کے لیے  
واقع ٹھنڈا سایہ تھا۔۔۔

جو دنیا کی بھیڑ میں بھی اس کا ہاتھ تھام کر چلنے کی ہمت رکھتا تھا۔۔۔

نیچے اترتے ہی حمد ان کی نظر سامنے کھڑی عنایہ پر پڑی۔۔۔  
جو جلتی نظروں سے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

حمد ان نے مسکرا کے برابر کھڑی حریم کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔ جہاں صرف  
خوشی تھی۔۔۔

حمدان حریم کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا تھوڑا پیچھے ہوا۔۔۔

حریم حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔

مس حریم خان۔۔۔ کیا تمہیں مسٹر حمدان شاہ قبول ہیں۔۔۔؟ "وہ سامنے آکر"  
گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔۔ اور ہنسی دباتا پوچھنے لگا۔۔۔

اس کی بات سن ناصرف حریم کی بلکہ تمام مہمانوں کو ہنسی روکنا محال لگنے لگا۔۔۔

جواب دو۔۔۔ "فائقہ نے ہنستے ہوئے حریم کو مخاطب کیا۔۔۔"



"آف کارس۔۔۔یس۔۔۔قبول ہے"

حریم نے پر جوش لہجے میں کہا۔۔۔

اور پھر سے تالیاں بجنے لگی۔۔۔

عنا یہ سب دیکھ پیر پٹختی وہاں سے نکل گئی۔۔۔

اسے اب مزید وہاں رکنا اپنی انسلٹ لگ رہی تھی۔۔۔

[LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI LRI] [PDI]

اپنا ہی سایہ دیکھ کے تم۔۔۔"

جان جہاں شرمائے۔۔۔

ابھی تو یہ پہلی منزل ہے۔۔۔  
تم تو ابھی سے گھبرا گئے۔۔

میرا کیا ہو گا۔۔۔

"سوچو تو ذرا۔۔

حمد ان گن گناتے رکا۔۔۔



کیا ہوا رک کیوں گئے؟" حریم نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

"سنگر بھی ہونا بڑا مسئلہ ہے ویسے"

حمدان نے منہ بنایا۔۔۔

کیوں؟ "وہ حیران ہوئی۔۔۔"

ہماری ویڈنگ نائٹ ہے۔۔۔ اور تم ہو کہ۔۔۔ گانے سننے کی فرمائش کر رہی "ہو۔۔۔" وہ شکوہ کرنے لگا۔۔۔

اب کیا کروں۔۔۔ مجھے آپ کی آواز سے عشق ہے۔۔۔ اور یہ عشق ہی مجھے "یہاں تک لے آیا۔۔۔"

حریم نے دل سے کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔ مطلب اگر میں سنگرنا ہوتا تو تم شادی نہیں کرتی مجھ سے؟ " وہ خفا " ہوا۔۔۔

بلکل بھی نہیں۔۔۔ " حریم نے ہنسی دبائی۔۔۔ "

گٹ نائٹ۔۔۔۔ اوکے " حمدان نے خفگی سے لیٹ کر تکیہ منہ پر رکھ آنکھیں " موندی۔۔۔

*Novelistan*

اچھا ایک بات تو بتاؤ ویسے " حریم نے کچھ سوچ کر کہا "

حمدان نے تکیہ پرے ہٹایا۔۔۔ اور حریم کی جانب دیکھا۔۔۔

میں جب پانی میں کود گئی تھی۔۔۔ مجھے بچایا کیسے تم نے؟ " حریم نے کنفیوز " ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔ مجھے سویمنگ نہیں آتی؟ " وہ اٹھ بیٹھا۔۔۔ "

آتی ہے کیا؟ " وہ پھر سے شرارت بھرے لہجے میں پوچھنے لگی۔۔۔ "

ہمم۔۔۔ مجھے اور بھی بہت کچھ آتا ہے " حمدان بنا وقت ضائع کیے اس کے " قریب ہوا۔۔۔

حریم گھبرا کر جھٹ سے پیچھے ہوئی۔۔۔

اور حمدان اس کی اس حرکت کو دیکھ اپنا قہقہہ ضبط نا

کر سکا۔۔۔

The end

